شکر کی اہمیت اور فوائد پر مشتمل 204 روایات و حکایات کا مدنی گلدستہ

# اَلشُّکْرُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ

ترجمہ بنام

# شُکر کے فضائل

مؤلف:

امام ابوبکر عبداللہ بن محمد قرشی المعروف امام ابن ابی دنیا رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ

(متوفّٰی ۲۸۱ھ)

مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
SC1286

مدنی چینل دیکھتے رہیے

المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)

شکر کی اہمیت اور فوائد پر مشتمل 204 روایات وحکایات کا مدنی گلدستہ

# اَلشُّکرُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ

ترجمہ بنام

# شکر کے فضائل

مؤلف:

امام ابوبکر عبداللہ بن محمد قرشی المعروف امام ابن ابی دنیا رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ

(متوفّٰی ۲۸۱ھ)

پیش کش: مَجلِس اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَّة (دعوتِ اسلامی)

شعبۂ تراجم کتب

ناشر

**مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی**

www.dawateislami.net

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ        وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللہ

نام کتاب : اَلشُّکْرُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ

ترجمہ بنام : شکر کے فضائل

مؤلف : امام ابوبکر عبداللہ بن محمد قرشی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ

مترجمین : مدنی علماء (شعبہ تراجمِ کتب)

سنِ طباعت : جمادی الاولی ۱۴۳۱ھ بمطابق اپریل 2010ء

قیمت : روپے

## تصدیق نامہ

تاریخ: ۱۸ صفر المظفر ۱۴۳۱ھ        حوالہ نمبر: ۱۶۷

الحمد للّٰہ رب العلمین والصلٰوۃ والسلام علٰی سید المرسلین وعلٰی اٰلہ واصحابہ اجمعین

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب ''اَلشُّکْرُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ'' کے ترجمہ

''شکر کے فضائل''

(مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر مجلسِ تفتیشِ کتب ورسائل کی جانب سے نظرِ ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے مطالب ومفاہیم کے اعتبار سے مقدور بھر ملاحظہ کر لیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلس تفتیشِ کتب ورسائل (دعوتِ اسلامی)

03 - 02 - 2010

E.mail:ilmia@dawateislami.net

مدنی التجا: کسی اور کو یہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں۔

www.dawateislami.net

# یادداشت

دورانِ مطالعہ ضرورتاً انڈر لائن کیجئے، اشارات لکھ کر صفحہ نمبر نوٹ فرمالیجئے۔ ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ علم میں ترقّی ہوگی۔

| عنوان | صفحہ | عنوان | صفحہ |
|---|---|---|---|
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |

www.dawateislami.net

# فہرست


| صفحہ نمبر | مضامین | صفحہ نمبر | مضامین |
|---|---|---|---|
| 28 | کون سی نعمت مصیبت و آزمائش ہے؟ | 5 | اس کتاب کو پڑھنے کی نیتیں |
| 28 | اللہ عَزَّوَجَلَّ کی محبت پانے کا ایک ذریعہ | 6 | اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَّة (تعارف از امیر اہلسنت مدظلہ العالی) |
| 29 | اللہ عَزَّوَجَلَّ بندے کو اپنی نعمتیں یاد دلائے گا | 8 | پہلے اسے پڑھ لیجئے! |
| 30 | بارگاہِ خداوندی میں حاضری...... | 14 | تعارفِ مصنف |
| 30 | ایک نعمت سب نیکیاں لے جائے گی | | حصہ اوّل |
| 30 | کسی نعمت کا شکر ادا نہ کرسکوں گا | 20 | نعمت کی حفاظت کا نسخہ |
| 31 | شیطان شکر میں رکاوٹ ڈالتا ہے | 20 | نعمتوں کا احترام کیا کرو |
| 31 | نعمتیں محفوظ کرنے کا ذریعہ | 21 | نعمتوں میں زیادتی کا باعث |
| 31 | شکر، صبر سے زیادہ محبوب ہے | 21 | دُعائے شکر |
| 32 | یہ شاکرین کا طریقہ نہیں | 22 | سیّدُنا داوٗد عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی مناجات |
| 32 | امام اوزاعی رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ کا رقت انگیز بیان | 22 | سیّدُنا موسیٰ عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی مناجات |
| 33 | نافرمانی کے باوجود نعمتیں | 23 | ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰه﴾ کہنے کی برکت |
| 34 | اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے ڈھیل | 23 | بہت بڑی نعمت |
| 34 | ذکرِ نعمت بھی شکر ہے | 24 | شکر کے عمدہ الفاظ |
| 34 | دنیا و آخرت کی بھلائی | 24 | سیّدُنا حسن بصری عَلَیْهِ الرَّحْمَه کا اندازِ شکر |
| 35 | طوطا بولنے لگا / مینڈک کی تسبیح | 25 | سیّدُنا آدم عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا شکر |
| 36 | سیدنا داوٗد عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی تسبیح | 25 | بیت الخلاء سے نکلنے پر شکرِ الٰہی |
| 36 | شکر گزار سے سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَسَلَّم کا پیار | 26 | نوح عَلَیْهِ السَّلَام کو عبداً شکورًا کہنے کی وجہ |
| 37 | ذِکرِ الٰہی بھی شکر ہے | 26 | کھانے کے بعد کی ایک دُعا |
| 38 | دو نعمتیں | 27 | دُعائے مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَسَلَّم |
| 38 | ادائے شکر کا ایک طریقہ | 27 | ناشکری باعثِ عذاب ہے |
| 38 | علی بن حسین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْهُمَا کی دُعا | 28 | نعمت اور شکر کا تعلق |
| 39 | اے ابن آدم | 28 | گناہوں کو چھوڑ دینا بھی شکر ہے |




www.dawateislami.net

| | | | |
|---|---|---|---|
| بارگاہِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ میں التجائیں | 40 | ہر وقت نماز پڑھنے والا گھرانہ | 52 |
| صبح کس حال میں کی | 40 | نیا لباس پہننے کی دُعا اور اس کی فضیلت | 52 |
| کرمِ الٰہی اور حلمِ الٰہی | 41 | شکر گزار بخشا گیا | 53 |
| ربِّ کریم عَزَّوَجَلَّ کی کرم نوازیاں | 41 | شکر اور عافیت دونوں کا سوال کرو | 53 |
| بخشش کے بہانے | 41 | عافیت کی علامت | 53 |
| رزق کا ذمہ | 42 | تین نعمتیں | 54 |
| نعمتوں کا اظہار رب عَزَّوَجَلَّ کو پسند ہے | 42 | نعمت کے ذریعے نافرمانی نہ کی جائے | 54 |
| اظہارِ نعمت میں تکبر ہونا اسراف | 43 | شکر کے متعلق چند اشعار | 55 |
| خدا عَزَّوَجَلَّ کا پیارا بندہ اور ناپسندیدہ بندہ | 44 | اے کاش! حالتِ شکر میں موت نصیب ہو جائے | 55 |
| مصیبت پر حمد و شکر کرنا چاہئے | 44 | ایک اعرابی کا اندازِ شکر | 56 |
| نعمت میں فوری اضافہ چاہئے تو.... | 45 | یہ نعمت کا کیسا بدلہ ہے؟ | 56 |
| آدھا ایمان | 45 | بخار سے شفا کی دُعا | 56 |
| نعمت کا ذکر بھی شکر ہے | 45 | ہلاکت سے بچانے والے اعمال | 57 |
| شکر نقصان سے بچاتا ہے | 46 | نعمت میں جحت اور تاوان بھی ہے | 57 |
| ناشکری سے نعمت عذاب بن جاتی ہے | 46 | جنتیوں اور جہنمیوں کے تصور نے رُلا دیا | 58 |
| ایسے شکر گزار بھی ہوتے ہیں | 46 | نعمتوں کی قدر جاننا چاہو تو......! | 58 |
| انسان بڑا ناشکرا ہے | 47 | اس کا علم کم اور عذاب قریب ہے | 58 |
| نعمت کا چرچا کرنا بھی شکر ہے | 47 | میں تم سے یہی چاہتا تھا | 59 |
| شکر اور عافیت | 48 | ظاہر اور چھپی نعمتیں | 59 |
| شکر گزار قلب | 48 | افضل ترین نعمت | 60 |
| سیِّدُنا عمر بن عبد العزیز رَحْمَۃُ اللہِ تعَالٰی عَلَیْہ کا عمل | 49 | ہائے رے حسن و جمال! | 60 |
| جنّات کا تلاوت سن کر جواب دینا | 49 | یہ نعمتیں اور سخاوتیں کتنی عظیم ہیں! | 61 |
| پانی پینے کے بعد کی دُعا | 50 | شکر بجالاؤ نعمتیں پاؤ | 61 |
| زُہد اختیار کرنے والے کی اِصلاح | 51 | شکر گزار کی حکایت | 62 |
| مدنی آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی عبادت | 51 | ایک شاکی کی اصلاح کا انوکھا انداز | 62 |




www.dawateislami.net

| | | | |
|---|---|---|---|
| افضل دُعا اور ذکر / شکر کی منت | 63 | خوشی پر سجدۂ شکر سنت ہے | 77 |
| مکمل حمد | 64 | خوشخبری دینے والے کو چادر عطا فرمادی | 78 |
| ہر نعمت کا شکر ادا ہو جائے | 64 | ظالم کی موت پر سجدۂ شکر | 78 |
| جن کی محبت خدا عام کرے | 65 | درود و سلام پڑھنے والے پر رحمت و سلامتی | 78 |
| **حِصّہ دُوُم** | | دروازہ کھٹکھٹا کر نعمت کی پہچان کرائے گا | 79 |
| ایک نہایت عمدہ دُعا | 66 | بے صبرے کو نصیحت | 79 |
| خلیفۂ اَوّل کی دُعا | 67 | شکر پر آمادہ کرنے کا بہترین انداز | 79 |
| شکر، نعمت سے اَفضل ہے | 67 | رحمت پر یقین ہو تو ایسا ہو...... | 80 |
| دُنیا کیوں پسند نہیں | 68 | ایمان، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عظیم نعمت ہے | 81 |
| دُنیا سے حفاظت پر بھی شکر چاہیے | 68 | سب سے بڑا کریم | 81 |
| رات بھر نعمتوں کا ہی تذکرہ رہا | 69 | بنتِ بہلول رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمَا کے دل کی خواہش | 82 |
| مگر شکر روک لیا | 69 | اجتماع کی برکات | 82 |
| اِستِدْرَاج کی وضاحت | 70 | میرے بندے کو جنتِ عدن میں داخل کر دو | 82 |
| ناشکری نے ہلاک کر ڈالا | 70 | پچاس سالہ عبادت اور رگ کا سکون | 83 |
| آئینہ دیکھنے کی ایک دُعا | 71 | سب سے چھوٹی نعمت | 83 |
| اِسلام ایک نعمت ہے | 71 | اَفضل ترین شکر کون سا ہے؟ | 84 |
| چھپی ہوئی سلطنت | 71 | میں صرف اتنا جانتا ہوں کہ...... | 84 |
| احمد بن موسیٰ عَلَیْہِ الرَّحْمَہ کے اشعار | 71 | جس کو ہو صبر کا مزہ بے صبری سے وہ...... | 84 |
| شکرانے میں غلام آزاد کر دیا | 72 | عافیت کی دُعا بکثرت کریں | 85 |
| کون سی نعمت اَفضل ہے؟ | 72 | پچھلے سال کی باتیں | 85 |
| اَعضائے جسمانی کا شکر کیا ہے؟ | 74 | رحمتِ عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی ایک دُعا | 86 |
| سیِّدُ نا نجاشی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کا اندازِ شکر | 75 | پوری نعمت کیا چیز ہے | 87 |
| مصیبت میں نعمت کا تصور | 76 | عافیت کی دُعا مانگتے رہو | 87 |
| نزولِ مصیبت کا سبب | 77 | کھانے کے حساب سے بچنے کا طریقہ | 89 |
| رب کی عطا، بندے کی التجا | 77 | نعمت، عزت اور عافیت | 89 |




www.dawateislami.net

| | | | |
|---|---|---|---|
| خیر عطا فرمانے اور شر دور کرنے پر شکر | 90 | مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دُعا | 101 |
| اُمورِ دُنیا میں کم مرتبہ والے کو دیکھا کرو | 91 | جسم اور رزق جیسی عظیم نعمتوں کا شکر | 102 |
| دورانِ سفر طلوعِ فجر کے وقت کی دُعائیں | 91 | شکر کرنے اور نہ کرنے والوں کا انجام | 102 |
| جو دوست خوشی کا باعث نہ بنے اسے...... | 91 | محض کھانا، پینا اور پہننا ہی نعمت نہیں | 103 |
| بنی آدم کے معذور ہونے کی وجہ | 92 | دونوں میں سے افضل نعمت کون سی ہے؟ | 103 |
| دن بھر کا شکر ادا کرنے والے کلمات | 92 | پانی کی نعمت پر شکر لازم ہے | 104 |
| ظالم توبہ کے بعد شکر کرے تو...... | 93 | کاش! میں تیری طرح ہوتا | 104 |
| تین مدنی نصیحتیں | 93 | ایک دانا کا مکتوب | 105 |
| کھانا کھانے سے پہلے کی ایک دُعا | 94 | ابن سماک عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ الرَّزَّاق کا مکتوب | 105 |
| کھانا کھانے کے بعد کی دو دُعائیں | 95 | ایک گوشہ نشین کی حکایت | 106 |
| سب سے بڑی تین نعمتیں | 96 | عید کس کے لئے | 107 |
| شکر نعمتیں بڑھاتا ہے | 96 | اس کی فراخ نعمتوں کا شکر ادا کرو | 109 |
| شکرانۂ معرفت | 96 | سیِّدُنا حسن بصری علیہ الرحمہ کے کلمات شکر | 109 |
| نعمت پر حمد و ثنا شکرانۂ نعمت ہے | 97 | نعمتوں کی معرفت سے قاصر | 110 |
| شیروں نے کوئی نقصان نہ پہنچایا | 97 | صابر و شاکر کون؟ | 111 |
| آئینہ دیکھنے کی ایک دُعا | 99 | جنت میں گھر | 111 |
| بری عادتوں سے نجات پر شکر | 99 | ہر فعل کا شکر | 112 |
| ایک قدم پلِ صراط پر ہو تو دوسرا جنت میں | 100 | ہر کام کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰه کہتے | 112 |
| آنکھیں بند کر لے | 100 | شکرانۂ نعمت میں نافرمانی نہ کی جائے | 113 |
| ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً سے مراد | 100 | ماخذ و مراجع | 114 |
| جہنمیوں پر بھی احسان | 101 | اَلْمَدِيْنَةُ الْعِلْمِيَّه کی کتب کا تعارف | 116 |
| بروزِ قیامت رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے مقربین | 101 | ❁❁❁❁❁❁❁ | |


❁❁❁❁❁❁❁



www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

# "شکر ادا کیجئے" کے 11 حُروف کی نسبت سے اس کتاب کو پڑھنے کی "11 نیّتیں"

**فرمانِ مصطفٰی** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **"نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ"** یعنی مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔" (المعجم الکبیر للطبرانی، الحدیث:۵۹۴۲، ج۶، ص۱۸۵)

**دو مَدَنی پھول:** ﴿۱﴾ بغیر اچّھی نیّت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔

﴿۲﴾ جتنی اچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

﴿۱﴾ ہر بار حمد و ﴿۲﴾ صلوٰۃ اور ﴿۳﴾ تعوُّذ و ﴿۴﴾ تَسمِیَہ سے آغاز کروں گا (اسی صَفْحہ پر اُوپر دی ہوئی دو عَرَبی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیّتوں پر عمل ہو جائے گا)۔ ﴿۵﴾ رِضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ کیلئے اس کتاب کا اوّل تا آخِر مُطالَعہ کروں گا۔ ﴿۶﴾ حتَّی الْوَسْع اِس کا باوُضُو اور قبلہ رُو مُطالَعہ کروں گا ﴿۷﴾ جہاں جہاں "اللّٰہ" کا نامِ پاک آئے گا وہاں عَزَّوَجَلَّ اور ﴿۸﴾ جہاں جہاں "سرکار" کا اِسمِ مبارَک آئے گا وہاں صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پڑھوں گا۔ ﴿۹﴾ دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا۔ ﴿۱۰﴾ اس حدیثِ پاک "تَھَادَوْا تَحَابُّوْا" ایک دوسرے کو تحفہ دو آپس میں محبت بڑھے گی۔ (مؤطاامام مالک، ج۲، ص۴۰۷، الحدیث:۱۷۳۱) پر عمل کی نیت سے (ایک یا حسبِ توفیق) یہ کتاب خرید کر دوسروں کو تحفۃً دوں گا۔ ﴿۱۱﴾ کتابت وغیرہ میں شَرْعی غلطی ملی تو ناشرین کو تحریری طور پر مُطَّلع کروں گا۔

(مصنّف یا ناشِرین وغیرہ کو کتابوں کی اَغلاط صِرْف زبانی بتانا خاص مفید نہیں ہوتا)



www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

# المدینۃ العلمیۃ

از: شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ

مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی اِحْسَانِهٖ وَبِفَضْلِ رَسُوْلِهٖ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّم تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **''دعوتِ اسلامی''** نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اشاعتِ علمِ شریعت کو دُنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مُصمّم رکھتی ہے، اِن تمام اُمور کو بحسنِ خوبی سر انجام دینے کے لئے متعدد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس **''المدینۃ العلمیۃ''** بھی ہے جو دعوتِ اسلامی کے عُلماء و مُفتیانِ کرام کَثَّرَھُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اُٹھایا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

(۱) شعبۂ کتبِ اعلیٰ حضرت　　(۲) شعبۂ درسی کُتُب

(۳) شعبۂ اصلاحی کُتُب　　(۴) شعبۂ تراجمِ کتب

(۵) شعبۂ تفتیشِ کُتُب　　(۶) شعبۂ تخریج

**''المدینۃ العلمیۃ''** کی اوّلین ترجیح سرکارِ اعلیٰ حضرت اِمامِ اَہلسنّت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجدِّدِ دین و مِلّت، حامیٔ سنّت، ماحیٔ بِدعت، عالِمِ شَرِیعت، پیرِ طریقت، باعثِ خَیر و بَرَکت، حضرتِ علّامہ



www.dawateislami.net

مولینا الحاج الحافِظ القاری شاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کی گِراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حَتَّی الْوَسْع سَہل اُسلُوب میں پیش کرنا ہے۔ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اِس عِلمی، تحقیقی اور اشاعتی مدنی کام میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتُب کا خود بھی مطالعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اِس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ ''دعوتِ اسلامی'' کی تمام مجالس بَشُمُول ''**المدینۃ العلمیہ**'' کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقّی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عملِ خیر کو زیورِ اِخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا شہادت، جنّت البقیع میں مدفن اور جنّت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

❁❁❁❁❁❁❁



www.dawateislami.net

## پہلے اسے پڑھ لیجئے!

خدائے اَحْکَمُ الْحَاکِمِین جَلَّ جَلَالُہٗ کی بے شمار نعمتیں ساری کائنات کے ذرے ذرے پر بارش کے قطروں کی گنتی سے بڑھ کر، درختوں کے پتوں سے زیادہ، دُنیا بھر کے پانی کے قطروں سے زیادہ، ریت کے ذروں سے زیادہ ہر لمحہ ہر گھڑی بن مانگے طوفانی بارشوں سے تیز تر برس رہی ہیں۔ جن کو شمار کرنے کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا اور اس کا اعلان خود خدائے حنّان ومنّان عَزَّوَجَلَّ نے اپنے پیارے کلام قرآن پاک میں اس طرح فرمایا ہے:

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَاؕ (پ ۱۴، النحل: ۱۸)

ترجمۂ کنزالایمان: اور اگر اللہ کی نعمتیں گنو تو انہیں شمار نہ کرسکو گے۔

پھر اس کائنات میں جو شرف وفضیلت انسان کو حاصل ہے، اس سے پتا چلتا ہے کہ بندہ کسی بھی وقت، کسی بھی لمحے، کسی بھی حالت میں بلکہ کسی بھی صورت میں اپنے خالق ومالک عَزَّوَجَلَّ کی بے حد وبے شمار نعمتوں سے بے تعلق نہیں ہوسکتا۔ اس کا اندازہ محض ایک لقمے سے لگایا جاسکتا ہے جو نہ صرف خود ایک نعمت ہے بلکہ اس کے دامن میں بے حد و بے حساب نعمتیں موجود ہیں۔ کن کن مراحل سے گزر کر وہ لقمہ اس قابل بنتا ہے کہ اس سے غذا حاصل ہوسکے۔ ان پر غور کیجئے!

لقمہ دو چیزوں کا مجموعہ ہے، روٹی اور سالن، روٹی بنتی ہے آٹے سے، آٹا بنتا ہے گندم سے۔ اور سالن سبزی اور گوشت سے تیار ہوتا ہے۔ جن جانوروں کے گوشت سے سالن بنایا جاتا ہے ان کی نشوونما گھاس وغیرہ سے ہوتی ہے۔ سبزی اور گھاس کی پیداوار زمین سے ہوتی ہے۔ اَلْمُخْتَصَر روٹی اور سالن کا حصول زرعی پیداوار پر موقوف ہے اور زرعی پیداوار میں زمین اور آسمان کا بڑا دخل ہے



www.dawateislami.net

کیونکہ اناج اور سبزیوں اور ان کے ذائقوں کے لئے سورج کی حرارت ...... چاند کی کرنوں ...... ہواؤں ...... بادلوں ...... بارشوں ...... دریاؤں ...... اور سمندروں کی ضرورت ہے...... سمندروں سے بخارات اٹھتے ہیں...... بادل بنتے ہیں...... ان سے بارش برستی ہے...... وہ کھیتیوں کو سیراب کرتی ہے...... کھیتیاں پک کر تیار ہوتی ہیں...... پھر انہیں کاٹا جاتا ہے...... اور ہیوی مشینری سے گندم کو چھلکے سے علیحدہ کیا جاتا ہے...... پھر اسے پیسنے کے لئے ٹرکوں وغیرہ کے ذریعے چکیوں اور فلور ملز تک پہنچایا جاتا...... اور گندم پیسنے کے لئے لوہے کی مشینوں اور سالن پکانے کے لئے برتنوں نیز ایندھن کی ضرورت پڑتی ہے...... خدائے مہربان عَزَّوَجَلَّ نے زمین میں لوہے کے معدنیات رکھے...... ایندھن کے حصول کے لئے زمین میں کوئلہ رکھا...... قدرتی گیس اور تیل پیدا کیا...... جنگلات میں درخت اگائے۔ الغرض! زمین وآسمان، چاندوسورج، ستارے وبادل، سمندر و دریا، بارشیں و ہوائیں اور اناج وسبزیاں سب چیزیں اس ایک لقمہ کی تیاری میں اپنا اپنا کردار ادا کررہی ہیں۔ اگر ان میں سے ایک چیز بھی نہ ہوتو زرعی پیداوار بند ہوجائے۔ پھر بندہ اس لقمہ کو منہ میں رکھتا ہے تو اس سے لطف اندوزی کے لئے زبان میں ذائقہ کی حس پیدا فرمائی۔ زبان میں ایک ایسا لعاب رکھا جو اس کو ہضم کرنے میں معاون ہوتا ہے۔ اسے چبانے کے لئے دانت بنائے۔

پھر لقمہ کو حلق سے اتارنے کے بعد بندے کا اختیار ختم ...... اب اس کو ہضم کرنا جسمانی اعضاء کا کام ہے...... معدہ لقمے کو پیستا ہے...... جگر اس سے خون بناتا ہے...... فضلہ انتڑیوں اور مثانے میں چلا جاتا ہے اور یوں اس لقمے سے انسان کے جسمانی اعضاء کی نشوونما ہوتی ہے۔ آنکھ، ناک، کان ہاتھ اور پیر سب کو اسی



www.dawateislami.net

سے غذائیت ملتی ہے۔اسی سے چربی بنتی ہے......اسی سے گوشت بنتا ہے......اسی سے ہڈیاں بنتی ہیں......اسی سے خون بنتا ہے اور انسان زندہ رہتا ہے۔

اس قدر نعمتوں کے ہجوم کا تقاضا ہے کہ بندے کی ہر ساعت، ہر سانس رب تعالیٰ کے لئے صرف ہو، کھائے تو رب تعالیٰ کے لئے...... پئے تو رب تعالیٰ کے لئے...... چلے تو رب تعالیٰ کے لئے...... دیکھے تو رب تعالیٰ کے لئے...... سنے تو رب تعالیٰ کے لئے...... بولے تو رب تعالیٰ کے لئے......سوئے تو رب تعالیٰ کے لئے الغرض! اس کا جینا اور مرنا اپنے کریم رب تعالیٰ کے لئے ہو۔

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** یہ تو ایک لقمے کی بات تھی۔اس کے علاوہ بھی بے شمار نعمتیں ہیں۔ان میں کثیر نعمتیں بن مانگے عطا ہوئی ہیں تو کچھ طلب کرنے پر بخشی گئی ہیں۔ایک طرف ظاہری نعمتیں ہیں تو دوسری طرف باطنی نعمتوں کا ایک طویل سلسلہ ہے۔گویا بندہ اس کی نعمتوں کے سمندر میں ہر وقت غوطہ زن رہتا ہے۔ اوپر نگاہ اٹھائے تو اسی کی نعمتوں کے دلکش نظارے ہیں...... نیچے دیکھے تو اسی کی نعمتوں کے جال بچھے ہیں...... دائیں دیکھے تو اسی کی نعمتیں...... بائیں دیکھے تو اسی کی نعمتیں...... آگے دیکھے تو اسی کی نعمتیں...... پیچھے مڑ کر نظر کرے تو اسی کی نعمتیں...... حتی کہ خود یہ دیکھنا بھی اسی کی نعمت...... چلے تو چلنا نعمت...... بیٹھے تو بیٹھنا نعمت...... کھائے تو کھانا نعمت...... پئے تو پینا نعمت، سوئے تو سونا نعمت...... جاگے تو جاگنا نعمت...... بولے تو بولنا نعمت...... سنے تو سننا نعمت...... پہنے تو پہننا نعمت...... لکھے تو لکھنا نعمت...... پڑھے تو پڑھنا نعمت...... سمجھے تو سمجھنا نعمت اور جس نعمت کی ناشکری کی جائے وہ عذاب اور آفت ہے۔چنانچہ،

**(1)**......حضرت سیِّدُنا امام حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں:



www.dawateislami.net

''بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ جب تک چاہتا ہے اپنی نعمت سے لوگوں کو فائدہ پہنچاتا رہتا ہے اور جب اس کی ناشکری کی جاتی ہے تو وہ اسی کو ان کے لئے عذاب بنا دیتا ہے۔''

**(2)**......امیر المؤمنین حضرت سیّدُ نا علی کَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَجْهَهُ الْکَرِیْم نے اہلِ ہمدان میں سے ایک شخص سے ارشاد فرمایا: ''بے شک نعمت کا تعلق شکر کے ساتھ ہے اور شکر کا تعلق نعمتوں کی زیادتی کے ساتھ ہے، یہ دونوں ایک دوسرے کو لازم ہیں۔ پس اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے نعمتوں کی زیادتی اس وقت تک نہیں رُکتی جب تک کہ بندے کی طرف سے شکر نہ رُک جائے۔''

بندے پر واجب ہے کہ نعمتوں پر خدائے بزرگ و برتر کا شکر ادا کرتا رہے۔ چنانچہ، اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو کھاؤ ہماری دی ہوئی ستھری چیزیں اور اللہ کا احسان مانو اگر تم اسی کو پوجتے ہو۔

(پ ۲، البقرۃ: ۱۷۲)

**صَدْرُ الْاَفَاضِل** حضرت علامہ مفتی سید محمد نعیم الدین مراد آبادی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْهَادِی اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں: ''اس آیت سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر واجب ہے۔'' تفسیر بیضاوی میں اس کے تحت لکھا ہے کہ ''عبادت بغیر شکر کے مکمل نہیں ہوتی۔'' اور تفسیر کبیر میں فرمایا کہ ''شکر تمام عبادتوں کی اصل ہے۔''

ایک اور مقام پر اللہ رب العالمین کا ارشاد ہے: وَ اشْكُرُوْا لِیْ وَ لَا تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾ (پ ۲، البقرۃ: ۱۵۲) تفسیر خازن میں اس کا معنی یہ بیان کیا گیا ہے کہ ''میری اطاعت کر کے میرا شکر ادا کرو اور میری نافرمانی کر کے ناشکرے مت بنو۔'' بے شک



www.dawateislami.net

جس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اطاعت کی اس نے اس کا شکر ادا کیا اور جس نے نافرمانی کی اس نے اس کی ناشکری کی۔ تفسیر ابن کثیر میں حضرت سیِّدُنا حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی سے منقول ہے کہ ''جو بندہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذکر کرتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کا ذکر کرتا ہے اور جو اس کا شکر کرتا ہے اسے وہ اور عطا فرماتا ہے اور جو اس کی ناشکری کرے گا اسے وہ عذاب میں مبتلا فرمائے گا۔''

**پیارے اسلامی بھائیو!** شکر اعلیٰ درجے کی عبادت ہے..... شکر کی توفیق عظیم سعادت ہے..... شکر میں نعمتوں کی حفاظت ہے..... شکر ہی نعمتوں میں باعث زیادت ہے..... شکر اللہ والوں کی عادت ہے..... شکر رب عَزَّوَجَلَّ کی اطاعت ہے ..... شکر ذریعۂ بقاءِ نعمت ہے..... شکر ترکِ معصیت ہے..... شکر معرفت نعمت ہے ..... جبکہ..... ناشکری باعث ہلاکت..... اور نعمتوں میں رکاوٹ ہے۔ تو آیئے ان تمام باتوں نیز..... شکر کی حقیقت..... شکر کرنے میں انبیاء کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کا انداز ..... صحابۂ کرام اور اولیاءِ عظام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کا طریقۂ شکر..... شکر کے فوائد..... شکر گزاروں کی کچھ حکایات اور ناشکری کے نقصانات وغیرہ جاننے کے لئے پیش نظر کتاب ''**شکر کے فضائل**'' (جو ''اَلشُّکْرُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ'' (مطبوعہ: دار ابن کثیر بیروت۔ ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء) کا ترجمہ ہے) کا مطالعہ کیجئے اور اس کتاب کو نعمت جانتے ہوئے اس کے شکرانے میں ''**دعوتِ اسلامی**'' کے اشاعتی ادارے ''**مکتبۃ المدینہ**'' سے ہدیۃً حاصل کر کے دوسرے اسلامی بھائیوں تک پہنچایئے اور شکر گزاروں کو ملنے والے انعامات کے حقداروں میں شامل ہو جایئے۔

اس ترجمہ میں جو بھی خوبیاں ہیں وہ یقیناً اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عطاؤں، اولیائے کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السَّلَام کی



www.dawateislami.net

عنایتوں اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی پُرخلوص دُعاؤں کا نتیجہ ہے اور جو خامیاں ہیں ان میں ہماری کوتاہ فہمی کا دخل ہے۔

ترجمہ کرتے ہوئے درج ذیل اُمور کا خصوصی طور پر خیال رکھا گیا ہے:

- ......سلیس اور بامحاورہ ترجمہ کیا گیا ہے تاکہ کم پڑھے لکھے اسلامی بھائی بھی سمجھ سکیں۔
- ......آیاتِ مبارکہ کا ترجمہ اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، شاہ امام **احمد رضا خان** عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کے ترجمۂ قرآن **"کنزالایمان"** سے لیا گیا ہے۔
- ......آیاتِ مبارکہ کے حوالے نیز حتی المقدور احادیث واقوال وغیرہ کی تخاریج کا اہتمام کیا گیا ہے۔
- ......بعض مقامات پر مفید اور ضروری حواشی کا التزام کیا گیا ہے۔
- ......مشکل الفاظ پر اِعراب لگانے کی سعی کی گئی ہے۔
- ......مشکل الفاظ کے معانی ہلالین (......) میں لکھنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔
- ......علاماتِ ترقیم (رُموزِ اوقاف) کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں دُعا ہے کہ ہمیں **"اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش"** کرنے کے لئے **مدنی اِنعامات** پر عمل اور **مدنی قافلوں** میں سفر کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کی تمام مجالس بشمول **مجلس المدینۃ العلمیۃ** کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔

(اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)

شعبۂ تراجم کتب (**مجلس المدینۃ العلمیۃ**)

❁❁❁❁❁❁❁❁



www.dawateislami.net

# تعارفِ مُصنِّف

## نام ونسب:

آپ کا نامِ نامی اسمِ گرامی عبداللہ بن محمد بن عبید بن سفیان بن قیس القرشی ہے۔ آپ کی کنیت ابوبکر ہے اور ابن ابی دُنیا کے نام سے مشہور ہیں۔

## ولادتِ باسعادت:

آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْه ٢٠٨ھِجْرِی کو بغداد میں پیدا ہوئے۔

## اساتذۂ کرام:

آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْه نے کثیر علماء سے اکتسابِ فیض کیا۔ امام ذہبی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْقَوِی فرماتے ہیں ہمارے شیخ نے اپنی کتاب میں ان کے اساتذہ کے اسماء جمع کئے ہیں، وہ تقریباً 190 ہے۔[1]

امام ابن حجر عسقلانی قُدِّسَ سِرُّهُ النُّوْرَانِی نے تقریباً 18 اساتذہ کے اسماء نقل کئے ہیں اور فرمایا کہ ان کے اساتذہ بہت زیادہ ہیں۔[2] جن میں سے امام بخاری، امام ابوداؤد سجستانی، احمد بن ابراہیم، احمد بن حاتم، احمد بن محمد بن ایوب، ابراہیم بن عبداللہ ہروی، داؤد بن رشید، حسن بن حماد، ابو عبیدہ بن فضیل بن عیاض، ابراہیم بن محمد بن عرعرہ، احمد بن عمران اخنسی رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی اَجْمَعِیْن وغیرہ کے اسمائے گرامی معروف ہیں۔

## تلامذہ:

آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْه کے تلامذہ کی بڑی تعداد ہے۔ جنہوں نے آپ رَحْمَةُ

1 ......اعلام النبلاء، ج ١٠، ص ٦٩٤.   2 ...... تهذيب التهذيب، ج ٤، ص ٤٧٣.



www.dawateislami.net

اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے وسیع علم سے وافر حصہ پایا۔آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے اکابر تلامذہ میں سے کچھ کے نام یہ ہیں: امام حارث بن ابی اسامہ، یہ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے اساتذہ میں سے ہیں لیکن انہوں نے بھی آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے روایات لی ہیں۔ابن ابی حاتم، احمد بن محمد، ابوبکر احمد بن سلیمان، ابوعلی بن خزیمہ، ابوالعباس بن عقدہ، عبداللہ بن اسماعیل بن برہ، ابوبکر بن محمد بن عبداللہ شافعی، ابوبکر احمد بن مروان دینوری، ابوالحسن احمد بن محمد بن عمر نیشاپوری، اور محمد بن خلف وکیع رَحِمَہُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی اَجْمَعِین ۔ان کے علاوہ بھی بہت لوگوں نے آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے علوم سے فیض پایا ہے۔امام ذہبی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی نے تقریباً 26 تلامذہ کے نام ذکر کئے ہیں۔[1] اور امام ابن حجر عسقلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی نے 17 کے نام ذکر کئے ہیں۔'' [2]

امام ابن ابی دُنیا رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے بعض شہزادوں کو بھی پڑھایا ہے جیسا کہ امام خطیب بغدادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی نے ایک حکایت بیان کی کہ ''ابوذر قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں کہ مجھے امام ابن ابی دُنیا رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے بتایا کہ ایک دن عباسی خلیفہ مُکْتَفِی بِاللّٰہ ہاتھ میں تختی لئے اپنے دادا مُوَفَّق بِاللّٰہ کے پاس آیا۔دادا نے دیکھا تو پوچھا: ''یہ تیرے ہاتھ میں تختی کیوں ہے؟'' اس نے جواب دیا: ''میرے خادم کا انتقال ہوگیا ہے اور اس کی مدرسے آنے جانے کی تکلیف سے خلاصی ہوگئی ہے۔'' مُوَفَّق نے کہا: ایسی بات نہ کہو۔ایک مرتبہ خلیفہ رشید نے حکم دیا تھا کہ ''اس کی اولاد کی تختیاں ہر پیر اور جمعرات کے دن اسے پیش کی جائیں۔'' چنانچہ، وہ اس پر پیش کی جاتی رہیں ایک دن اس نے اپنے بیٹے

---

(1)......اعلام النبلاء، ج۱۰، ص۶۹۶. (2)......تہذیب التہذیب، ج۴، ص۴۷۳.



www.dawateislami.net

سے کہا کہ ''تیرے خادم کو کیا ہوا وہ تمہاری تختی نہیں لایا؟'' بیٹے نے کہا: ''وہ انتقال کر گیا ہے اور اسے مدرسے آنے جانے کی تکلیف سے خلاصی مل گئی ہے۔'' رشید نے کہا: ''گویا موت کی تکلیف تم پر مدرسہ سے آسان ہے؟'' بیٹے نے کہا: ''جی ہاں!'' تو رشید نے اس کو کہا کہ ''پھر تم مدرسہ چھوڑ دو۔''

پھر جب مُکْتَفِی دوبارہ اپنے دادا سے ملا تو اس نے پوچھا کہ ''تیری اپنے استاذ سے محبت کیونکر ہے؟'' مُکْتَفِی نے جواب دیا: ''میں کیوں ان سے محبت نہ کروں جبکہ میری زبان پر سب سے پہلے ذکر اللہ (عَزَّوَجَلَّ) جاری کرنے والے وہی تو ہیں۔ اور وہ ایسے شخص ہیں کہ اگر آپ کے ساتھ ہوں تو جب آپ ہنسنا چاہیں وہ آپ کو ہنسا دیں اور جب آپ رونا چاہیں تو وہ آپ کو رُلا دیں۔ مُوَفَّق نے کہا: ان کو میرے پاس لے کر آؤ!'' امام ابن ابی دُنیا رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ''میں اس کے پاس گیا اور اس کے تخت کے قریب جا کر اسے بادشاہوں کے واقعات اور پند و نصائح سنانے لگا۔ جنہیں سن کر وہ رونے لگا۔''

اتنے میں مُکْتَفِی نے مجھے کہا کہ ''آپ نے ان کو اتنا کیوں رُلایا؟'' تو مُوَفَّق نے اس کو کہا: ''اللّٰہ تمہارا برا کرے تم امام کو کیوں بولتے ہو؟'' ان سے الگ ہو جاؤ! پھر میں نے دیہاتیوں کے واقعات سنانے شروع کئے تو وہ بہت خوش ہوا اور ہنسنے لگا اور کہا کہ ''آپ نے مجھے خوش کر دیا، آپ نے مجھے خوش کر دیا۔'' (1)

## تعریفی کلمات:

(1)......امام ابن ابی حاتم رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں اور میرے والد امام ابن ابی دُنیا رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی روایات لکھا کرتے تھے، ایک دن کسی نے میرے

(1)...... تاریخ بغداد، ج ١٠، ص ٨٩.



www.dawateislami.net

والد صاحب سے امام ابن ابی دُنیا رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے بارے میں پوچھا تو والد صاحب نے فرمایا: ''وہ بہت سچے آدمی ہیں۔'' [1]

**(2)**......قاضی اسماعیل بن اسحاق رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے آپ رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے وصال کے موقع پر کہا: اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ابوبکر کو غریقِ بحرِ رحمت فرمائے! ان کے ساتھ کثیر علم بھی چلا گیا۔ [2]

**(3)**......احمد بن کامل رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے آپ رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے وصال کے موقع پر کہا کہ ''امام ابوبکر ابن ابی دُنیا رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ وصال فرما گئے۔ وہ خلیفہ مُعْتَضِد کے استاذ تھے۔'' [3]

**(4)**......امام ذہبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ الْقَوِی نقل فرماتے ہیں کہ ''امام ابن ابی دُنیا رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ جب کسی کے پاس تشریف فرما ہوتے تو اگر اس کو ہنسانا چاہتے تو ایک لمحے میں ہنسا دیتے اور اگر رلانا چاہتے تو رُلا دیتے۔ کیونکہ آپ رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بہت وسیع علم رکھتے تھے۔'' [4]

**(5)**......ابن ندیم نے کہا: ''امام ابن ابی دُنیا رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے خلیفہ مُکْتَفِی بِاللّٰہ کو بہت ادب سکھایا ہے۔ آپ رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ایک متقی اور پرہیزگار آدمی تھے اور اخبار و روایات کے بہت بڑے عالم تھے۔''

## علمی اَثاثہ:

آپ رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے کثیر کتابیں یادگار چھوڑیں۔ جن میں سے اکثر ''زُھد و رقائق'' پر مشتمل ہیں۔ آپ رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی نصیحتوں اور مواعظ

---

1 ......تهذيب التهذيب، ج٤، ص ٤٧٤.
2 ......تهذيب التهذيب، ج٤، ص ٤٧٤.
3 ......تاريخ بغداد، ج١٠، ص٩٠.
4 ......اعلام النبلاء، ج١٠، ص٦٩٦.



www.dawateislami.net

اور کتب کو ہر دور میں بے پناہ مقبولیت حاصل رہی ہے۔

حضرتِ علامہ ابن جوزی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں کہ ''امام ابن ابی دُنیا رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے زہد کے موضوع پر 100 سے زائد کتب لکھی ہیں۔'' [1]

امام ذہبی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی نے آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی 183 کتابوں کے نام بیان کئے ہیں۔[2]

آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی چند کتابوں کے نام یہ ہیں: 1......اَلْقَنَاعَۃ. 2......قِصَرُ الْاَمَل. 3......اَلصَّمت. 4......اَلتَّوْبَۃ. 5......اَلْیَقِیْن. 6......اَلصَّبْر. 7......الْجُوْع. 8......حُسْنُ الظَّنِ بِاللّٰہ. 9......اَلْاَوْلِیَاء. 10......صِفَۃُ النَّار. 11......صِفَۃُ الْجَنَّۃ. 12......تَعْبِیْرُ الرُّؤْیَاء. 13......الدُّعَاء. 14......ذَمُّ الدُّنیَا. 15......اَلْاَخلَاق. 16......کَرَامَاتُ الْاَوْلِیَاء. 17......عَاشُوْرَاء. 18......اَلْمَنَاسِک. 19......اَخْبَارُ اُوَیْس. 20......اَخبارُ مُعَاوِیَہ.

ان کے علاوہ بھی کئی کتب و رسائل ہیں جنہیں عوام و خواص میں بڑی پذیرائی حاصل ہے۔ ان کی کتب سے بے توجہی نہ چاہئے۔ اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ حضرت مصنف رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی کتابوں کو ہر ایک کے لئے نافع بنائے۔

(اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)

## سفرِ آخرت:

آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ خوشبوئے علم سے اکنافِ عالم کو معطر فرماتے ہوئے ۲۸۱ھجری، ماہِ جُمَادَی الاُوْلٰی میں اس دُنیائے فانی سے رُخصت ہو گئے اور اپنے محبوبِ حقیقی عَزَّوَجَلَّ سے جا ملے۔ قاضی ابوالحسن رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان

1......المنتظم لابن جوزی، ج ۱۲، ص ۳۴۱. 2......اعلام النبلاء، ج ۱۰، ص ۶۹۷.



www.dawateislami.net

فرماتے ہیں کہ ''جس دن امام ابن ابی دُنیا رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا وصال ہوا میں اس دن صبح سویرے قاضی اسماعیل بن اسحاق عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الرَّزَّاق کے پاس آیا اور کہا کہ ''اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ قاضی کی عزّت بڑھائے! امام ابن ابی دُنیا رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ وصال فرما گئے ہیں۔'' انہوں نے فرمایا: ''ابوبکر پر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت ہو! ان کے ساتھ کثیر علم بھی چلا گیا۔'' پھر فرمایا: ''اے لڑکے! یوسف بن یعقوب کے پاس چلو! وہ نمازِ جنازہ پڑھائیں گے۔

پھر یوسف بن یعقوب رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ تشریف لائے اور ''شُونِیزِیَّہ'' میں نمازِ جنازہ پڑھائی۔ امام ابن ابی دُنیا رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے جسدِ خاکی کو ''شُونِیزِیَّہ'' ہی کے قبرستان میں سپردِ خاک کیا گیا۔ [1]

﴿اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔ آمین﴾

❁❁❁❁❁❁❁

## ﴿علم سیکھنے سے آتا ھے﴾

فرمانِ مصطفٰی صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلَّم: ''علم سیکھنے سے ہی آتا ہے اور فقہ غور و فکر سے حاصل ہوتی ہے اور اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین میں سمجھ بوجھ عطا فرماتا ہے اور اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سے اس کے بندوں میں وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں۔''

(المعجم الکبیر، ج۱۹، ص۵۱۱، الحدیث:۷۳۱۲)

---

1 ……تاریخ بغداد، الرقم:۵۲۰۹، عبداللہ بن محمد، ج۱۰، ص۹۰.



www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

# حِصّہ اوّل

## نعمت کی حفاظت کانسخہ:

﴿۱﴾......حضرت سیِّدُ نا اَنس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبیٔ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اللہ عَزَّوَجَلَّ کسی بندے کو اہل، مال اور اولاد کی صورت میں کوئی نعمت عطا کرے، پھر وہ کہے: ﴿مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ﴾ یعنی جو اللہ عَزَّوَجَلَّ چاہے، نیکی کرنے کی طاقت اسی کی توفیق سے ہے۔ (یعنی شکر ادا کرے) تو وہ اس میں موت کے علاوہ کوئی آفت نہیں دیکھے گا۔“ (1)

## نعمتوں کا احترام کیا کرو:

﴿۲﴾......اُم المؤمنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میرے پاس تشریف لائے اور روٹی کا ایک ٹکڑا گرا ہوا دیکھا، تو اسے (اٹھا کر) پونچھا اور ارشاد فرمایا: ”اے عائشہ! اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمتوں کا احترام کیا کرو۔ اس لئے کہ جب یہ کسی اہلِ خانہ سے روٹھ کر چلی جاتی ہیں تو دوبارہ لوٹ کر نہیں آتیں۔“ (2)

(1)......المعجم الاوسط، الحدیث: ۴۲۶۱، ج۳، ص۱۸۳۔

(2)......شعب الایمان للبیہقی، باب فی تعدید نعم اللہ، الحدیث: ۴۵۵۷، ج ۴، ص ۱۳۲۔



www.dawateislami.net

## نعمتوں میں زیادتی کا باعث:

﴿۳﴾......حضرت سیِّدُنا عطارد قرشی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ حضور نبیِّ مُکَرَّم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے بندے کو شکر کی توفیق عطا فرماتا ہے تو پھر اسے نعمت کی زیادتی سے محروم نہیں فرماتا کیونکہ اس کا فرمانِ عالیشان ہے:

لَىٕنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّكُمْ (پ۱۳، ابرھیم:۷)

ترجمۂ کنز الایمان: اگر احسان مانو گے تو میں تمہیں اور دوں گا۔(1) (2)

## دُعائے شکر:

﴿۴﴾......حضرت سیِّدُنا ابو عبد اللہ محمد بن منکدر قرشی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی سے روایت ہے کہ سیِّدُ الْمُبَلِّغِیْن، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یہ دُعا کیا کرتے تھے: ''اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ.

---

1......صدر الافاضل حضرت سیِّدُنا محمد نعیم الدین مراد آبادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی خزائن العرفان میں اس آیت کے تحت فرماتے ہیں: ''اس آیت سے معلوم ہوا کہ شکر سے نعمت زیادہ ہوتی ہے۔ شکر کی اصل یہ ہے کہ آدمی نعمت کا تصور اور اس کا اظہار کرے اور حقیقت شکر یہ ہے کہ مُنعِم کی نعمت کا اس کی تعظیم کے ساتھ اعتراف کرے اور نفس کو اس کا خُوگر بنائے۔ یہاں ایک باریکی ہے وہ یہ کہ بندہ جب اللہ تعالٰی کی نعمتوں اور اس کے طرح طرح کے فضل و کرم و احسان کا مطالعہ کرتا ہے تو اس کے شکر میں مشغول ہوتا ہے اس سے نعمتیں زیادہ ہوتی ہیں اور بندے کے دل میں اللہ تعالٰی کی محبت بڑھتی چلی جاتی ہے۔ یہ مقام بہت برتر ہے اور اس سے اعلیٰ مقام یہ ہے کہ مُنعِم کی محبت یہاں تک غالب ہو کہ قلب کو نعمتوں کی طرف التفات باقی نہ رہے، یہ مقام صدیقوں کا ہے۔ اللہ تعالٰی اپنے فضل سے ہمیں شکر کی توفیق عطا فرمائے۔ (تفسیر خزائن العرفان، پ۱۳، ابراھیم، تحت الآیۃ:۷)

2......شعب الایمان للبیھقی، باب فی تعدید نعم اللّٰہ، الحدیث:۴۵۲۶، ج۴، ص۱۲۴.



www.dawateislami.net

یعنی اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! اپنے ذکر، شکر اور اچھی عبادت پر میری مدد فرما۔" (1)

## سیِّدُنا داوٗد عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی مناجات:

﴿۵﴾......حضرت سیِّدُنا ابوجلد جیلان بن فروہ بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: حضرت سیِّدُنا داوٗد عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی مناجات میں سے یہ بھی ہے کہ آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں عرض کی: "اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تیرا شکر کیسے ادا کروں جبکہ میں تیرے شکر تک تیری نعمت کے بغیر نہیں پہنچ سکتا؟" تو آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُوَالسَّلَام پر وحی نازل ہوئی کہ "اے داوٗد! کیا تمہیں معلوم نہیں کہ جتنی نعمتیں تیرے پاس ہیں وہ میری طرف سے ہیں؟" آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُوَالسَّلَام نے عرض کی: "اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! کیوں نہیں۔" تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: "میں تیرے اسی شکر ادا کرنے (یعنی اقرارِ نعمت) پر تجھ سے راضی ہوں۔" (2)

## سیِّدُنا موسیٰ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی مناجات:

﴿۶﴾......حضرت سیِّدُنا ابوجلد بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: حضرت سیِّدُنا موسیٰ عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی مناجات میں سے یہ بھی ہے کہ آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں عرض کی: "اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں کس طرح تیرا شکر ادا کروں حالانکہ میرے سارے اعمال تیری سب سے چھوٹی نعمت کا بھی بدلہ نہیں چکا سکتے؟" تو آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پر وحی نازل ہوئی کہ "اے موسیٰ! (اقرارِ نعمت کرکے) ابھی تو تم نے میرا شکر ادا کیا ہے۔" (3)

---

(1)......سنن ابی داؤد، کتاب الوتر، باب الاستغفار، الحدیث: ۱۵۲۲، ج۲، ص۱۲۳۔ عن معاذ بن جبل.

(2)......الزھد للامام احمد بن حنبل، زھد داؤد علیہ السلام، الحدیث: ۳۷۵، ص۱۰۷.

(3)......الزھد للامام احمد بن حنبل، اخبار موسٰی علیہ السلام، الحدیث: ۳۴۹، ص۱۰۳.



www.dawateislami.net

## اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہنے کی برکت:

﴿۷﴾......حضرت سیِّدُنا ابو عقیل عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَکِیْل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سیِّدُنا بکر بن عبداللہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ''بندہ جب بھی ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہ﴾ کہتا ہے تو ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہ﴾ کہنے کی برکت سے اس کے لئے نعمت لازم ہو جاتی ہے۔'' میں نے پوچھا: ''اس نعمت کا بدلہ کیا ہے؟'' (ارشاد فرمایا:) ''اس کا بدلہ بھی بندے کا ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہ﴾ کہنا ہے۔ پس (یہ کہتے ہی اس کے پاس) ایک اور نعمت آ جائے گی، کیونکہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمتیں ختم نہیں ہوتیں۔'' (1)

﴿۸﴾......حضرت سیِّدُنا ابو یحییٰ باہلی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی فرماتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا سلیمان تیمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْغَنِی نے مجھ سے فرمایا: ''بے شک اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنے بندوں کو نعمتیں اپنی قدرت کے مطابق عطا فرماتا ہے لیکن انہیں شکر کا مکلّف ان کی طاقت کے مطابق بناتا ہے۔'' (2)

## بہت بڑی نعمت:

﴿۹﴾......حضرت سیِّدُنا امام حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی سے مروی ہے کہ نبیوں کے سلطان، سرورِ ذیشان، سردارِ دو جہان صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک شخص کو ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بِالْاِسْلَامِ﴾ یعنی اسلام کی نعمت پر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ہے۔ کہتے ہوئے سنا تو ارشاد فرمایا: ''بے شک تو نے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی بہت بڑی نعمت کا شکر ادا کیا ہے۔'' (3)

---

1 ......شعب الایمان للبیھقی، باب فی تعدید نعم اللّٰہ، الحدیث: ۴۴۰۸، ج۴، ص۹۹.

2 ......المرجع السابق، الحدیث: ۴۵۷۸، ص۱۳۸.

3 ......الزھد لابن مبارک، باب ذکر رحمۃ اللّٰہ، الحدیث: ۹۱۱، ص۳۱۸.



www.dawateislami.net

## شکر کے عمدہ الفاظ:

﴿۱۰﴾......خلیفہ عبدالملک بن مروان سے منقول ہے کہ ”بندہ سب سے زیادہ پسندیدہ اور شکر میں مبالغہ آمیز جو بات کہتا ہے وہ یہ ہے: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَنْعَمَ عَلَیْنَا وَھَدَانَا اِلَی الْاِسْلَامِ﴾ ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں جس نے (توفیق دے کر) ہم پر انعام فرمایا اور ہمیں اسلام کی ہدایت عطا فرمائی۔“ (1)

## سیِّدُنا حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی کا اندازِ شکر:

﴿۱۱﴾......حضرت سیِّدُنا امام حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی گفتگو شروع فرماتے وقت یہ کہا کرتے تھے: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کَمَا خَلَقْتَنَا، وَرَزَقْتَنَا، وَھَدَیْتَنَا، وَعَلَّمْتَنَا، وَاَنْقَذْتَنَا، وَفَرَّجْتَ عَنَّا، لَکَ الْحَمْدُ بِالْاِسْلَامِ وَالْقُرْآنِ، وَلَکَ الْحَمْدُ بِالْاَھْلِ وَالْمَالِ وَالْمُعَافَاۃِ، کَبَتَّ عَدُوَّنَا، وَبَسَطْتَّ رِزْقَنَا، وَاَظْھَرْتَ اُمَّتَنَا، وَجَمَعْتَ فُرْقَتَنَا، وَاَحْسَنْتَ مُعَافَاتَنَا، وَمِنْ کُلِّ وَاللّٰہِ مَا سَئَلْنَاکَ رَبَّنَا اَعْطَیْتَنَا، فَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی ذٰلِکَ حَمْدًا کَثِیْرًا، لَکَ الْحَمْدُ بِکُلِّ نِعْمَۃٍ اَنْعَمْتَ بِھَا عَلَیْنَا فِیْ قَدِیْمٍ وَّحَدِیْثٍ، اَوْ سِرٍّ اَوْ عَلَانِیَۃٍ، اَوْ خَاصَّۃٍ اَوْ عَامَّۃٍ، اَوْ حَیٍّ اَوْ مَیِّتٍ، اَوْ شَاھِدٍ اَوْ غَآئِبٍ، لَکَ الْحَمْدُ حَتّٰی تَرْضٰی، وَلَکَ الْحَمْدُ اِذَا رَضِیْتَ﴾ ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! اے ہمارے رب عَزَّوَجَلَّ! تیرا شکر ہے کہ تو نے ہمیں پیدا کیا، ہمیں رزق دیا، ہدایت دی، علم دیا اور نجات بخشی اور ہم سے تکلیف دور فرمادی، اسلام اور قرآن کی نعمت پر تیرا شکر ہے، اہل و عیال، مال وزر اور صحت وعافیت کی نعمت پر بھی تیرا شکر ہے۔ تو نے ہمارے دشمنوں کو رسوا کیا،

(1)......الدرالمنثور، پ ٢، البقرۃ، تحت الآیۃ ١٥٢، ج ١، ص ٣٦٩.



www.dawateislami.net

ہمارے رزق میں وسعت فرمائی، اس امت کو غلبہ دیا، ہم بکھرے ہوؤں کو اکٹھا کیا، ہمیں بہترین صحت وعافیت عطا فرمائی، اے ہمارے رب عَزَّوَجَلَّ! ہم نے تجھ سے جو مانگا تو نے ہمیں عطا فرمایا، پس اس پر تیرا بے انتہا شکر ہے۔ اور تیری عطا کردہ ہر نعمت پر تیرا شکر ہے، خواہ نئی ہو یا پرانی، پوشیدہ ہو یا ظاہر، خاص ہو یا عام، باقی ہو یا ختم ہوگئی ہو اور موجود ہو یا غائب، تیرا شکر ہے یہاں تک کہ تو راضی ہوجائے اور جب تو راضی ہوجائے تب بھی تیرا شکر ہے۔

## سیِّدُنا آدم عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا شکر:

﴿۱۲﴾......حضرت سیِّدُنا امام حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا موسٰی عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے بارگاہِ خداوندی میں عرض کی: ''اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! حضرت آدم (عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام) تیری نعمتوں کا شکر کس طرح ادا کرسکے؟ جبکہ تو نے اپنے دستِ قدرت سے انہیں پیدا فرمایا، ان میں اپنی طرف سے روح پھونکی، انہیں اپنی جنت میں بسایا اور فرشتوں کو حکم دیا تو انہوں نے ان کو سجدہ کیا۔'' اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: ''اے موسٰی! انہیں یقین تھا کہ یہ سب میری طرف سے ہے۔ اس پر انہوں نے میری حمد کی۔ بس یہی میری عطا و بخشش کا شکر ہے۔''(1)

## بیت الخلا سے نکلنے پر شکرِ الٰہی:

﴿۱۳﴾......حضرت سیِّدُنا ابن نباتہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا علی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم قضائے حاجت کو جاتے تو یہ پڑھتے: ﴿بِسْمِ اللّٰہِ الْحَافِظِ الْمُؤَدِّیْ﴾ ترجمہ: اللہ کے نام سے جو حفاظت کرنے اور پایۂ تکمیل کو پہنچانے

(1)......الزھد للھناد، باب الشکر علی النعم، الحدیث: ۷۷۷، ج۲، ص ۴۰۰.



www.dawateislami.net

والا۔ پھر جب فراغت پاتے تو ہاتھ سے شکمِ مبارک کو چھوتے اور فرماتے: ﴿یَا لَهَا مِنْ نِّعْمَةٍ لَوْ یَعْلَمُ الْعِبَادُ شُکْرَهَا﴾ ترجمہ: کتنی عظیم نعمت ہے، کاش! لوگ اس کا شکر کرنا جان لیں۔ (1)

## سیِّدُنا نوح عَلَیْهِ السَّلَام کو عبدًا شکورًا کہنے کی وجہ:

﴿۱۴﴾......حضرت سیِّدُنا سعد بن مسعود ثقفی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْغَنِی فرماتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا نوح عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کو (قرآن پاک میں) ''عَبْدًا شَکُوْرًا'' (یعنی بڑا شکر گزار بندہ) اس لئے فرمایا گیا کہ آپ عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام جب بھی نیا لباس پہنتے یا کھانا تناول فرماتے تو اللّٰه عَزَّوَجَلَّ کا شکر بجالاتے۔ (2)

## کھانے کے بعد کی ایک دُعا:

﴿۱۵﴾......حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْه فرماتے ہیں کہ اہلِ قبا میں سے ایک انصاری شخص نے مخزنِ جود وسخاوت، پیکرِ عظمت وشرافت صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کو کھانے کی دعوت دی تو ہم بھی آپ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کے ساتھ ہو لئے۔ جب آپ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کھانا تناول فرما کر اپنے ہاتھ مبارک دھو چکے تو یوں دُعا فرمائی: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ، مَنَّ عَلَیْنَا فَهَدَانَا، وَاَطْعَمَنَا وَسَقَانَا، وَکُلَّ بَلَآءٍ حَسَنٍ اَبْلَانَا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ غَیْرَ مُوَدَّعٍ رَبِّیْ وَلَا مُکَافَاً وَلَا مَکْفُوْرٍ وَلَا مُسْتَغْنًی عَنْهُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ، وَسَقٰی مِنَ الشَّرَابِ، وَکَسٰی مِنَ الْعُرْیِ، وَهَدٰی مِنَ الضَّلَالَةِ، وَبَصَّرَ مِنَ الْعَمٰی، وَفَضَّلَنَا عَلٰی کَثِیْرٍ مِّنْ خَلْقِهٖ تَفْضِیْلًا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ﴾

---

1 ......شعب الایمان للبیهقی، باب فی تعدید نعم اللّٰه، الحدیث:٤٤٦٨، ج٤، ص١١٣.

2 ......الزهد للامام احمد بن حنبل، قصة نوح علیه السلام، الحدیث: ٢٨١، ص٨٩ .قول محمد بن کعب۔ المعجم الکبیر، الحدیث: ٥٤٢٠، ج٦، ص٣٢.



www.dawateislami.net

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں جو کھلاتا ہے اور خود کھانے سے پاک ہے، جس نے ہم پر احسان کیا کہ ہمیں ہدایت عطا فرمائی اور ہمیں کھلایا، پلایا اور ہر اچھی نعمت سے نوازا۔ تمام تعریفیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں۔ نہ اسے وداع کیا گیا، نہ کفایت کیا ہوا، نہ اس کی ناشکری کی گئی اور نہ اس سے بے پرواہی کی گئی۔ تمام تعریفوں کا حقدار اللہ عَزَّوَجَلَّ ہے جس نے کھانا کھلایا، پانی پلایا، برہنہ بدنوں کو کپڑے پہنائے، گمراہی سے ہدایت بخشی، اندھے پن سے بینا کیا اور ہمیں اپنی کثیر مخلوق پر فضیلت عطا فرمائی۔ تمام تعریفیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ (1)

## دُعائے مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

﴿۱۶﴾......حضرت سیِّدُنا ابن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں کہ ''رحمتِ عالم، نُورِ مُجسّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یہ دُعا کیا کرتے تھے: ﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَجَمِیْعِ سُخْطِکَ﴾ ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تیری نعمت کے چھن جانے، تیرے اچانک عتاب، تیری عافیت کے پھر جانے اور تیری ہر طرح کی ناراضی سے تیری پناہ مانگتا ہوں (یعنی خدایا ہمیں ایسے کاموں سے بچا جو تیری ناراضی کا باعث ہیں)۔ (2)

## ناشکری باعثِ عذاب ہے:

﴿۱۷﴾......حضرت سیِّدُنا امام حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: ''بیشک اللہ عَزَّوَجَلَّ جب تک چاہتا ہے اپنی نعمت سے لوگوں کو فائدہ پہنچاتا رہتا ہے اور

(1) ......السنن الکبریٰ للنسائی، کتاب عمل الیوم و اللیلة، الحدیث: ۱۰۱۳۳، ج۶، ص۸۲.

(2) ......صحیح مسلم، کتاب الذکر والدُعاء، باب اکثر اھل الجنة، الحدیث: ۲۷۳۹، ص۱۴۶۴.



www.dawateislami.net

جب اس کی ناشکری کی جاتی ہے تو وہ اسی نعمت کو ان کے لئے عذاب بنا دیتا ہے۔[1]

## نعمت اور شکر کا تعلق:

﴿۱۸﴾......امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم نے اہلِ ہمدان میں سے ایک شخص سے ارشاد فرمایا: ''بے شک نعمت کا تعلق شکر کے ساتھ ہے اور شکر کا تعلق نعمتوں کی زیادتی کے ساتھ ہے، یہ دونوں ایک دوسرے کو لازم ہیں۔ پس اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے نعمتوں میں اضافہ اس وقت تک نہیں رُکتا جب تک کہ بندے کی طرف سے شکر نہ رُک جائے۔[2]

## گناہوں کو چھوڑ دینا بھی شکر ہے:

﴿۱۹﴾......حضرت سیِّدُنا مخلد بن حسین ازدی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: شکر کے بارے میں ایک قول یہ ہے کہ ''بندہ گناہوں کو چھوڑ دے۔''[3]

## کون سی نعمت، مصیبت و آزمائش ہے؟

﴿۲۰﴾......حضرت سیِّدُنا ابو حازم رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ''جس نعمت سے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا قرب حاصل نہ ہو وہ مصیبت و آزمائش ہے۔''[4]

## اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی محبت پانے کا ایک ذریعہ:

﴿۲۱﴾......حضرت سیِّدُنا ابو سلیمان واسطی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْکَافِی فرماتے ہیں:

---

1 ......الدر المنثور، پ ٢، البقرة، تحت الاية ١٥٢، ج ١، ص ٣٦٩.

2 ......شعب الايمان للبيهقي، باب في تعديد نعم الله، الحديث: ٤٥٣٢، ج ٤، ص ١٢٧.

3 ......الدر المنثور، پ ٢، البقرة، تحت الاية ١٥٢، ج ١، ص ٣٧١.

4 ......المجالسة و جواهر العلم، الجزء التاسع، الحديث: ١١٦٣، ج ٢، ص ٥.



www.dawateislami.net

''اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمتوں کو یاد کرنے سے دل میں اس کی محبت پیدا ہوتی ہے۔'' (1)

## اللہ عَزَّوَجَلَّ بندے کو اپنی نعمتیں یاد دلائے گا:

﴿۲۲﴾......حضرت سیِّدُنا ابو بردہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: میں مدینہ منورہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّتَعْظِیْمًا میں آیا تو میری ملاقات حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن سلام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے ہوئی۔ انہوں نے مجھ سے فرمایا: ''کیا آپ اس گھر میں داخل نہیں ہوں گے جس میں میٹھے میٹھے آقا، مکی مدنی مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم داخل ہوئے تھے اور کیا اس گھر میں نماز ادا نہیں کریں گے جس میں نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے نماز ادا فرمائی تھی اور کیا ہم آپ کو ستو اور کھجور نہ کھلائیں؟'' پھر فرمایا: بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے دن لوگوں کو اکٹھا فرما کر انہیں اپنی نعمتیں یاد دلائے گا تو ایک بندہ عرض کرے گا: ''اس نعمت کی علامت کیا ہے؟'' اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرمائے گا: ''اس کی علامت یہ ہے کہ تو نے فلاں فلاں تکلیف میں مجھے پکارا تو میں نے اس تکلیف کو تجھ سے دور کر دیا۔ تو نے فلاں فلاں سفر میں میری رفاقت چاہی تو میں نے اپنی رحمت سے تجھے اپنی رفاقت بخشی۔'' اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے اپنی نعمتیں یاد دلاتا جائے گا اور اسے یاد آتا جائے گا یہاں تک کہ ارشاد فرمائے گا: ''اس کی علامت یہ ہے کہ تو نے فلاں بنتِ فلاں کو نکاح کا پیغام بھیجا تھا اور تیرے علاوہ دوسرے لوگوں نے بھی اسے پیغام بھیجا تھا لیکن میں نے اس سے تیرا نکاح کرا دیا اور باقی سب کو واپس لوٹا دیا۔''

---

1......تاریخ مدینة دمشق لابن عساکر، الرقم ٤١٣٣عبدالعزیز، ج ٣٦، ص ٣٣٤.



www.dawateislami.net

## بارگاہِ خداوندی میں حاضری کو یاد کر کے رونے لگے:

﴿۲۳﴾......حضرت سیِّدُنا ابو بردہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن سلام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: ''بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے دن اپنے بندے کو اپنی بارگاہ میں حاضر کر کے اسے اپنی نعمتیں شمار کرائے گا۔'' (اتنا بیان کرنے کے بعد) حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن سلام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بہت روئے پھر فرمایا: ''میں امید کرتا ہوں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ بندے کو اپنی بارگاہ میں حاضر فرمانے کے بعد عذاب نہیں دے گا۔''

## ایک نعمت ساری نیکیاں لے جائے گی:

﴿۲۴﴾......حضرت سیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ ''سرکارِ والا تَبار، ہم بے کسوں کے مددگار، باِذنِ پروردگار دوعالَم کے مالک ومختار عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن نعمتیں نیکیوں اور برائیوں کے ساتھ لائی جائیں گی۔ تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنی ایک نعمت سے ارشاد فرمائے گا: ''اس کی نیکیوں میں سے اپنا حق لے لے۔'' تو وہ اس کے لئے کوئی نیکی باقی نہیں چھوڑے گی۔ (1)

## کسی نعمت کا شکر ادا نہ کرسکوں گا:

﴿۲۵﴾......حضرت سیِّدُنا امام حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا داوٗد عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے عرض کی: ''اے میرے رب عَزَّوَجَلَّ! اگر میرے ہر بال کی دو زبانیں ہوں اور وہ دن رات تیری پاکی بیان کریں

---

(1)......الفردوس بماثور الخطاب، الحدیث: ۸۷۶۳، ج۵، ص۴۶۲.



www.dawateislami.net

تب بھی میں تیری کسی ایک نعمت کا کما حقہ شکر ادا نہ کر سکوں گا۔" (1)

## شیطان شکر میں رکاوٹ ڈالتا ہے:

﴿۲۶﴾......حضرت سیِّدُنا بکر بن عبداللہ مزنی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْغَنِی فرماتے ہیں کہ جب بندے پر کوئی مصیبت آتی ہے اور وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دُعا کرتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے مصیبت سے نجات بخش دیتا ہے۔ پھر شیطان اس کے پاس آتا ہے اور اس کے شکر کو کمزور کرنے کی کوشش کرتے ہوئے کہتا ہے: یہ معاملہ اس سے کہیں زیادہ آسان تھا جس طرف تم گئے ہو۔ تو بندہ کہتا ہے: "نہیں! بلکہ یہ معاملہ اس سے کہیں زیادہ سخت تھا جس کی طرف میں متوجہ ہوا، لیکن اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اسے مجھ سے پھیر دیا۔"

## نعمتیں محفوظ کرنے کا ذریعہ:

﴿۲۷﴾......حضرت سیِّدُنا عمر بن عبدالعزیز عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْعَزِیْز فرماتے ہیں: "اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمتوں کو شکر کے ذریعے محفوظ کر لو۔" (2)

## شکر، صبر سے زیادہ محبوب ہے:

﴿۲۸﴾......حضرت سیِّدُنا مطرف بن عبداللہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: "عافیت پر شکر کرنا مجھے مصیبت پر صبر کرنے سے زیادہ محبوب ہے۔" (3)

---

1 ......المصنف لابن ابی شیبة، کتاب الزھد، باب کلام سلیمان، الحدیث: ۱۵، ج۸، ص۱۲۰.

2 ......حلیة الاولیاء، الرقم ۳۲۳ عمر بن عبدالعزیز، الحدیث: ۷۴۵۵، ج ۵، ص۳۷۴.

3 ......کتاب الجامع لمعمر مع المصنف لعبد الرزاق، باب العلم الحدیث: ۲۰۶۳۵، ج ۱۰، ص۲۳۸.



www.dawateislami.net

## یہ شاکرین کا طریقہ نہیں:

﴿۲۹﴾......حضرت سیِّدُنا سفیان ثوری عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ اللّٰہِ الۡقَوِی فرماتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا وہیب رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ نے عیدالفطر کے دن کچھ لوگوں کو ہنستے ہوئے دیکھا تو ارشاد فرمایا: ''اگر ان لوگوں کے روزے قبول کر لئے گئے ہیں تو یہ شاکرین کا طریقہ نہیں ہے اور اگر ان کے روزے قبول نہیں کئے گئے تو یہ خائفین کا طریقہ نہیں ہے۔'' (1)

## امام اوزاعی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ کا رقت انگیز بیان:

﴿۳۰﴾......حضرت سیِّدُنا امام اوزاعی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ نے بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''اے لوگو! ان نعمتوں کے ذریعے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بھڑکتی ہوئی اس آگ سے بھاگنے پر مدد حاصل کرو جو دلوں پر چڑھ جائے گی۔ بے شک تم ایسے گھر میں ہو جس میں قیام کی طویل مدت بھی قلیل ہے اور اس میں تمہیں مقررہ مدت تک ان لوگوں کا جانشین بنا کر بھیجا گیا ہے جنہوں نے دُنیا کی خوشنمائی اور اس کی رونق و بہار کا رخ کیا، ان کی عمریں تم سے طویل اور قد تم سے دراز تھے اور نشانات عظیم تھے۔ انہوں نے پہاڑوں کو چیر ڈالا۔ پتھر کی چٹانیں کاٹیں اور سخت گرفت اور ستون جیسے جسموں کی قوت کے ساتھ شہروں میں گشت کیا۔ اس کے باوجود زمانے نے جلد ہی ان کی مدتوں کو لپیٹ دیا۔ ان کے نشانات کو مٹا دیا۔ ان کے گھروں کو نیست و نابود کر دیا اور ان کے ذکر کو بھلا دیا۔ اب تم نہ ان کو دیکھتے ہو نہ ان کی بھنک سنتے ہو۔ وہ جھوٹی امیدوں پر خوش، غفلت میں راتیں بسر کرتے اور ندامت کے

---

(1)......شعب الایمان للبیہقی، باب فی الصیام، الحدیث: ۳۷۲۷، ج۳، ص۳۴۶.



www.dawateislami.net

ساتھ دن گزارتے تھے۔

پھر تم جانتے ہو کہ رات کے وقت ان کے گھروں میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا عذاب اترا تو صبح ان میں سے اکثر اپنے گھروں میں منہ کے بل پڑے رہ گئے اور جو بچ گئے وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عذاب، اس کی نعمتوں کے زوال اور ہلاکت میں مبتلا ہونے والوں کے منہدم گھروں کے آثار دیکھتے رہ گئے۔ اس میں نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں اور عبرت ہے ان کے لئے جو اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرتے ہیں۔

اور اب ان کے بعد تمہاری مدت کم ہے اور دُنیا عارضی ہے اور زمانہ ایسا آ گیا ہے کہ نہ عفو و درگزر رہا اور نہ ہی نرمی بلکہ برائی کا کیچڑ، باقی ماندہ رنج وغم، عبرتناک ہولناکیاں، بچی کچی سزاؤں کے اثرات، فتنوں کے سیلاب، پے در پے زلزلوں اور بدترین جانشینوں کا دور دورہ ہے۔ ان کی برائیوں کی وجہ سے خشکی وتری میں خرابی ظاہر ہوئی۔ پس تم ان کی طرح نہ ہونا جنہیں لمبی امیدوں اور لمبی مدتوں نے دھوکے میں ڈال دیا تو وہ خواہشات کے ہو کر رہ گئے۔

ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ سے سوال کرتے ہیں کہ ہمیں اور تمہیں ان لوگوں میں کر دے جو اپنی نذر کی حفاظت کرتے ہوئے اسے پورا کرتے ہیں اور اپنے (حقیقی) ٹھکانے کو پہچان کر خود کو تیار رکھتے ہیں۔'' (1)

## نافرمانی کے باوجود نعمتیں:

﴿۳۱﴾...... حضرت سیِّدُنا ابو حازم رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْه نے فرمایا: ''جب تم دیکھو کہ

(1)...... تاریخ مدینة دمشق لابن عساکر، الرقم ۳۹۰۷، عبدالرحمن، ج ۳۵، ص ۲۰۸.



www.dawateislami.net

تمہاری نافرمانی کے باوجود اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہیں مسلسل نعمتیں عطا فرما رہا ہے تو اس سے ڈرو۔‘‘ (1)

## اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے ڈھیل:

﴿۳۲﴾......حضرت سیِّدُنا عقبہ بن عامر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، باذنِ پروردگار دوعالم کے مالک ومختار، شہنشاہِ اَبرار عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ’’جب تم دیکھو کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ بندوں کو ان کی نافرمانی کے باوجود ان کی خواہشات کے مطابق عطا کر رہا ہے تو یہ اس کی طرف سے ان کو ڈھیل ہے۔‘‘ (2)

## ذکرِ نعمت بھی شکر ہے:

﴿۳۳﴾......حضرت سیِّدُنا امام حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں کہ ’’نعمت کا بکثرت ذکر کیا کرو کیوں کہ اس کا ذکر اس کا شکر ہے۔‘‘(3)

## دُنیا وآخرت کی بھلائی:

﴿۳۴﴾......حضرت سیِّدُنا ابن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں کہ ماہِ نُبُوَّت، مہرِ رِسالت، مَنْبَعِ جودوسخاوت، قاسِمِ نِعمت، سراپا رحمت، شافِعِ اُمَّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ’’جسے چار چیزیں عطا کی گئیں اسے دُنیا وآخرت کی بھلائی عطا کی گئی: (۱)......شکر کرنے والا دل (۲)......اللہ عَزَّوَجَلَّ کا

---

1 ...... فضيلة الشكر، باب في الانحراف عن......الخ ، الحديث:٧٣، ص٥٩.

2 ......المسند للامام احمد بن حنبل، حديث عقبة بن عامر، الحديث:١٧٣١٣، ج٦، ص١٢٢۔ فضيلة الشكر، باب في الانحراف......الخ، الحديث: ٧٠، ص٥٧.

3 ......الزهدلابن مبارك، باب فضل ذكر الله، الحديث: ١٤٣٤، ص٥٠٣.



www.dawateislami.net

ذکر کرنے والی زبان (۳)......مصیبت پر صبر کرنے والا بدن اور (۴)......اس کے مال اور عزت میں خیانت نہ کرنے والی بیوی۔'' (1)

## طوطا بولنے لگا:

﴿۳۵﴾......حضرت سیِّدُنا صدقہ بن یسار عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْغَفَّار فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سیِّدُنا داوٗد عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام محراب میں تشریف فرما تھے۔ اچانک ان کے پاس سے ایک چھوٹا سا طوطا گزرا۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام اسے دیکھ کر اس کی خلقت میں غور وخوض کرنے لگے اور اس پر تعجب کرتے ہوئے فرمایا: ''اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے اس کی تخلیق کیوں فرمائی؟'' تو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے اس طوطے کو قوتِ گویائی عطا فرمائی اور اس نے عرض کی: ''اے داوٗد (عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام)! کیا آپ کو تعجب ہو رہا ہے؟ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! آپ (عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام) پر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے جو عظیم فضل فرمایا ہے، اسکے مقابلے میں مجھے ملنے والے فضل پر میں بہت زیادہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کرتا ہوں۔'' (2)

## مینڈک کی تسبیح:

﴿۳۶﴾......حضرت سیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے نبی حضرت سیِّدُنا داوٗد عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے دل میں یہ خیال آیا کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد ان سے زیادہ عمدہ طریقے سے کوئی نہیں کرتا، تو ایک فرشتہ نازل ہوا اس وقت آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام محراب میں تشریف فرما تھے،

1......المعجم الکبیر، الحدیث:۱۱۲۷۵، ج۱۱، ص۱۰۹.

2......تاریخ مدینۃ دمشق لابن عساکر، الرقم ۲۰۳۷، داؤد بن ایشا، ج۱۷، ص۹۵.



www.dawateislami.net

قریب ہی ایک تالاب تھا، فرشتے نے عرض کی: ''اے داوٗد (عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام)! اس مینڈک کی آواز کو سمجھیں۔'' آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے بغور سنا تو وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ایسی حمد بیان کر رہا تھا جیسی آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے کبھی نہ کی تھی۔ فرشتے نے عرض کی: ''اے داوٗد (عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام)! کیا پایا؟ کیا آپ اس کی بات سمجھ گئے؟'' ارشاد فرمایا: ''ہاں۔'' فرشتے نے عرض کی کہ ''اس نے کیا کہا؟'' فرمایا: ﴿سُبْحَانَکَ وَ بِحَمْدِکَ مُنْتَھٰی عِلْمِکَ یَا رَبِّ﴾ پھر فرمایا: ''اس ذات کی قسم جس نے مجھے نبی بنایا! میں نے اس طرح کبھی حمد نہیں کی۔'' (1)

## سیِّدُنا داوٗد عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی تسبیح:

﴿٣٧﴾......ایک بار حضرت سیِّدُنا سفیان بن سعید ثوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نبی حضرت سیِّدُنا داوٗد عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا ذکرِ خیر کرتے ہوئے بتایا کہ انہوں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اس طرح حمد کی: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ وَجْہِ رَبِّیْ جَلَّ جَلَالُہٗ﴾ یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے ایسی حمد ہے جیسی اس کی عزت کے شایانِ شان ہے۔ تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی طرف وحی فرمائی: ''اے داوٗد! تم نے فرشتوں کو مشقت میں ڈال دیا ہے (یعنی ایسی حمد فرشتے بھی نہیں کر سکے)۔'' (2)

## شکر گزار سے سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا پیار:

﴿٣٨﴾......حضرت سیِّدُنا اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان

---

1 ......تاریخ مدینۃ دمشق لابن عساکر، الرقم ٢٠٣٧، داؤد بن ایشا، ج ١٧، ص ٩٥.

2 ......شعب الایمان للبیھقی، باب فی تعدید نعم اللّٰہ، الحدیث: ٤٥٨٢، ج ٤، ص ١٣٩.



www.dawateislami.net

کرتے ہیں کہ ایک شخص ماہِ نُبُوَّت، مہرِ رِسالت، مَنْبَعِ جود و سخاوت، قاسِمِ نِعمت، سراپا رَحمت، شافِعِ اُمَّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت بابرکت میں حاضر ہو کر سلام عرض کیا کرتا، تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس سے دریافت فرماتے: ''تم نے صبح کس حال میں کی؟'' وہ عرض کرتا: ''میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کے ساتھ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمت پر اس کا شکر ادا کرتا ہوں اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ اللہ عَزَّوَجَلَّ (کی نعمت پر اس) کا شکر ادا کرتا ہوں۔'' تو نبیوں کے سلطان، سرورِ ذیشان، محبوبِ رحمٰن عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس کے لئے دُعا فرماتے۔ ایک دن وہ حاضرِ خدمت ہوا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: ''اے فلاں! کیسے ہو؟'' عرض کی: ''اگر شکر کروں تو خیریت سے ہوں۔'' تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خاموش ہو گئے (اور اس کے حق میں کوئی دُعا نہ کی)، اس شخص نے عرض کی: ''یَا نَبِیَّ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! پہلے تو آپ میرا حال دریافت فرمانے کے بعد میرے لئے دُعا بھی فرمایا کرتے تھے، جبکہ آج میرا حال دریافت فرمانے کے بعد میرے لئے دُعا نہیں فرمائی؟'' تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''پہلے جب میں تمہارا حال معلوم کرتا تھا تو تم اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر بجالاتے تھے جبکہ آج میں نے تمہارا حال پوچھا تو تم نے شکر بجالانے میں شک کیا۔'' (1)

## ذِکرِ الٰہی بھی شکر ہے:

﴿۳۹﴾......حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن سلام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ

(1) ......شعب الایمان للبیهقی، باب فی تعدید نعم اللّٰه، الحدیث: ۴۴۴۹، ج۴، ص۱۰۹.



www.dawateislami.net

حضرت سیِّدُ نا موسیٰ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے بارگاہِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ میں عرض کی: ''اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تیرا شکر کس طرح کرنا چاہیے؟'' ارشاد ہوا: ''اے موسیٰ! تمہاری زبان ہمیشہ میرے ذکر سے تر رہے۔'' (1)

## دو نعمتیں:

﴿۴۰﴾......حضرت سیِّدُ نا یونس بن عبید رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت سیِّدُ نا ابوتمیمہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے عرض کی: ''آپ نے صبح کس حال میں کی؟'' ارشاد فرمایا: ''دو نعمتوں کے درمیان، میں نہیں جانتا کہ ان میں سے افضل نعمت کون سی ہے: (۱)......میرے وہ گناہ کہ جن پر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے پردہ ڈال دیا کہ اب کوئی ان کے ذریعے مجھے عار نہیں دلا سکتا اور (۲)......اللہ عَزَّوَجَلَّ نے لوگوں کے دلوں میں جو میری محبت ڈال دی، حالانکہ میرے اعمال اس قابل نہیں۔''

## ادائے شکر کا ایک طریقہ:

﴿۴۱﴾......حضرت سیِّدُ نا محمد بن لوط انصاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی فرماتے ہیں: ''شکر نافرمانی ترک کر دینے کا نام ہے۔'' (2)

## علی بن حسین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کی دُعا:

﴿۴۲﴾......اہلِ مدینہ میں سے ایک شخص کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ حضرت سیِّدُ نا علی بن حسین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا نے منٰی میں یہ دُعا مانگی: ﴿کَمْ مِنْ نِّعْمَۃٍ اَنْعَمْتَھَا

---

1 ......الزهد لابن مبارك، باب ذكر رحمة الله، الحديث: ٩٤٢، ص ٣٣٠.

2 ......شعب الايمان للبيهقي، باب في تعديد نعم الله، الحديث: ٤٥٤٧، ج٤، ص ١٣٠.



www.dawateislami.net

عَلَیَّ قَلَّ لَکَ عِنْدَ ھَا شُکْرِیْ، وَکَمْ مِّنْ بَلِیَّةٍ اِبْتَلَیْتَنِیْ بِھَا قَلَّ لَکَ عِنْدَ ھَا صَبْرِیْ، فَیَا مَنْ قَلَّ شُکْرِیْ عِنْدَ نِعْمَتِہٖ فَلَمْ یَحْرِمْنِیْ، وَیَا مَنْ قَلَّ صَبْرِیْ عِنْدَ بَلَائِہٖ فَلَمْ یَخْذُلْنِیْ، وَیَا مَنْ رَآنِیْ عَلَی الذُّنُوْبِ الْعِظَامِ فَلَمْ یَفْضَحْنِیْ وَلَمْ یَھْتِکْ سِتْرِیْ، وَیَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِیْ لَا یَنْقَضِی، وَیَا ذَا النِّعَمِ الَّتِیْ لَا تَحُوْلُ وَلَا تَزُوْلُ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا﴾

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ تیری نعمتوں کے مقابلے میں میرا شکر کم ہے۔ آزمائشوں پر میرا صبر کم ہے۔ اے وہ ذات جس نے اپنی نعمتوں کے مقابلے میں میرا شکر کم ہونے کے باوجود مجھے ان نعمتوں سے محروم نہ کیا۔ آزمائشوں پر صبر کم ہونے کے باوجود مجھے رسوا نہ کیا۔ میرے بڑے بڑے گناہوں سے خبردار ہونے کے باوجود مجھے رسوا نہ کیا۔ میری پردہ دری نہ کی۔ اے ہمیشہ احسان فرمانے والے! اے پائیدار نعمتیں عطا فرمانے والے! حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما اور ہم پر رحم فرما اور ہمیں بخش دے۔ (1)

## اے ابن آدم:

﴿۴۳﴾......حضرت سیِّدُنا مالک بن دینار عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ الْغَفَّار فرماتے ہیں: میں نے ایک کتاب میں پڑھا ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''اے ابنِ آدم! تجھ پر میری بھلائی نازل ہوتی ہے لیکن میرے پاس تیرا شر پہنچتا ہے، میں نعمتوں کے ذریعے تجھ سے محبت کا اظہار کرتا ہوں اور تو میری نافرمانیاں کرکے میرے ذکر سے غافل رہتا ہے اور مکرم فرشتہ ہمیشہ تیرا برا عمل ہی میرے پاس لے کر حاضر ہوتا ہے۔'' (2)

1 ......شعب الایمان للبیهقی، باب فی تعدید نعم اللّٰه، الحدیث: ۴۵۸۸، ج۴، ص۱۴۰.

2 ......حلیة الاولیاء، الرقم: ۲۰۰ مالك بن دینار، الحدیث: ۲۸۴۷، ج۲، ص۴۲۷.



www.dawateislami.net

## بارگاہِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ میں التجائیں:

﴿۴۴﴾......حضرت سیِّدُنا ابوعلی مدائنی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْعَلِی بیان فرماتے ہیں: میں اپنے ایک پڑوسی کو رات کے وقت یہ کہتے ہوئے سنا کرتا تھا: ''اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھ پر تو تیری بھلائی نازل ہوتی ہے لیکن تیری بارگاہ میں میرا شر ہی پہنچتا ہے، کتنے ہی فرشتے تیری بارگاہ میں میرا برا عمل لے کر پیش ہوتے ہیں، تو مجھ سے بے نیاز ہونے کے باوجود نعمتوں کے ذریعے مجھ سے اظہارِ محبت فرماتا ہے، جبکہ میں تیرا محتاج ہونے اور فاقہ میں مبتلا ہونے کے باوجود گناہوں اور نافرمانیوں کے ذریعے تیری یاد سے غافل رہتا ہوں اور اس کے باوجود تو مجھے پناہ دیتا، میری پردہ پوشی فرماتا اور مجھے رزق عطا فرماتا ہے۔'' (1)

## صبح کس حال میں کی:

﴿۴۵﴾......حضرت سیِّدُنا صُغدی بن ابوالحجراء رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت سیِّدُنا ابومحمد مغیرہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی بارگاہ میں حاضر ہوکر عرض کی: ''اے ابومحمد! آپ نے صبح کس حال میں کی؟'' تو انہوں نے ارشاد فرمایا: ''ہم نے نعمتوں میں گھرے ہونے اور شکر میں کوتاہ ہونے کی حالت میں صبح کی، ہمارا رب عَزَّوَجَلَّ بے نیاز ہونے کے باوجود ہم سے محبت فرماتا ہے اور ہم اس کے محتاج ہونے کے باوجود اس سے غافل رہتے ہیں۔'' (2)

﴿اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔ امین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم﴾

---

1 ......شعب الایمان للبیھقی، باب فی تعدید نعم اللّٰہ، الحدیث: ۴۵۹۰، ج۴، ص۱۴۰.

2 ......حلیۃ الاولیاء، الرقم ۳۷۱ مغیرۃ بن حبیب، الحدیث: ۸۵۵۴، ج۶، ص۲۶۷.



www.dawateislami.net

## کرمِ الٰہی اور حلمِ الٰہی:

﴿۴۶﴾......حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن ثعلبہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے عرض کی: ''اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! یہ تیرا کرم ہے کہ تیری اطاعت کی جاتی ہے اور نافرمانی نہیں کی جاتی اور یہ تیرا حلم ہے کہ تیری نافرمانی کی جاتی ہے اور تو عفوو درگزر فرما دیتا ہے۔ تیری زمین پر بسنے والوں نے جب بھی تیری نافرمانی کی تو نے ہر بار ان کا بھلا فرمایا۔'' (1)

## ربِ کریم عَزَّوَجَلَّ کی کرم نوازیاں:

﴿۴۷﴾......ام المؤمنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے مروی ہے کہ سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے: ''اللہ عَزَّوَجَلَّ کسی بندے کو نعمت عطا فرماتا ہے اور وہ اس بات کا یقین کر لیتا ہے کہ یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لئے اس نعمت کا شکر ادا کرنا لکھ دیتا ہے اور جب اللہ عَزَّوَجَلَّ گناہ پر بندے کی ندامت دیکھتا ہے تو اس کے مغفرت طلب کرنے سے پہلے ہی اسے بخش دیتا ہے اور جب کوئی شخص دینار کے عوض کپڑا خرید کر پہنتا ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کرتا ہے تو اس سے پہلے کہ کپڑے اس کے گھٹنوں تک پہنچیں اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی مغفرت فرما دیتا ہے۔'' (2)

## بخشش کے بہانے:

﴿۴۸﴾......حضرت سیِّدُنا معاویہ بن قرہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ جو

---

1 ......حلیۃ الاولیاء، الرقم ۳۷۰، عبداللہ، الحدیث: ۸۵۴۹، ج۶، ص۲۶۵.

2 ......المستدرك، کتاب الدُعاء والتکبیر، باب فضیلۃ التمجید......الخ، الحدیث: ۱۹۳۷، ج۲، ص۱۹۶، بتغیر قلیل.



www.dawateislami.net

شخص نیا کپڑا پہنتے وقت ﴿بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُلِلّٰه﴾ کہہ لے اسے بخش دیا جاتا ہے اور جو کھانا کھاتے وقت ﴿بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُلِلّٰه﴾ کہہ لے وہ بھی بخشا جاتا ہے اور جو پانی پیتے وقت ﴿بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُلِلّٰه﴾ کہہ لے اس کی بھی مغفرت فرمادی جاتی ہے۔

## رزق کا ذِمّہ:

﴿۴۹﴾......حضرت سیّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ سیّدُالْمُبَلِّغِین، رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ دلنشین ہے: ”جو بندہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت بجالانے کا ذِمّہ لے لیتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ زمین اور آسمانوں میں اس کا رزق اپنے ذمۂ کرم پر لے لیتا ہے۔ پھر اس کا رزق لوگوں کے ہاتھوں میں دیتا ہے۔ وہ اسے تیار کر کے اس تک پہنچا دیتے ہیں۔ اگر وہ بندہ اسے قبول کر لیتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس پر شکر واجب کر دیتا ہے اور اگر وہ اسے قبول نہیں کرتا تو رب عَزَّوَجَلَّ وہ رزق ان محتاج بندوں کو دے دیتا ہے جو اس کا رزق لے کر اس کا شکر بجالاتے ہیں۔“

## نعمتوں کا اظہار رب عَزَّوَجَلَّ کو پسند ہے:

﴿۵۰﴾......حضرت سیّدُنا ابو رجاء عطاردی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ الْھَادِی فرماتے ہیں کہ حضرت سیّدُنا عمران بن حصین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ ہمارے پاس تشریف لائے۔ آپ پر دھاری دار چادر تھی، جسے ہم نے آپ پر اس سے پہلے دیکھا تھا نہ اس کے بعد۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا کہ شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْن، اَنِیْسُ الْغَرِیْبِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ برکت نشان ہے: ”جب اللہ عَزَّوَجَلَّ کسی بندے



www.dawateislami.net

کونعمت عطا فرماتا ہے تو اس پر اپنی نعمت کا اثر دیکھنا پسند فرماتا ہے۔“ (1)

## اظہارِ نعمت میں تکبر ہو نہ اسراف:

﴿۵۱﴾......حضرت سیِّدُنا محمد بن عبداللہ بن عمرو بن العاص رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: اللہ کے پیارے حبیب، حبیبِ لبیب عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”تکبر اور اسراف سے بچتے ہوئے کھاؤ، پیؤ اور صدقہ کرو کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے بندوں پر اپنی نعمت کا اثر دیکھنا پسند فرماتا ہے۔“ (2)

﴿۵۲﴾......حضرت سیِّدُنا مالک بن نضلہ جشمی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ میں شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، صاحبِ معطر پسینہ، باعثِ نُزولِ سکینہ، فیض گنجینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں پراگندہ حال حاضر ہوا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے استفسار فرمایا: ”کیا تیرے پاس کچھ مال ہے؟“ میں نے عرض کی: ”جی ہاں۔“ پھر فرمایا: ”کون سا مال ہے؟“ میں نے عرض کی: ”مجھے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ہر قسم کا مال عطا فرمایا ہے، اونٹ، گھوڑے، غلام اور بکریاں۔“ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جب اللہ عَزَّوَجَلَّ نے تجھے مال عطا فرمایا ہے تو پھر تجھ پر اس کا اثر دکھائی دینا چاہئے۔“ (3)

﴿۵۳﴾......حضرت سیِّدُنا علی بن زید بن جُدعان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْمَنَّان فرماتے ہیں کہ حضور نبیٔ پاک، صاحبِ لَولاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:

1 ......المعجم الکبیر، الحدیث: ۲۸۱، ج۱۸، ص۱۳۵.

2 ......المسند للامام احمد بن حنبل، مسند عبداللہ، الحدیث: ۶۷۲۰، ج۲، ص۶۰۳.

3 ......المرجع السابق، حدیث مالك بن نضلة، الحدیث: ۱۵۸۸۸، ج ۵، ص ۳۸۳۔
سنن النسائی، کتاب الزینة، باب الجلاجل، الحدیث: ۵۲۳۴، ص ۸۳۱.



www.dawateislami.net

"اَللہ عَزَّوَجَلَّ بندے کے کھانے پینے میں اپنی نعمت کا اثر دیکھنا پسند فرماتا ہے۔" (1)

## خدا عَزَّوَجَلَّ کا پیارا بندہ اور ناپسندیدہ بندہ:

﴿54﴾...... حضرت سیِّدُنا بکر بن عبداللہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ "جس کو خیر سے نوازا جائے اور اس پر اس کا اثر دکھائی دے تو اسے اَللہ عَزَّوَجَلَّ کا پیارا اور اس کی نعمت کا چرچا کرنے والا کہا جاتا ہے اور جس کو خیر عطا کی جائے لیکن اس پر اس کا اثر دکھائی نہ دے تو اسے اَللہ عَزَّوَجَلَّ کا ناپسندیدہ اور اس کی نعمتوں کا دشمن کہا جاتا ہے۔" (2)

## مصیبت پر حمد و شکر کرنا چاہئے:

﴿55﴾...... حضرت سیِّدُنا محمد بن سوقہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میں کوفہ میں حضرت سیِّدُنا عون بن عبداللہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے ساتھ حجاج کے محل کے سامنے سے گزرا تو کہا: "کاش! آپ ان مصائب کو دیکھتے جو اسی مقام پر حجاج کے زمانے میں ہم پر نازل ہوئے۔" تو انہوں نے ارشاد فرمایا: "تو ایسے چلا ہے گویا کبھی کسی تکلیف کے پہنچنے پر تو نے اَللہ عَزَّوَجَلَّ کو پکارا ہی نہیں۔ واپس چلو اور اَللہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد اور اس کا شکر بجا لاؤ! کیا تم نے اَللہ عَزَّوَجَلَّ کا یہ ارشاد نہیں سنا؟

مَرَّ كَاَنْ لَّمْ یَدْعُنَاۤ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗؕ ترجمۂ کنزالایمان: چل دیتا ہے گویا کبھی کسی تکلیف کے پہنچنے پر ہمیں پکارا ہی نہ تھا۔ (پ ١١، یونس: ١٢) (3)

---

1 ...... جمع الجوامع، قسم الاقوال، حرف الهمزة، الحديث: ٥٥٨٦، ج٢، ص ٢٧١۔
سنن الترمذی، کتاب الادب، الحديث: ٢٨٢٨، ج ٤، ص ٣٧٤، عن عمر بن شعيب.

2 ...... الجامع لاحكام القران للقرطبی، پ ٣٠، الضحی، تحت الاية ١١، ج ١٠، ص ٧٢، مختصرًا.

3 ...... شعب الايمان للبيهقی، باب فی تعديد نعم الله، الحديث: ٤٥٩٧، ج ٤، ص ١٤٢ .



www.dawateislami.net

## نعمت میں فوری اضافہ چاہئے تو....

﴿۵۶﴾......حضرت سیِّدُنا فضیل بن عیاض عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَھَّاب فرماتے ہیں: ''کہا جاتا ہے کہ جس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمت کو دل سے پہچان کر زبان سے اس کا شکر ادا کیا وہ شکر کے الفاظ مکمل کرنے سے پہلے ہی اس نعمت میں اضافہ دیکھ لے گا۔ کیونکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا فرمانِ عالیشان ہے:

لَئِنۡ شَکَرۡتُمۡ لَاَزِیۡدَنَّکُمۡ ترجمۂ کنزالایمان: اگر احسان مانو گے تو میں تمہیں اور دوں گا۔ (پ۱۳، ابرھیم:۷)

مزید ارشاد فرماتے ہیں کہ ''نعمت کا شکر یہ ہے کہ تو اس کا چرچا کرے۔''

نیز ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''اے ابن آدم! جب تو اس حال میں میری نعمتوں میں پلے کہ میری نافرمانی میں بھی لوٹ پوٹ ہوتا ہے تو مجھ سے ڈر کہ کہیں تجھے تیرے گناہوں کی وجہ سے ہلاک نہ کردوں۔ اے ابن آدم! مجھ سے ڈر اور جہاں چاہے سو۔'' (1)

## آدھا ایمان:

﴿۵۷﴾......حضرت سیِّدُنا عامر بن شراحیل عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَکِیْل فرماتے ہیں کہ ''شکر آدھا ایمان ہے، صبر آدھا ایمان ہے اور یقین مکمل ایمان ہے۔'' (2)

## نعمت کا ذکر بھی شکر ہے:

﴿۵۸﴾......امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا عمر بن عبد العزیز عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْعَزِیْز

(1)......شعب الایمان للبیھقی، الحدیث:۴۵۳۳ تا ۴۵۳۵، ج۴، ص۱۲۷.

(2)......تفسیر الطبری، پ۲۱، لقمان، تحت الایۃ۳۰، الحدیث:۲۸۱۵۶، ج۱۰، ص۲۲۳. عن مغیرۃ.



www.dawateislami.net

فرماتے ہیں کہ نعمتوں کو یاد کرنا بھی شکر ہے۔ (1)

## شکر نقصان سے بچاتا ہے:

﴿۵۹﴾......حضرت سیِّدُ نا ابو قلابہ عبداللہ بن زید رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ''دُنیا میں تمہیں کوئی چیز اس وقت تک نقصان نہیں پہنچا سکتی جب تک تم اس کا شکر ادا کرتے رہو۔'' (2)

## ناشکری سے نعمت عذاب بن جاتی ہے:

﴿٦٠﴾......حضرت سیِّدُ نا امام حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی نے فرمایا کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ ''جب اللہ عَزَّوَجَلَّ کسی قوم کو نعمت عطا فرماتا ہے تو ان سے شکر کا مطالبہ فرماتا ہے۔ اگر وہ اس کا شکر کریں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ انہیں زیادہ دینے پر قادر ہے اور اگر ناشکری کریں تو انہیں عذاب دینے پر بھی قادر ہے۔ وہ اپنی نعمت کو ان پر عذاب سے بدل دیتا ہے۔'' (3)

## ایسے شکر گزار بھی ہوتے ہیں:

﴿٦١﴾......حضرت سیِّدُ نا ابو الدرداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرمایا کرتے تھے کہ ''بہت سے شکر گزار ایسے ہوتے ہیں جو اپنے علاوہ دوسرے لوگوں کو ملنے والی نعمت کا بھی شکر ادا کرتے ہیں اور جسے نعمت ملی ہوتی ہے اسے اس کی خبر نہیں ہوتی اور بہت سے علمِ فقہ رکھنے والے فقیہ نہیں ہوتے۔'' (4)

---

1 ......شعب الایمان للبیھقی، باب فی تعدید نعم اللّٰہ، الحدیث:٤٤٢٢، ج٤، ص١٠٢.

2 ......جامع بیان العلم وفضلہ، فصل فی کسب طلب العلم المال، الحدیث:٧٣٩ص٢٦٣.

3 ......شعب الایمان للبیھقی، باب فی تعدید نعم اللّٰہ، الحدیث:٤٥٣٦، ج٤، ص١٢٧.

4 ......تفسیر الطبری، پ١٢یوسف، تحت الایۃ٣٨، الحدیث: ١٩٢٩٥، ج٧، ص٢١٦.



www.dawateislami.net

## انسان بڑا ناشکرا ہے:

﴿۶۲﴾......حضرت سیِّدُنا حسن بن ابوحسن رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه اس آیتِ مبارکہ

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۚ﴿۶﴾ ترجمۂ کنزالایمان: بے شک آدمی اپنے رب کا بڑا ناشکر ہے۔ (پ ۳۰، العٰدیٰت: ۶)

کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ''انسان بڑا ناشکرا ہے یعنی مصیبتیں گنتا رہتا ہے اور نعمتیں بھول جاتا ہے۔''

(اس کتاب کے مصنف) حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن محمد بن عبید قرشی المعروف امام ابن ابی دُنیا رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه فرماتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا محمد بن ورّاق عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ الرَّزَّاق نے ہمیں اس سے متعلق چند اشعار سنائے:

يَا اَيُّهَا الظَّالِمُ فِيْ فِعْلِهٖ! وَالظُّلْمُ مَرْدُوْدٌ عَلٰى مَنْ ظَلَمْ

اِلٰى مَتٰى اَنْتَ وَحَتّٰى مَتٰى تَشْكُو الْمُصِيْبَاتِ وَتَنْسَى النِّعَمْ؟

**ترجمہ**: (۱)......اے اپنے عمل میں ظلم کرنے والے! ظلم، ظالم پر ہی لوٹتا ہے۔

(۲)......کب تک اور کہاں تک تم مصیبتوں پر شکوہ کرتے اور نعمتوں کو نظر انداز کرتے رہو گے؟[1]

## نعمت کا چرچا کرنا بھی شکر ہے:

﴿۶۳﴾......حضرت سیِّدُنا نعمان بن بشیر رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْه فرماتے ہیں کہ حضور نبیِّ مُکَرَّم، نُورِ مُجَسَّم، رسولِ اَکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عظمت نشان ہے: ''نعمت کا چرچا کرنا اس کا شکر ہے اور چرچا نہ کرنا ناشکری ہے۔ جو قلیل پر شکر نہیں کرتا وہ کثیر پر شکر نہیں کرسکتا۔ جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ

1 ......الجامع لاحکام القرآن، پ ۳۰، العادیات، تحت الآیة ۶، ج ۱۰، ص ۱۱۵.



www.dawateislami.net

اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا نہیں کرسکتا۔ (مسلمانوں کی) جماعت میں برکت ہے اور ان سے علیحدہ رہنا سببِ عذاب ہے۔'' (1)

## شکر اور عافیت:

﴿۶۴﴾......حضرت سیِّدُنا مطرف بن عبداللہ رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ''عافیت پر شکر کرنا مجھے مصیبت پر صبر کرنے سے زیادہ محبوب ہے۔'' اور آپ ہی کا فرمان ہے کہ ''میں نے عافیت اور شکر میں غور وخوض کیا تو ان میں دُنیا وآخرت کی بھلائی ہی پائی۔'' (2)

## شکر گزار قلی:

﴿۶۵﴾......حضرت سیِّدُنا بکر بن عبداللہ رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک قُلی سے ملا جو وزن اُٹھائے ہوئے ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہ﴾ اور ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ﴾ (3) کہے جارہا تھا میں اس کے فارغ ہونے کا انتظار کرنے لگا، جب اس نے اپنی پیٹھ سے بوجھ اتار دیا تو میں نے اس سے پوچھا: ''کیا تم اس سے اچھا کوئی کام نہیں کرسکتے؟'' اس نے کہا: ''کیوں نہیں! میں اچھا کام کرسکتا ہوں، قرآنِ پاک پڑھا سکتا ہوں۔ لیکن بندہ چونکہ نعمت اور گناہ کے درمیان رہتا ہے اس لئے میں اس کی کامل نعمتوں پر اس کا شکر ادا کرتا ہوں اور اس سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں۔'' میں نے کہا: ''یہاں کا قلی بھی بکر بن عبداللہ سے زیادہ سمجھدار ہے۔'' (4)

---

(1)......المسند للامام احمدبن حنبل، حديث نعمان بن بشير، الحديث: ۱۸۴۷۶، ج۶، ص۳۹۴.

(2)......شعب الايمان للبيهقي، باب في تعديد نعم الله، الحديث: ۴۴۳۵، ج۴، ص۱۰۵.

(3)......یعنی اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ہے اور میں اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سے معافی مانگتا ہوں۔

(4)......شعب الايمان للبيهقي، باب في تعديد نعم الله، الحديث: ۴۵۱۴، ج۴، ص۱۲۲.



www.dawateislami.net

## سَیِّدُ نا عمر بن عبد العزیز عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْعَزِیْز کا عمل:

﴿۶۶﴾......حضرت سَیِّدُ نا عبداللہ بن عمر بن عبد العزیز عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْعَزِیْز بیان کرتے ہیں کہ امیر المؤمنین حضرت سَیِّدُ نا عمر بن عبد العزیز عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْعَزِیْز جب اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی کسی نعمت کو دیکھتے تو یہ دُعا پڑھنے سے پہلے اس سے نگاہ کو نہ پھیرتے: ﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ اَنۡ اُبَدِّلَ نِعۡمَتَکَ کُفۡرًا، اَوۡ اَکۡفُرَھَا بَعۡدَ مَعۡرِفَتِھَا، اَوۡ اَنۡسَاھَا فَلَا اُثۡنِیۡ بِھَا﴾ ترجمہ: اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! میں تیری نعمت کو ناشکری سے بدلنے یا اس کی معرفت کے بعد اس کا انکار کرنے یا اس کو بھلا کر اس کی تعریف نہ کرنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔" (1)

## جِنّات کا تلاوت سن کر جواب دینا:

﴿۶۷﴾......حضرت سَیِّدُ نا ابن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سورۂ رحمٰن کی تلاوت فرمائی یا پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سامنے اس کی تلاوت کی گئی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: میں اس کے جواب میں تم سے بہتر جواب جِنّات سے کیوں سنتا ہوں؟ میں جب بھی اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے اس فرمان پر پہنچتا:

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ ترجمۂ کنز الایمان: تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔

تو وہ کہتے: "ہم اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی کسی نعمت کو نہیں جھٹلائیں گے۔" (2)

1 ......شعب الایمان للبیہقی، باب فی تعدید نعم اللّٰہ، الحدیث:۴۵۴۵، ج۴، ص۱۲۹.

2 ......تفسیر الطبری، پ۲۷، الرحمٰن، تحت الآیۃ:۱۳، الحدیث:۳۲۹۲۸، ج۱۱، ص۵۸۲.



www.dawateislami.net

﴿۶۸﴾......حضرت سیِّدُنا جابر بن عبداللہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْ وَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن کے سامنے سورۂ رحمٰن کی تلاوت فرمائی۔ فراغت کے بعد اِرشاد فرمایا: میں تمہیں خاموش کیوں دیکھتا ہوں؟ جنّات نے تم سے خوبصورت جواب دیا کہ میں نے جب بھی ان کے سامنے یہ آیت مبارکہ ﴿فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝﴾ تلاوت کی تو وہ کہتے: ''یَا اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! ہم تیری کسی نعمت کو نہیں جھٹلائیں گے۔''

راوی بیان کرتے ہیں کہ مجھے یاد پڑتا ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: انہوں نے یہ بھی کہا: ﴿وَلَکَ الْحَمْدُ﴾ یعنی اور تمام تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں۔[1]

## پانی پینے کے بعد کی دُعا:

﴿۶۹﴾......حضرت سیِّدُنا اِمام ابو جعفر رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ سیِّد عالم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جب پانی نوش فرماتے تو یہ کلمات کہتے: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَهٗ عَذْباً فُرَا تاً بِرَحْمَتِهٖ وَلَمْ یَجْعَلْهُ مِلْحًا اُجَاجًا بِذُنُوْبِنَا﴾ ترجمہ: تمام تعریفیں اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں جس نے محض اپنی رحمت سے اسے (یعنی پانی کو)، میٹھا نہایت شیریں بنایا اور ہمارے (یعنی امت کے) گناہوں کی وجہ سے اسے کھاری، نہایت تلخ نہ بنایا۔[2]

﴿۷۰﴾......حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن شُبْرُمَہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ سیِّدُنا امام حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی پانی نوش فرما کر یہی کہا کرتے تھے۔[3]

1 ......سنن الترمذی، کتاب التفسیر، باب من سورۃ الرحمٰن، الحدیث:۳۳۰۲، ج۵، ص۱۹۰. مفھوماً.
2 ......کتاب الدُّعاء للطبرانی، باب القول عند الفراغ، الحدیث:۸۹۹، ص۲۸۰، جعلہ بدلہ سقانا.
3 ......شعب الایمان للبیھقی، باب فی تعدید نعم اللّٰہ، الحدیث:۴۴۸۰، ج۴، ص۱۱۵.



www.dawateislami.net

## زُہد اختیار کرنے والے کی اصلاح:

﴿۷۱﴾......حضرت سیِّدُنا روح بن قاسم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْمُنْعِم بیان کرتے ہیں کہ ان کے گھر والوں میں سے ایک شخص عابد وزاہد بننے چلا تو کہا: ”میں کھجور اور گھی کا حلوہ یا فالودہ نہیں کھاؤں گا کیونکہ میں اس کا شکر نہیں ادا کرسکتا۔“ فرماتے ہیں: ”میں حضرت سیِّدُنا امام حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی سے ملا اور یہ بات بتائی تو آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے ارشاد فرمایا: ”وہ بے وقوف شخص ہے۔ کیا وہ ٹھنڈے پانی کا شکر ادا کرلیتا ہے؟“ (1)

## مدنی آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی عبادت:

﴿۷۲﴾......حضرت سیِّدُنا مغیرہ بن شعبہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان فرماتے ہیں کہ شہنشاہِ خوش خِصال، پیکرِ حُسن و جمال صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے (رات کی) نماز میں اتنا طویل قیام فرمایا کہ قدم سوج گئے۔ عرض کی گئی: آقا! آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اتنی مشقت کیوں اٹھاتے ہیں؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تو بخشے بخشائے ہیں۔ ارشاد فرمایا: ”کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟“(2) (3)

---

1 ......الزھد للامام احمد بن حنبل، اخبار الحسن بن ابی الحسن، الحدیث: ۱۴۸۷، ص ۲۷۴.

2 ...... حکیم الامت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْمَنَّان فرماتے ہیں: ”یعنی میری یہ نماز مغفرت کے لئے نہیں بلکہ مغفرت کے شکریہ کے لئے ہے۔ خیال رہے کہ ہم لوگ عبد ہیں حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم عبدہ ہیں، ہم لوگ شاکر ہوسکتے ہیں حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم شکور ہیں یعنی ہر طرح ہر وقت ہر قسم کا اعلیٰ شکر کرنے والے مقبول بندے۔ حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ جنت کی لالچ میں عبادت کرنے والے تاجر ہیں۔ دوزخ کے خوف سے عبادت کرنے والے عبد ہیں مگر شکر کی عبادت کرنے والے احرار ہیں۔“ (مراۃ المناجیح، ج ۲، ص ۲۵۴)

3 ......صحیح مسلم، کتاب صفۃ القیامۃ، باب اکثار الاعمال، الحدیث: ۲۸۱۹، ص ۱۵۱۴.



www.dawateislami.net

## ہر وقت نماز پڑھنے والا گھرانہ:

﴿۴۳﴾……حضرت سیِّدُنا مسعر بن کدام رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت مبارکہ: ﴿ اِعْمَلُوْۤا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًاؕ (پ۲۲، سبا:۱۳) ترجمۂ کنزالایمان: اے داؤد والو شکر کرو۔﴾ نازل ہوئی تو حضرت سیِّدُنا داؤد عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے گھر والوں میں سے ہر وقت کوئی نہ کوئی نماز میں مشغول رہتا۔[1]

## نیا لباس پہننے کی دُعا اور اس کی فضیلت:

﴿۴۴﴾……حضرت سیِّدُنا ابواُمامہ باہلی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا عمر بن خطاب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے قمیص پہنی۔ جب گلے تک پہنچی تو یہ دُعا پڑھی: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ، وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ﴾ ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں جس نے مجھے ایسا لباس پہنایا جس سے میں اپنا ستر چھپاتا ہوں اور اس سے اپنی زندگی میں زیب و زینت حاصل کرتا ہوں۔ پھر اپنے ہاتھ دراز فرمائے اور دیکھا کہ جو حصہ ہاتھ سے زائد تھا اسے کاٹ دیا۔ پھر آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے یہ حدیث پاک بیان فرمائی کہ میں نے سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شُمار، بِاِذْنِ پروردگار، دو عالَم کے مالک و مختار عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ارشاد فرماتے سنا کہ ''جو شخص نیا کپڑا پہنے اور جب وہ گلے تک پہنچے یا اس سے پہلے اس کی مثل کلمات کہے اور اپنا پرانا کپڑا کسی مسکین کو پہنا دے تو جب تک اس کپڑے کا کوئی ایک دھاگا بھی باقی رہے گا وہ شخص زندگی میں اور مرنے کے بعد اللہ عَزَّوَجَلَّ کے قرب،

[1]……شعب الایمان للبیهقی، باب فی تعدید نعم اللّٰه، الحدیث: ۴۵۲۴، ج۴، ص۱۲۴.



www.dawateislami.net

ذِمۂ کرم اور حمایت میں رہے گا۔'' (1)

## شکر گزار بخشا گیا:

﴿۷۵﴾......حضرت سیِّدُنا مسعر بن کدام رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے مروی ہے کہ حضرت سیِّدُنا عون بن عبد اللہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے ارشاد فرمایا: ''ایک شخص نے نئی قمیص پہن کر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کیا تو اس کی مغفرت فرما دی گئی۔'' اس پر ایک شخص نے کہا: ''میں اس وقت تک نہیں لوٹوں گا جب تک کہ نئی قمیص خریدنے کے بعد اسے پہن کر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا نہ کر لوں۔'' حضرت سیِّدُنا مسعر بن کدام رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ''اس نے ثواب کی اُمید پر یہ بات کہی۔''

## شکر اور عافیت دونوں کا سوال کرو:

﴿۷۶﴾......حضرت سیِّدُنا عون بن عبد اللہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کرتے ہیں کہ ایک فقیہ کا فرمان ہے: ''میں نے اپنے معاملے میں غور و فکر کیا تو عافیت و شکر کے علاوہ کسی بھلائی کو شر سے خالی نہ پایا۔ بہت سے لوگ مصیبت میں بھی شاکر رہتے ہیں اور کئی لوگ عافیت میں ہونے کے باوجود شکر گزار نہیں ہوتے۔ پس جب تم خدا عَزَّوَجَلَّ سے مانگو تو یہ دونوں مانگو۔''

## عافیت کی علامت:

﴿۷۷﴾......حضرت سیِّدُنا سفیان ثوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: ''(اللہ

(1)......المسند للامام احمد بن حنبل، مسند عمر بن الخطاب، الحدیث:۳۰۵، ج۱، ص۱۰۰۔
سنن الترمذی، کتاب احادیث شتی، باب ۱۰۷، الحدیث: ۳۵۷۱، ج۵، ص۳۲۸۔
شعب الایمان للبیھقی، باب فی املابس والاوانی، فصل فیما یقول اذا لبس، الحدیث: ۶۲۸۷، ج۵، ص۱۸۲۔



www.dawateislami.net

عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے بندے کے عیوب کی) پردہ پوشی، عافیت کی علامت ہے۔'' (1)

﴿۷۸﴾......حضرت سیِّدُ نا ایوب سختیانی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه فرماتے ہیں: ''بندے کا اپنے (برے) اعمال کے باوجود محفوظ رہنا بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمت ہے۔'' (2)

## تین نعمتیں:

﴿۷۹﴾......حضرت سیِّدُ نا شریح رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه فرماتے ہیں: ''بندے پر جو بھی مصیبت آتی ہے اس میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی تین نعمتیں ہوتی ہیں: (۱)......وہ مصیبت اس کے کسی دینی معاملے میں نازل نہیں ہوئی (۲)......گزشتہ مصیبتوں سے بڑی نہیں ہے اور (۳)......جب اس نے ہونا ہی تھا تو ہوگئی۔'' (3)

﴿۸۰﴾......حضرت سیِّدُ نا ابوعبداللہ سفیان ثوری عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِی فرماتے ہیں کہ منقول ہے: ''جو مصیبت کو نعمت اور آسودگی کو مصیبت شمار نہ کرے وہ عقلمند نہیں ہوسکتا۔'' (4)

## نعمت کے ذریعے نافرمانی نہ کی جائے:

﴿۸۱﴾......حضرت سیِّدُ نا زیاد بن عبید رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه سے منقول ہے، نعمت پانے والے پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ایک حق یہ بھی ہے کہ وہ اس نعمت کے ذریعے نافرمانی کا مرتکب نہ ہو۔ (5)

1......حلیة الاولیاء، الرقم ۳۸۷ سفیان الثوری، الحدیث: ۹۳۲۲، ج ۷، ص ۷.

2......شعب الایمان للبیهقی، باب فی تعدید نعم اللّٰه، الحدیث: ٤٤٥٥، ج ٤، ص ۱۱۰.

3......تاریخ مدینة دمشق لابن عساکر، الرقم ۲۷۳۳، شریح بن الحارث، ج ۲۳، ص ٤۱.

4......کتاب الزهد لابن مبارك، باب فی الصبر علی البلاء، الحدیث: ۱۰۲، ص ۲۵، ما رواه نعیم بن حماد فی نسخته عن ابن المبارك.

5......تاریخ مدینة دمشق لابن عساکر، الرقم ۳۳۰۹، زیاد بن عبید، ج ۱۹، ص ۱۹۱.



www.dawateislami.net

## شکر کے متعلق چند اشعار:

﴿۸۲﴾......حضرت سیِّدُنا محمود وراق عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الرَّزَّاق کے اشعار ہیں:

اِذَا کَانَ شُکْرِیْ نِعْمَۃَ اللّٰہِ نِعْمَۃً عَلَیَّ لَہٗ فِیْ مِثْلِھَا یَجِبُ الشُّکْرُ
فَکَیْفَ بُلُوْغُ الشُّکْرِ اِلَّا بِفَضْلِہٖ وَاِنْ طَالَتِ الْاَیَّامُ وَاتَّصَلَ الْعُمُرُ
اِذَا مَسَّ بِالسَّرَّآءِ عَمَّ سُرُوْرُھَا وَاِنْ مَسَّ بِالضَّرَّآءِ اَعْقَبَھَا الْاَجْرُ
وَمَا مِنْھُمَا اِلَّا لَہٗ فِیْہِ مِنَّۃٌ تَضِیْقُ بِھَا الْاَوْھَامُ وَالْبَرُّ وَالْبَحْرُ

**ترجمہ**: (۱)......جب اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمت کا شکر ادا کرنا بھی ایک نعمت ہے تو ایسے میں مجھ پر شکر ادا کرنا واجب ہے۔

(۲)......اور اس کے فضل کے بغیر شکر تک نہیں پہنچا جاسکتا اگرچہ کتنا ہی عرصہ گزر جائے۔

(۳)......خوشحالی میں شکر کرنے سے شادمانی بڑھتی ہے اور مصیبت میں شکر اجر و ثواب کا باعث ہے۔

(۴)......خوشحالی اور مصیبت، دونوں ہی میں احسان پوشیدہ ہوتا ہے جس کے ادراک سے خیالات، خشکی اور سمندر کی وسعتیں قاصر ہیں۔

## اے کاش! حالتِ شکر میں موت نصیب ہو جائے:

﴿۸۳﴾......حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ شہنشاہِ خوش خِصال، پیکرِ حُسن و جمال، دافِعِ رنج و مَلال، صاحبِ جُود و نوال صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''بے شک مومن میرے ہاں مقامِ خیر پر فائز ہے اور وہ میرے شکر میں مصروف ہوتا ہے کہ (اسی حالت میں) مَیں اس کی روح کو اس کے پہلوؤں کے درمیان سے کھینچ لیتا ہوں۔'' (1)

(1)......المسند للامام احمد بن حنبل، مسند ابی ھریرۃ، الحدیث:۸۷۳۹، ج۳، ص۲۸۵.



www.dawateislami.net

## ایک اعرابی کا اندازِ شکر:

﴿۸۴﴾......حضرت سیّدُنا احمد بن عبید تمیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ ایک اعرابی نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کرتے ہوئے کہا: ﴿اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ لَایُحْمَدُ عَلٰی مَکْرُوْہٍ غَیْرُہٗ﴾ ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں کہ ناپسندیدہ بات پر بھی صرف اسی کی تعریف کی جاتی ہے۔

## یہ نعمت کا کیسا بدلہ ہے؟

﴿۸۵﴾......حضرت سیّدُنا عَثّام بن علی کلابی کوفی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَلِی فرماتے ہیں کہ حضرت سیّدُنا محمد بن منکدر عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْمُقْتَدِر ایک نوجوان کے پاس سے گزرے جو کسی عورت کے ساتھ کھڑا تھا تو آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے ارشاد فرمایا: ''اے بیٹے! تجھ پر جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمت ہے یہ اس کا کیسا بدلہ ہے؟''

## بخار سے شفا کی دُعا:

﴿۸۶﴾......حضرت سیّدُنا ابوغسان عبایہ بن کلیب کوفی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَلِی فرماتے ہیں کہ مجھے نیشاپور میں شدید بخار ہوگیا تو میں نے یہ دُعا پڑھی: ﴿اِلٰھِیْ! کُلَّمَا اَنْعَمْتَ عَلَیَّ نِعْمَۃً قَلَّ عِنْدَھَا شُکْرِیْ وَکُلَّمَا ابْتَلَیْتَنِیْ بِبَلِیَّۃٍ قَلَّ عِنْدَھَا صَبْرِیْ، فَیَامَنْ قَلَّ شُکْرِیْ عِنْدَ نِعْمَتِہٖ فَلَمْ یَخْذُلْنِیْ وَیَامَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلَائِہٖ صَبْرِیْ فَلَمْ یُعَاقِبْنِیْ وَیَامَنْ رَآنِیْ عَلَی الْمَعَاصِیْ فَلَمْ یَفْضَحْنِیْ، اِکْشِفْ ضُرِّیْ﴾ ترجمہ: اے میرے اللہ عَزَّوَجَلَّ! جب بھی تو نے مجھے نعمت عطا فرمائی تو مجھ سے شکر میں کمی واقع ہوئی اور جب بھی تو نے مجھے کسی آزمائش میں مبتلا کیا تو مجھ سے صبر بہت کم ہوا۔ اے اپنی نعمت پر میرے شکر کے کم ہونے کے باوجود مجھے بے یارو مددگار نہ چھوڑنے والے پروردگار! اے آزمائش میں



www.dawateislami.net

میرے صبر کی کمی کے باوجود میری گرفت نہ فرمانے والے رب غفار! اے میری نافرمانیوں کے باوجود مجھے رسوائی سے بچانے والے خدائے ستار! میری تکلیف دور فرمادے۔

فرماتے ہیں: ''اس دُعا کی برکت سے میرا بخار جاتا رہا۔'' (1)

## ہلاکت سے بچانے والے اعمال:

﴿۸۷﴾...... حضرت سیِّدُنا ابوالعالیہ رفیع بن مہران عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْمَنَّان فرماتے ہیں: ''مجھے امید ہے کہ نعمت پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کرنے والا اور گناہ کی معافی مانگنے والا بندہ ہلاک نہیں ہوگا۔'' (2)

## نعمت میں حجت اور تاوان بھی ہے:

﴿۸۸﴾...... حضرت سیِّدُنا ابن سماک رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے بیان فرمایا کہ حضرت محمد بن حسن رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ جب رَقَّہ شہر کے قاضی مقرر ہوئے تو میں نے انہیں ایک مکتوب لکھا کہ ''ہر حال میں اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرتے رہو اور نعمت کا شکر کم کرنے اور اس کے ذریعے معصیت میں پڑنے کی وجہ سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ہر نعمت کے معاملے میں اس سے خوفزدہ رہو کیونکہ نعمت میں جہاں حجت ہے وہیں اس میں تاوان بھی ہے۔ حجت تب ہے جب اسے معصیت کا ذریعہ بنایا جائے اور تاوان اس وقت ہے جب بندہ اس کے شکر میں کوتاہی کرے۔ بہرحال اگر تم شکر کو ضائع کر بیٹھو یا گناہ کا ارتکاب کر بیٹھو یا پھر کسی حق میں کمی کردو تو اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہیں معاف فرمائے۔'' (3)

---

(1)......شعب الایمان للبیھقی، باب فی الصبر علی المصائب، الحدیث: ۱۰۲۳۴، ج۷، ص۲۵۸.

(2)......الکامل فی ضعفاء الرجال، الرقم ۶۷۹ رفیع بن مھران، ج۴، ص۹۵، دون قوله "اثنتین".

(3)......حلیة الاولیاء، الرقم ۴۰۱ محمد بن صبیح، الحدیث: ۱۱۹۵۰، ج۸، ص۲۲۳.



www.dawateislami.net

## جنتیوں اور جہنمیوں کے تصور نے رُلا دیا:

﴿۸۹﴾......حضرت سیِّدُنا نضر بن اسماعیل عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَکِیْل فرماتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا ربیع بن ابو راشد عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَاجِد دائمی مرض میں مبتلا ایک شخص کے پاس سے گزرے تو بیٹھ کر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد کرنے اور رونے لگے۔ وہاں سے گزرنے والے ایک شخص نے پوچھا: ''اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ پر رحم فرمائے! آپ کیوں روتے ہیں؟'' ارشاد فرمایا: ''میں نے اہل جنت اور اہل جہنم کو یاد کیا تو جنتیوں کو عافیت والوں اور جہنمیوں کو مصیبت زدوں کے مشابہ پایا۔ بس اسی بات نے مجھے رُلا دیا۔'' (1)

## نعمتوں کی قدر جاننا چاہو تو......!

﴿۹۰﴾......حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے محبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیوب عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمتوں کی قدر جاننا چاہے تو اپنے سے کم نعمت والوں کو دیکھے، زیادہ والوں کو نہ دیکھے۔'' (2)

## اس کا علم کم اور عذاب قریب ہے:

﴿۹۱﴾......حضرت سیِّدُنا ابو درداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: ''جو صرف کھانے پینے ہی کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمت جانے اس کا علم کم اور عذاب قریب ہے۔'' (3)

---

1 ......حلیة الاولیاء، الرقم ۲۹۲ الربیع بن ابی راشد، الحدیث: ۶۴۳۶، ج ۵، ص ۹۰.

2 ......الزهد لابن مبارك، الحديث: ۱۴۳۳، ص ۵۰۲.

3 ......الزهد لابن مبارك، الحديث: ۱۵۵۱، ص ۵۴۲.



www.dawateislami.net

## میں تم سے یہی چاہتا تھا:

﴿۹۲﴾......حضرت سیِّدُنا اَنَس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا عمر بن خطاب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے ایک شخص کو سلام کیا۔ اس نے سلام کا جواب دیا۔ پھر آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے اس سے پوچھا: ''کیسے ہو؟'' اس نے جواب میں کہا کہ ''میں آپ کے ساتھ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمت پر اس کا شکر ادا کرتا ہوں۔'' امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا عمر بن خطاب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے ارشاد فرمایا: ''میں تم سے یہی چاہتا تھا۔'' (1)

﴿۹۳﴾......حضرت سیِّدُنا عبداللّٰہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا ارشاد فرماتے ہیں: ''کاش! ہم دن میں بار بار ملاقات کریں اور ایک دوسرے کا حال صرف اس لئے دریافت کریں تاکہ جواباً اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کریں۔'' (2)

## ظاہر اور چھپی نعمتیں:

﴿۹۴﴾......اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا فرمانِ عالیشان ہے:

وَاَسْبَغَ عَلَیْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّ بَاطِنَةً ؕ ترجمۂ کنز الایمان: اور تمہیں بھرپور دیں اپنی نعمتیں ظاہر اور چھپی۔ (پ ۲۱، لُقمٰن: ۲۰)

اس کی تفسیر میں حضرت سیِّدُنا مجاہد عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَاحِد فرماتے ہیں کہ ''اس سے مراد ﴿لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ﴾ کی معرفت ہے۔'' (3) (4)

(1) ......مؤطا الامام مالك برواية محمد، باب الزهد و التواضع، ص۳۲۷.

(2) ......شعب الايمان للبيهقي، باب في تعديد نعم اللّٰه، الحديث: ۴۴۵۱، ج۴، ص۱۱۰.

(3) ......تفسير الطبري، پ۲۱، لقمان، تحت الاية ۲۰، الحديث: ۲۸۱۳۸، ج۱۰، ص۲۱۸.

(4) ......اس آیت کی تفسیر میں کئی اقوال ہیں چنانچہ، صدرالافاضل حضرت سیِّدُنا محمد نعیم الدین مراد......



www.dawateislami.net

## افضل ترین نعمت:

﴿۹۵﴾......حضرت سیِّدُ نا سفیان بن عیینہ رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیہ فرماتے ہیں: ''اللہ عَزَّوَجَلَّ نے بندوں کو جو سب سے افضل نعمت عطا فرمائی وہ یہ ہے کہ انہیں ﴿لا اِلٰــہَ اِلَّا اللّٰہُ﴾ کی معرفت بخشی اور بے شک یہ کلمہ آخرت میں بندوں کے لئے ایسا ہوگا جیسے دُنیا میں پانی ہے۔'' (1)

## ہائے رے حسن و جمال!

﴿۹۶﴾......حضرت سیِّدُ نا عبداللہ بن مِـخْـمَر شَرْعَبی عَـلَیْـہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْغَنِی نے منبر پر بیٹھتے ہوئے لوگوں پر ایک نگاہ ڈالی جبکہ لوگ زرد و سرخ دکھائی دے رہے تھے (یعنی انہوں نے زیب و زینت کا خوب اہتمام کیا ہوا تھا) اور آسودہ حال نظر آرہے تھے اور لباس بھی عمدہ زیبِ تن کئے ہوئے تھے، پس آپ نے ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: ''ہائے رے حسن و جمال! پہلے کچھ نہ تھا اور اب چمڑے کے خیمے، عمدہ عمامے

......آبادی عَـلَیْـہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی خزائن العرفان میں اس کے تحت فرماتے ہیں: ''ظاہری نعمتوں سے درستی اعضاء و حواسِ خمسہ ظاہرہ اور حسن و شکل و صورت مراد ہیں اور باطنی نعمتوں سے علمِ معرفت و ملکاتِ فاضلہ وغیرہ۔ حضرت ابن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا نے فرمایا کہ نعمت ظاہرہ تو اسلام و قرآن ہے اور نعمت باطنہ یہ ہے کہ تمہارے گناہوں پر پردے ڈال دیئے، تمہارا افشاءِ حال نہ کیا، سزا میں جلدی نہ فرمائی۔ بعض مفسرین نے فرمایا کہ نعمت ظاہرہ درستی اعضاء اور حسن صورت ہے اور نعمت باطنہ اعتقادِ قلبی۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ نعمت ظاہرہ رزق ہے اور باطنہ حسن خلق۔ ایک قول یہ ہے کہ نعمت ظاہرہ احکامِ شرعیہ کا ہلکا ہونا ہے اور نعمت باطنہ شفاعت۔ ایک قول یہ ہے کہ نعمت ظاہرہ اسلام کا غلبہ اور دشمنوں پر فتح یاب ہونا ہے اور نعمت باطنہ ملائکہ کا امداد کے لئے آنا۔ ایک قول یہ ہے کہ نعمت ظاہرہ رسول کا اِتباع ہے اور نعمت باطنہ ان کی محبت۔ رَزَقَنَا اللّٰہُ تَعَالٰی اِتِّبَاعَہٗ وَ مَحَبَّتَہٗ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔ (تفسیر خزائن العرفان، پ ۲۱، لُقمٰن، تحت الایۃ: ۲۰)

(1)......حلیۃ الاولیاء، الرقم: ۳۹۰ سفیان بن عیینۃ، الحدیث: ۱۰۶۸۰، ج ۷، ص ۳۲۱.



www.dawateislami.net

اور لمبے یمنی کپڑے ہیں۔ تم خوشحال ہو گئے جبکہ لوگ پراگندہ حال ہو گئے۔ وہ کپڑے بُنتے ہیں اور تم پہنتے ہو۔ وہ عطا کرتے ہیں اور تم لیتے ہو۔ وہ جانوروں کی پرورش کرتے ہیں اور تم ان پر سواری کرتے ہو۔ وہ کاشتکاری کرتے ہیں اور تم کھاتے ہو۔'' پھر خود بھی روئے اور دوسروں کو بھی رُلا دیا۔ (1)

## یہ نعمتیں اور سخاوتیں کتنی عظیم ہیں!

﴿۹۷﴾......حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن قرط ازدی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَلِی نے عید الاضحیٰ یا عید الفطر کے دن لوگوں کو رنگ برنگے کپڑے پہنے ہوئے دیکھا تو منبر پر جلوہ فرما ہو کر ارشاد فرمایا: ''یہ کتنی عظیم نعمتیں ہیں جنہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ نے پورا کیا اور کتنی عظیم سخاوتیں ہیں جنہیں اس نے ظاہر کیا۔ لوگوں کی کوئی بھی عمدہ شے ان پر اس نعمت سے زیادہ سخت نہیں ہوتی جس کا وہ عوض ادا نہیں کر سکتے اور جب تک نعمت پانے والا عطا کرنے والے کا شکر ادا کرتا رہے، نعمت باقی رہتی ہے۔'' (2)

## شکر بجا لاؤ، نعمتیں پاؤ:

﴿۹۸﴾......حضرت سیِّدُنا بکر بن عبداللہ مزنی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْغَنِی فرماتے ہیں کہ ''جب کوئی شخص ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہ﴾ کہتا ہے تو اس کی برکت سے اس کے لئے نعمت واجب ہو جاتی ہے۔'' پوچھا گیا کہ ''اس نعمت کا بدلہ کیا ہے؟'' فرمایا: ''اس کا بدلہ یہ ہے کہ تم ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہ﴾ کہو! یوں ایک اور نعمت مل جائے گی کیونکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمتیں ختم نہیں ہوتیں۔'' (3)

---

1 ......الطبقات الکبریٰ لابن سعد، الرقم ٣٨٤٥ عبداللّٰہ بن مخمر، ج٧، ص٣١٣.

2 ......فضیلة الشکر، باب ما یجب علی الناس من الشکر، الحدیث:٩٣، ص٦٦.

3 ......شعب الایمان للبیہقی، باب فی تعدید نعم اللّٰہ، الحدیث:٤٤٠٨، ج٤، ص٩٩.



www.dawateislami.net

## شکر گزار کی حکایت:

﴿٩٩﴾......حضرت سیِّدُنا سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے بیان فرمایا کہ ایک شخص کو دُنیا کی دولت سے بہت نوازا گیا اور پھر سب کچھ جاتا رہا تو وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد و ثنا کرنے لگا یہاں تک کہ اس کے پاس بچھانے کے لئے صرف ایک چٹائی رہ گئی مگر وہ پھر بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد و ثنا میں مصروف رہا۔ایک دوسرے مالدار شخص نے چٹائی والے سے کہا: ''اب تم کس بات پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکرادا کرتے ہو؟'' اس نے کہا: ''میں ان نعمتوں پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکرادا کرتا ہوں کہ اگر ساری دُنیا کی دولت بھی دے دوں تو وہ نعمتیں مجھے نہ ملیں۔'' اس نے پوچھا: ''وہ کیا؟'' جواب دیا: ''کیا تم اپنی آنکھ، زبان، ہاتھوں اور پاؤں کو نہیں دیکھتے (کہ یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی کتنی بڑی نعمتیں ہیں)؟'' (1)

## ایک شاکی کی اصلاح کا انوکھا انداز:

﴿١٠٠﴾......حضرت سیِّدُنا سعید بن عامر رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت سیِّدُنا یونس بن عبید رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنی تنگدستی کی شکایت کرنے لگا تو آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اس سے پوچھا: ''جس آنکھ سے تم دیکھ رہے ہو کیا اس کے بدلے ایک لاکھ درہم تمہیں قبول ہیں؟'' اس نے عرض کی: ''نہیں۔'' فرمایا: ''کیا تیرے ایک ہاتھ کے عوض لاکھ درہم؟'' اس نے کہا: ''نہیں۔'' پھر فرمایا: ''تو کیا پاؤں کے بدلے میں؟'' جواب دیا: ''نہیں۔'' راوی بیان کرتے ہیں کہ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اسے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی دیگر

(1)......شعب الایمان للبیھقی، باب فی تعدید نعم اللّٰہ، الحدیث:٤٤٦٢، ج٤، ص١١٢.



www.dawateislami.net

نعمتیں یاد دلانے کے بعد ارشاد فرمایا: ''میں تو تمہارے پاس لاکھوں دیکھ رہا ہوں اور تم محتاجی کی شکایت کر رہے ہو؟'' (1)

﴿۱۰۱﴾......حضرت سیِّدُنا ابودرداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہ فرماتے ہیں: ''صحت جسمانی غنا(تونگری) کا نام ہے۔'' (2)

## افضل دُعا اور ذکر:

﴿۱۰۲﴾......حضرت سیِّدُنا جابر بن عبداللہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہ فرماتے ہیں: تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نُبوت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''افضل دُعا ﴿لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ﴾ ہے اور افضل ذکر ﴿اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ﴾ ہے۔'' (3)

﴿۱۰۳﴾......حضرت سیِّدُنا ابراہیم نخعی عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ اللّٰہِ الۡقَوِی فرماتے ہیں کہ منقول ہے: ''(اجر کے) زیادہ ہونے کے اعتبار سے ﴿اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ﴾ بہت بڑا کلام ہے۔'' (4)

## شکر کی منت:

﴿۱۰۴﴾......حضرت سیِّدُنا کعب بن عجرہ انصاری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہ فرماتے ہیں: شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، صاحبِ معطر پسینہ، باعثِ نُزولِ سکینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے انصار میں سے ایک گروہ کو (کسی محاذ پر) روانہ کرتے وقت ارشاد فرمایا: ''اگر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے انہیں سلامت رکھا اور مالِ غنیمت عطا فرمایا تو مجھ پر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کرنا لازم ہے۔'' (راوی کہتے ہیں) وہ کچھ ہی عرصے میں مال

---

1 ......حلیة الاولیاء، الرقم ٢٠٢ یونس بن عبید، الحدیث: ٣٠١٧، ج ٣، ص ٢٥.

2 ......تاریخ مدینة دمشق لابن عساکر، الرقم ٥٤٦٤، عویمر بن زید، ج ٤٧، ص ١٨٣.

3 ......شعب الایمان للبیهقی، باب فی تعدید نعم الله، الحدیث: ٤٣٧١، ج ٤، ص ٩٠.

4 ......حلیة الاولیاء، الرقم ٢٧٤ ابراهیم بن یزید، الحدیث: ٥٤٨٣، ج ٤، ص ٢٥٧.



www.dawateislami.net

غنیمت پا کر سلامتی کے ساتھ لوٹ آئے۔ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے عرض کی: ''یَارَسُوْلَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ہم نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ ''اگر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے انہیں سلامت رکھا اور مالِ غنیمت عطا فرمایا تو مجھ پر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کرنا لازم ہے۔'' آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''میں شکر ادا چکا ہوں، میں نے یوں عرض کی ہے: ﴿اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ شُکْرًا وَلَکَ الْمَنُّ فَضْلًا﴾ یعنی اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! تیرا شکر ہے۔تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں اور یہ تیرا ہی فضل و احسان ہے۔'' (1)

## مکمل حمد:

﴿۱۰۵﴾......حضرت سیِّدُنا جعفر بن محمد عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الصَّمَد فرماتے ہیں کہ میرے والد محترم کا خچر گم ہو گیا تو انہوں نے منت مانی کہ ''اگر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے میرا خچر لوٹا دے تو میں اس کی ایسی حمد کروں گا جس سے وہ راضی ہو جائے گا۔'' کچھ ہی دیر میں ان کا خچر زین اور لگام سمیت انہیں مل گیا تو وہ اس پر سوار ہوئے۔جب سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور اپنے کپڑے سمیٹ لئے تو سر آسمان کی طرف اٹھا کر صرف ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہ﴾ کہا۔ان سے اس بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: ''کیا میں نے کچھ چھوڑ دیا ہے یا کچھ باقی رہنے دیا؟ نہیں بلکہ میں نے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی مکمل حمد کر لی ہے۔'' (2)

## ہر نعمت کا شکر ادا ہو جائے:

﴿۱۰۶﴾......حضرت سیِّدُنا یحییٰ بن سعید عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْحَمِیْد فرماتے ہیں: ''جس نے

(1) ......المعجم الکبیر، الحدیث:٣١٦، ج١٩، ص١٤٤، بتغیر.

(2) ......حلیة الاولیاء، الرقم ٢٣٥ محمد بن علی،الحدیث: ٣٧٦١، ج٣،ص٢١٧.



www.dawateislami.net

ہر نعمت پر خواہ مل گئی ہو یا ملنے والی ہو، خاص ہو یا عام ہو ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ﴾ کہا بے شک اس نے ہر نعمت پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کیا اور جس نے ہر مصیبت پر خواہ نازل ہو چکی ہو یا نازل ہونے والی ہو، خاص ہو یا عام ہو ﴿اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ﴾ کہا بے شک اس نے ہر مصیبت پر ﴿اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ﴾ کہہ لیا۔"

## جن کی محبت خدا عام کرے:

﴿۱۰۷﴾......حضرت سیِّدُنا عبدالرحمٰن بن زید رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْه بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا محمد بن منکدر عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْمُقْتَدِر نے حضرت سیِّدُنا ابو حازم سلمہ بن دینار عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْغَفَّار سے کہا کہ "مجھے اکثر ناواقف لوگ ملتے ہیں اور میرے لئے دُعائے خیر کرتے ہیں حالانکہ میں نے کبھی ان کے ساتھ کوئی بھلائی نہیں کی۔" حضرت سیِّدُنا ابو حازم رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْه نے فرمایا: "اسے اپنی وجہ سے نہ سمجھو بلکہ اس کی رحمت پر غور کرو جو انہیں تمہارے پاس لایا ہے اور اس کا شکر ادا کیا کرو۔" اس کے بعد راوی عبدالرحمٰن بن زید رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْه نے یہ آیت مبارکہ تلاوت کی:

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿۹۶﴾ (پ١٦، مریم: ٩٦)

ترجمۂ کنز الایمان: بے شک وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے عنقریب ان کے لئے رحمٰن محبت کر دے گا۔[1]

❁❁❁❁❁❁❁

1 ......حلیة الاولیاء، الرقم ٢٤٠ سلمة بن دینار، الحدیث: ٣٩٢٤، ج٣، ص٢٦٩.



www.dawateislami.net

# حِصّہ دُوم

## ایک نہایت عمدہ دُعا:

﴿١٠٨﴾......حضرت سیِّدُ نا معاذ بن جبل رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، صاحبِ معطر پسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے ارشاد فرمایا: ''میں تم سے محبت کرتا ہوں، تم یہ دُعا مانگا کرو: ﴿اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ﴾ ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! اپنے ذکر، اپنے شکر اور اپنی اچھی طرح عبادت پر میری مدد فرما۔'' (1)

حضرت سیِّدُ نا معاذ بن جبل رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے سیِّدُ نا صنابحی سے فرمایا: میں تم سے محبت کرتا ہوں، تم یہ دُعا مانگا کرو۔ سیِّدُ نا صنابحی نے سیِّدُ نا ابو عبدالرحمٰن سے، سیِّدُ نا ابو عبدالرحمٰن نے سیِّدُ نا عقبہ بن مسلم سے، سیِّدُ نا عقبہ بن مسلم نے سیِّدُ نا حَیْوَۃ بن شُرَیح سے، سیِّدُ نا حَیْوَۃ بن شُرَیح نے سیِّدُ نا ابو عبدہ سے، سیِّدُ نا ابو عبدہ نے سیِّدُ نا عمرو بن ابی سلمہ سے، اور امام ابن ابی دُنیا فرماتے ہیں: اور سیِّدُ نا حسن جروی نے مجھ سے، سیِّدُ نا امام ابن ابی دُنیا نے اپنے تلامذہ سے، سیِّدُ نا ابو بکر بن نجاد نے اپنے تلامذہ سے، سیِّدُ نا ابو بکر بن نجاد نے سیِّدُ نا ابو علی حسن بن شاذان اور سیِّدُ نا عبدالرحمٰن بن عبید اللہ حُرفی سے، سیِّدُ نا ابو علی حسن بن شاذان نے سیِّدُ نا ابو سعد بن خُشَیش سے، سیِّدُ نا عبدالرحمٰن بن عبید حرفی نے سیِّدُ نا شریف سے، سیِّدُ نا شریف اور سیِّدُ نا ابن خشیش دونوں نے سیِّدُ نا حافظ ابو طاہر احمد بن محمد سے، سیِّدُ نا حافظ ابو طاہر احمد بن محمد نے سیِّدُ نا شیخ ابو فضل جعفر سے، سیِّدُ نا شیخ ابو فضل جعفر نے سیِّدُ نا شیخ ناصر الدین محمد بن عربشاہ رَحِمَہُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی

1 ......سنن ابی داؤد، کتاب الوتر، باب فی الاستغفار، الحدیث: ١٥٢٢، ج٢، ص١٢٣.



www.dawateislami.net

سے اور انھوں نے ارشاد فرمایا: ''میں بھی تم سے محبت کرتا ہوں، تم یہ دُعا مانگا کرو۔''
(یعنی ہر شیخ نے اپنے شاگرد کو یہ حدیث بیان کرتے ہوئے یہ بات اور دُعا ارشاد فرمائی)

## خلیفۂ اول کی دُعا:

﴿۱۰۹﴾......امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا ابوبکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ یوں دُعا کیا کرتے تھے: ﴿اَسْاَلُکَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فِی الْاَشْیَاءِ کُلِّهَا، وَالشُّکْرَ لَکَ عَلَیْهَا حَتّٰی تَرْضٰی وَبَعْدَ الرِّضَا، وَالْخِیَرَةَ فِیْ جَمِیْعِ مَا تَکُوْنُ فِیْهِ الْخِیَرَةُ بِجَمِیْعِ مَیْسُوْرِ الْاُمُوْرِ کُلِّهَا لَا بِمَعْسُوْرِهَا یَا کَرِیْمُ﴾ ترجمہ: اے کریم عَزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے تمام اشیا میں پوری نعمت اور ان پر تیرا شکر کرنے کی توفیق مانگتا ہوں یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے اور تیری رضا کے بعد (بھی شکر کی توفیق چاہتا ہوں) اور ہر طرح کی مشکلات سے بچتے ہوئے تمام تر آسانیوں کے ساتھ ہر طرح کی بھلائی کا سوالی ہوں۔

## شکر، نعمت سے افضل ہے:

﴿۱۱۰﴾......حضرت سیِّدُنا امام حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ جب اپنے بندے کو کوئی نعمت عطا فرماتا ہے اور وہ اس پر ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہ﴾ کہتا ہے (یعنی شکر بجالاتا ہے) تو یہ شکر کی نعمت اس پہلی نعمت سے افضل ہوتی ہے۔

حضرت مصنف رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ''مجھے حضرت سیِّدُنا سفیان بن عیینہ رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے یہ بات پہنچی ہے کہ ان سے اس روایت کے متعلق پوچھا گیا تو انھوں نے فرمایا: ''یہ خطا ہے کیونکہ بندے کا فعل اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے فعل سے افضل نہیں ہوسکتا۔'' (1) تاہم بعض علما نے اس کا معنی یہ بیان فرمایا ہے کہ

1......شعب الایمان للبیهقی، باب فی تعدید نعم اللّٰه، الحدیث: ٤٤٠٦، ٤٤٠٧، ج٤، ص ٩٩.



www.dawateislami.net

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ جب کسی بندے کو نعمت عطا فرماتا ہے تو اگر وہ بندہ ان لوگوں میں سے ہو جو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد کو محبوب رکھتے ہیں تو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسے اپنے فعل کی معرفت عطا فرما دیتا ہے۔ پھر وہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر اس طرح ادا کرتا ہے جس طرح کرنا چاہیے۔ پس اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسے نعمت میں پائی جانے والی عبادت ''شکر'' کی توفیق بخش دیتا ہے۔ تو یہ شکر بھی خدا ہی کا فضل ہوا۔[1]

## دُنیا کیوں پسند نہیں:

﴿۱۱۱﴾......حضرت سیِّدُنا مجمع انصاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْبَارِی ایک بزرگ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ''اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا مجھے دُنیا سے بچا لینے کا احسان، اس کی کشادگی کی صورت میں ملنے والی نعمت سے افضل ہے۔ کیونکہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لئے دُنیا کو پسند نہیں فرمایا اس لئے مجھے وہ نعمتیں جو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے نبی کے لئے پسند فرمائیں ان نعمتوں سے زیادہ پیاری ہیں جو اس نے اپنے نبی کے لئے ناپسند فرمائیں۔''[2]

## دُنیا سے حفاظت پر بھی شکر چاہیے:

﴿۱۱۲﴾......بعض علمائے کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السَّلَام فرماتے ہیں: ''عالم کو چاہیے کہ اس

---

(1)......اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا علامہ عبدالرءوف مناوی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی ارشاد فرماتے ہیں: ''اَلْحَمْدُلِلّٰہِ کہنا (یعنی شکر کی توفیق مل جانا) اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمت ہے اور جس پر حمد کی گئی وہ بھی اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہی کی نعمت ہے اور بعض نعمتیں بعض سے افضل ہو سکتی ہیں پس شکر کی نعمت مال، عزت اور اولاد وغیرہ نعمتوں سے افضل ہے اور اس سے بندے کے فعل کا رب عَزَّوَجَلَّ کے فعل سے افضل ہونا لازم نہیں آتا۔'' (فیض القدیر للمناوی، ج۵، ص۵۴۶)

(2)......شعب الایمان للبیهقی، باب فی تعدید نعم اللّٰه، الحدیث: ۴۴۸۹، ج۴، ص ۱۱۷.



www.dawateislami.net

بات پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کرے کہ اس نے اسے بعض خواہشاتِ دُنیا سے محفوظ رکھا جیسا کہ وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا کردہ (دیگر) نعمتوں پر اس کا شکر ادا کرتا ہے تاکہ وہ قائم رہیں حالانکہ ان نعمتوں کا اس سے حساب ہوگا حتی کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے معاف فرما دے۔ مگر اس عالم کو اُن میں مبتلا نہ فرمایا کہ کہیں اس کا دل ان میں مشغول ہو اور اعضا تھکاوٹ کا شکار ہوں۔ لہٰذا وہ سکونِ قلبی پر بکوشش تمام اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کرے۔'' (1)

## رات بھر نعمتوں کا ہی تذکرہ رہا:

﴿۱۱۳﴾......حضرت سیِّدُنا ابن ابی حواری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْبَارِی بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا فضیل بن عیاض اور حضرت سیِّدُنا سفیان بن عیینہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمَا ایک رات صبح تک ایک دوسرے سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمتوں کا تذکرہ کرتے رہے۔ چنانچہ، حضرت سیِّدُنا سفیان بن عیینہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے: ''اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ہمیں یہ نعمتیں عطا فرمائیں......وہ نعمتیں عطا فرمائیں......ہم پر یہ احسان فرمایا......وہ احسان فرمایا۔'' (2)

## مگر شکر روک لیا:

﴿۱۱۴﴾......اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ (پ۹، الاعراف: ۱۸۲)

ترجمۂ کنز الایمان: جلد ہم انہیں آہستہ آہستہ عذاب کی طرف لے جائیں گے جہاں سے انہیں خبر نہ ہوگی۔

---

1 ......شعب الایمان للبیھقی، باب فی تعدید نعم اللہ، الحدیث: ٤٤٩٠، ج٤، ص١١٧.

2 ...... المرجع السابق، الحدیث: ٤٤٥٢، ص١١٠.



www.dawateislami.net

حضرت سیِّدُ نا سفیان ثوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں: ''یعنی ہم نے ان پر اپنی نعمتیں پوری کر دیں اور انہیں شکر سے روک لیا۔'' دیگر علمائے کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السَّلَام فرماتے ہیں: ''یعنی جب بھی وہ گناہ کرتے ہیں انہیں نئی نعمت عطا کر دی جاتی ہے۔'' حضرت سیِّدُ نا ابن داوٗد رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ''لیکن وہ بھول جاتے ہیں۔'' (1)

## اِسْتِدْرَاج کی وضاحت:

﴿۱۱۵﴾......حضرت سیِّدُ نا ثابت بنانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی سے اِسْتِدْرَاج کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: ''اس سے مراد نعمتیں ضائع کرنے والوں کے ساتھ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خفیہ تدبیر ہے۔''

نیز حضرت سیِّدُ نا یونس رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ جب بندے کا اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ہاں کوئی مقام ومرتبہ ہو اور بندہ اس کی حفاظت کرے، اس پر برقرار رہے، پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا پر اس کا شکر ادا کرے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کو اس سے اعلیٰ نعمت عطا فرماتا ہے اور اگر وہ شکر نہ کرے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے ڈھیل دے دیتا ہے اور بندے کا شکر کو ضائع کر دینا ہی اِسْتِدْرَاج کہلاتا ہے۔(2)

## ناشکری نے ہلاک کر ڈالا:

﴿۱۱۶﴾......حضرت سیِّدُ نا ابو حازم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْاَکْرَم فرماتے ہیں: ''اللہ عَزَّوَجَلَّ کا مجھ سے دُنیا کو روک لینا مجھے دُنیا عطا کرنے سے زیادہ بڑی نعمت ہے کیونکہ میں

1 ......الاسماء والصفات للبیھقی، باب قول اللہ عزوجل(قالوا إنا معکم إنما نحن مستھزؤن)، الحدیث:۹۶۹، ج۳، ص۶۲.

2 ......المرجع السابق، الحدیث:۹۶۷، ۹۶۸، ص ۹۶۷، ۹۶۸.



www.dawateislami.net

نے ایک ایسی قوم دیکھی جسے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے نعمتیں عطا فرمائیں تو وہ (ناشکری کی وجہ سے) ہلاک ہوگئی۔'' (1)

## آئینہ دیکھنے کی ایک دُعا:

﴿۱۱۷﴾......حضرت سیّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم، نور مجسم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جب آئینے میں اپنا رخِ انور دیکھتے تو یہ دُعا پڑھتے: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَوّٰی خَلْقِیْ فَعَدَلَہٗ وَکَرَّمَ صُوْرَۃَ وَجْہِیْ وَحَسَّنَہَا وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ﴾ ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں جس نے درست طریقے سے میری تخلیق فرمائی، میرے چہرے کو مکرم اور خوبصورت بنایا اور مجھے مسلمانوں میں شامل رکھا۔'' (2)

## اسلام ایک نعمت ہے:

﴿۱۱۸﴾......حضرت سیّدُنا شریح بن عبیداللہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کرتے ہیں کہ مروان بن حکم جب اسلام کا ذکر کرتا تو کہتا: ''یہ میرے رب عَزَّوَجَلَّ کا احسان ہے، میرے اعمال یا میرے ارادے کو اس میں دخل نہیں، میں تو گنہگار ہوں۔''

## چھپی ہوئی سلطنت:

﴿۱۱۹﴾......حضرت سیّدُنا وہب بن منبہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: آلِ داؤد کی حکمت بھری باتوں میں سے یہ بھی ہے کہ ''عافیت چھپی ہوئی سلطنت ہے۔''

## احمد بن موسیٰ عَلَیْہِ الرَّحْمَہ کے اشعار:

﴿۱۲۰﴾......حضرت مصنف رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت سیّدُنا احمد بن

1 ......حلیۃ الاولیاء، الرقم ۲۴۰ سلمۃ بن دینار، الحدیث: ۳۹۲۵، ج۳، ص ۲۷۰.

2 ......المعجم الاوسط، الحدیث: ۷۸۷، ج۱، ص ۲۳۰، ''و کرّم'' بدلہ ''وصور''.



www.dawateislami.net

موسیٰ الثقفی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَلِی نے مجھے یہ اشعار سنائے:

وَكَمْ مِّنْ مُّدْخَلٍ لَوْ مُتُّ فِيهِ ــ لَكُنْتُ بِهٖ نَكَالًا فِي الْعَشِيْرَهْ

وُقِيْتُ السُّوْءَ وَالْمَكْرُوْهَ فِيْهِ ــ وَرُحْتُ بِنِعْمَةٍ فِيْهِ سَتِيْرَهْ

وَكَمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ لِلّٰهِ تُمْسِيْ ــ وَتُصْبِحُ لَيْسَ تَعْرِفُهَا كَبِيْرَهْ

**ترجمہ:** (۱)...... کتنے ہی کمینے لوگ ایسے ہیں کہ اگر میں بھی ان کے ساتھ مرجاتا تو اس کے باعث خاندان میں ایک عبرتناک سزا بن جاتا۔

(۲)...... مجھے برائی اور ناپسندیدہ بات سے بچالیا گیا اور میں نے پاکدامنی والی نعمت سے راحت پائی۔

(۳)...... اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی کتنی ہی نعمتیں تمہیں صبح وشام ملتی ہیں مگر تم انہیں عظیم الشان نہیں سمجھتے۔

## شکرانے میں غلام آزاد کردیا:

﴿۱۲۱﴾...... حضرت سیِّدُنا راشد بن سعد رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کرتے ہیں کہ امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا عثمان غنی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کو شک کی بنا پر ایک گروہ کی طرف بلایا گیا جو ایک جگہ جمع تھے۔ چنانچہ، آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ ان کی گرفت فرمانے کے لئے چل پڑے لیکن آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے وہاں پہنچنے سے پہلے ہی وہ منتشر ہوچکے تھے۔ تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے اس بات کے شکرانے میں ایک غلام آزاد فرمایا کہ ان کے ہاتھوں کسی مسلمان کی رسوائی نہیں ہوئی۔

## کون سی نعمت افضل ہے:

﴿۱۲۲﴾...... حضرت سیِّدُنا عقبہ بن عبداللہ رفاعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں:



www.dawateislami.net

میں اور حضرت سیِّدُنا بکر بن عبداللہ مزنی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْغَنِی، حضرت سیِّدُنا ابو تمیمہ ھُجَیْمِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی عیادت کرنے کے لئے حاضر ہوئے، تو حضرت سیِّدُنا بکر بن عبداللہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے ان سے عرض کی: ''اے ابو تمیمہ! آپ نے کس حال میں صبح کی؟'' توانہوں نے فرمایا: ''دو نعمتوں کے درمیان اور میں ان دونوں کے درمیان اضطراب کا شکار رہا اور میں نہیں جانتا کہ ان میں سے افضل کون سی ہے؟ (۱)......وہ گناہ جس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے پردہ ڈال دیا تو میں نے اس حال میں صبح کی کہ مجھے اس بات کا خوف ہی نہ رہا کہ کوئی اس کے باعث مجھے عار دلائے گا اور (۲)......وہ محبت جو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے میرے لئے لوگوں کے دلوں میں ڈال دی، حالانکہ میں اس قابل نہ تھا۔''

﴿۱۲۳﴾......حضرت سیِّدُنا صالح بن مسمار عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْغَفَّار فرماتے ہیں: ''اللہ عَزَّوَجَلَّ کا مجھ سے دُنیا کو روک لینا مجھے دُنیا عطا فرمانے سے بڑی نعمت ہے۔''[1]

﴿۱۲۴﴾......اُمُّ المؤمنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں کہ اللہ کے محبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیوب عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ جب حضرت نوح (عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام) قضائے حاجت سے فراغت پاتے تو اس طرح شکر بجالاتے: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذَاقَنِیْ طَعْمَہٗ وَاَبْقٰی مَنْفَعَتَہٗ فِیْ جَسَدِیْ وَاَخْرَجَ عَنِّیْ اَذَاہُ﴾ ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں جس نے مجھے (اپنی نعمت کا) مزہ چکھایا پھر اس کے نفع کو میرے جسم میں باقی رکھا اور تکلیف کو مجھ سے دور کر دیا۔[2]

1 ......الزهد للامام احمد بن حنبل، زهد عبيد بن عمير، الحديث: ٢٢٨٥، ص ٣٨٢.

2 ...... فضيلة الشكر، الحديث: ٢١، ص ٤٠.



www.dawateislami.net

﴿۱۲۵﴾......حضرت سیِّدُنا اصبغ بن زید رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نبی حضرت سیِّدُنا نوح عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام قضائے حاجت سے فراغت پاتے تو اس طرح شکر بجالاتے ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذَاقَنِیْ طَعْمَہٗ وَاَبْقٰی مَنْفَعَتَہٗ فِیْ جَسَدِیْ وَاَخْرَجَ عَنِّیْ اَذَاہُ﴾ جس کی وجہ سے ان کا نام بہت زیادہ شکر کرنے والا بندہ رکھا گیا۔(1)

## اعضائے جسمانی کا شکر کیا ہے:

﴿۱۲۶﴾......حضرت سیِّدُنا محمد بن ہانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی اپنے کسی دوست کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت سیِّدُنا ابوحازم رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے عرض کی: ''اے ابوحازم! ......آنکھوں کا شکر کیا ہے؟'' ارشاد فرمایا: ''ان کے ذریعے کوئی اچھی بات دیکھو تو اسے عام کرو اور اگر بُری بات دیکھو تو اسے چھپالو۔'' ......اس نے عرض کی: ''کانوں کا شکر کیا ہے؟'' آپ نے ارشاد فرمایا: ''اگر ان کے ذریعے اچھی بات سُنو تو اسے یاد کرلو اور اگر بُری بات سُنو تو پوشیدہ رکھو۔'' ......اس نے عرض کی: ''ہاتھوں کا شکر کیا ہے؟'' آپ نے ارشاد فرمایا: ''ان سے ایسی چیز حاصل نہ کرو جو ان کے لئے جائز نہیں اور ان میں جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کا حق ہے اس کو نہ روکو۔'' ......اس نے عرض کی: ''پیٹ کا شکر کیا ہے؟'' آپ نے ارشاد فرمایا: ''پیٹ کا شکر یہ ہے کہ اس کے نچلے حصے میں کھانا ہو جبکہ اوپری حصہ علم سے لبریز ہو۔'' ......اس نے عرض کی: ''شرمگاہ کا شکر کیا ہے؟'' فرمایا: ''جیسا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا فرمانِ عالیشان ہے:

(1)......شعب الایمان للبیہقی، باب فی تعدید نعم اللّٰہ، الحدیث: ۴۴۷۰، ج۴، ص۱۱۳.



www.dawateislami.net

اِلَّا عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ (پ۱۸، المؤمنون: ۶، ۷)

ترجمۂ کنز الایمان: مگر اپنی بی بیوں یا شرعی باندیوں پر جو ان کے ہاتھ کی ملک ہیں کہ ان پر کوئی ملامت نہیں تو جو ان دو کے سوا کچھ اور چاہے وہی حد سے بڑھنے والے ہیں۔

۞......اس نے کہا: پاؤں کا شکر کیا ہے؟'' آپ نے ارشاد فرمایا: ''اگر تم کسی ایسے زندہ کو دیکھو جس پر تمہیں رشک ہو تو ان پاؤں سے اس شخص جیسے عمل کرو اور اگر کسی ایسے مردہ کو دیکھو جس سے تم بیزار ہو تو اِن پاؤں کو اس شخص جیسے عمل سے روک لو۔ اس طرح تم اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کرنے والے بن جاؤ گے۔

اور جس نے صرف زبانی شکر کیا بقیہ اعضاء سے نہ کیا تو اس کی مثال اس شخص جیسی ہے جس کے پاس ایک کپڑا ہو اور وہ اس کا ایک کنارہ پکڑ لے لیکن پہنے نہیں تو وہ کپڑا اسے گرمی، سردی، برف اور بارش سے بچنے کا فائدہ نہ دے گا۔'' (1)

## حضرت سیِّدُنا نجاشی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کا اندازِ شکر:

﴿۱۲۷﴾......حضرت سیِّدُنا عبدالرحمٰن رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: اہلِ صنعاء میں سے ایک شخص کا بیان ہے کہ ایک دن (حبشہ کے بادشاہ) حضرت سیِّدُنا نجاشی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے حضرت سیِّدُنا جعفر بن ابی طالب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ اور آپ کے رفقا کو بلایا۔ جب وہ بادشاہ کے پاس آئے تو دیکھا کہ بادشاہ ایک گھر میں پھٹے پرانے کپڑے پہنے زمین پر بیٹھا ہوا ہے۔ حضرت سیِّدُنا جعفر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: ''ہم بادشاہ کو اس حالت میں دیکھ کر ڈر گئے۔ جب بادشاہ نے ہمارا

1......حلیة الاولیاء، الرقم ۲٤۰ سلمة بن دینار، الحدیث: ۳۹٦۳، ج۳، ص۲۷۹.



www.dawateislami.net

خوف دیکھا تو کہا: ''میں تمہیں ایک ایسی بات بتاتا ہوں جو تمہیں خوش کر دے گی۔ وہ یہ کہ تمہارے ملک سے میرا ایک مخبر آیا ہے اور اس نے مجھے بتایا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے نبی (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) کی مدد فرمائی اور ان کے دشمنوں کو ہلاک فرما دیا ہے۔ نیز فُلاں فُلاں کو قیدی بنا لیا گیا اور فُلاں فُلاں مارا گیا ہے۔ مسلمانوں اور کفار کا مقابلہ ''بدر'' میں ہوا ہے۔ وہاں پیلو کے درخت کثرت سے ہیں گویا کہ میں اس میدان کو دیکھ رہا ہوں جہاں میں اپنے آقا (جو بنی ضمرہ کا ایک شخص تھا) کے اُونٹ چرایا کرتا تھا۔''

حضرتِ سیِّدُنا جعفر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے ان سے پوچھا: ''کیا وجہ ہے کہ آپ بغیر چٹائی کے زمین پر بیٹھے ہیں اور بوسیدہ کپڑے پہن رکھے ہیں؟'' تو انہوں نے بتایا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرتِ سیِّدُنا عیسٰی عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پر جو کلام نازل فرمایا، اس میں یہ بھی تھا کہ ''اللہ عَزَّوَجَلَّ کے بندوں پر حق ہے کہ جب اللہ عَزَّوَجَلَّ انہیں کوئی نعمت عطا فرمائے تو وہ اس کے لیے تواضع اختیار کریں۔'' چونکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے نبی (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) کی مدد کی صورت میں مجھے نعمت عطا فرمائی ہے، اس لئے میں نے اس کے لیے تواضع اختیار کی ہے۔'' (1)

## مصیبت میں نعمت کا تصور:

﴿۱۲۸﴾ ...... حضرتِ سیِّدُنا حبیب بن عبید رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ''اللہ عَزَّوَجَلَّ بندے کو کسی بھی مصیبت میں مبتلا فرماتا ہے تو اس میں اس کی نعمت بھی ہوتی ہے اور وہ یہ کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس کو اس سے سخت مصیبت میں مبتلا نہیں فرمایا (حالانکہ اگر وہ چاہتا تو اس سے بھی سخت مصیبت میں گرفتار کرتا)۔''

1 ...... ماروا نعیم بن حماد فی نسختہ عن ابن مبارک، باب التواضع و کراھیۃ، الحدیث: ۱۹۲، ص ۵۳.



www.dawateislami.net

﴿۱۲۹﴾......حضرت سیِّدُنا عبدالملک بن ابجر رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ''بعض لوگوں کو عافیت اس لئے عطا کی جاتی ہے تاکہ دیکھا جائے کہ وہ کس طرح اس کا شکر ادا کرتے ہیں اور مصیبت میں اس لئے مبتلا کیا جاتا ہے تاکہ دیکھا جائے کہ وہ اس پر صبر کیسے کرتے ہیں۔'' (1)

## نزولِ مصیبت کا سبب:

﴿۱۳۰﴾......حضرت سیِّدُنا وہب بن منبہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ''مصیبت اس لیے نازل ہوتی ہے تاکہ اس کے سبب بندہ رب عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں دُعا ومناجات کرے۔''

## رب عَزَّوَجَلَّ کی عطا، بندے کی التجا:

﴿۱۳۱﴾......حضرت سیِّدُنا سفیان ثوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: ''بندہ اپنی حاجت کے لیے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں جس قدر گریہ وزاری کرتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے اس سے کہیں زیادہ عطا فرماتا ہے۔'' (2)

## خوشی پر سجدۂ شکر سنت ہے:

﴿۱۳۲﴾......حضرت سیِّدُنا ابوبکرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: ''جب حضور نبیٔ کریم، رءُوف رحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو کوئی خوشی حاصل ہوتی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سجدۂ شکر ادا کرتے۔'' (3)

---

1 ......حلیة الاولیاء، الرقم ۲۹٤ عبدالملک بن ابجر، الحدیث: ٦٤٧٠، ج ٥، ص ٩٨.

2 ......حلیة الاولیاء، الرقم ۳۸۷ سفیان الثوری، الحدیث: ٩٣٢١، ج ٧، ص ٧.

3 ......سنن ابن ماجه، کتاب اقامة الصلاة، باب ماجاء فی الصلاة والسجدة عند الشکر، الحدیث: ١٣٩٤، ج ٢، ص ١٦٣.



www.dawateislami.net

## خوشخبری دینے والے کو چادر عطا فرما دی:

﴿۱۳۳﴾...... حضرت سیِّدُ نا عبدالرحمٰن بن کعب اپنے والد حضرت سیِّدُ نا کعب بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ جب اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے ان کی توبہ قبول فرمائی تو انہوں نے سجدۂ شکر ادا کیا اور خوشخبری دینے والے کو اپنی چادر عطا فرما دی۔ (1)

## ظالم کی موت پر سجدۂ شکر:

﴿۱۳۴﴾...... حضرت سیِّدُ نا علاء بن مغیرہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیِّدُ نا امام حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی کو حجاج کی موت کی خوشخبری دی۔ اس وقت آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ روپوش تھے خبر سنتے ہی آپ نے سجدۂ شکر ادا کیا۔ (2)

## دُرُود و سلام پڑھنے والے پر رحمت و سلامتی:

﴿۱۳۵﴾...... حضرت سیِّدُ نا عبدالرحمٰن بن عوف رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جبرائیل (عَلَیْہِ السَّلَام) سے میری ملاقات ہوئی تو انہوں نے مجھے خوشخبری سنائی: ''بے شک اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ سے ارشاد فرماتا ہے کہ ''جو آپ پر درود بھیجے گا میں اس پر رحمت نازل کروں گا اور جو آپ پر سلام بھیجے گا میں اس پر سلامتی نازل کروں گا۔'' اس پر میں نے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں سجدۂ شکر ادا کیا۔ (3)

---

1 ......سنن ابن ماجه، كتاب اقامة الصلاة، باب ماجاء فى الصلاة والسجدة عند الشكر، الحديث: ١٣٩٣، ج٢، ص١٦٣، دون قوله "والقى......الخ".

2 ......العلل ومعرفة الرجال للامام احمدبن حنبل، الجزء الثامن، الحديث: ٦٠٩٩، ج٣، ص٤٩٠.

3 ......المسند للامام احمد بن حنبل، حديث عبدالرحمٰن، الحديث: ١٦٦٤، ج١، ص٤٠٧.



www.dawateislami.net

## دروازہ کھٹکھٹا کر نعمت کی پہچان کرائے گا:

﴿۱۳۶﴾......حضرت سیِّدُنا سلام بن ابی مطیع رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ جب تم خود پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمتوں کی کثرت دیکھنا چاہو تو اسے دیکھ لو گے۔ (ایک اور مقام پر فرماتے ہیں) اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! اگر تو نے اپنا دروازہ بند کرلیا تو تیرے پاس وہ آئے گا جو تیرا دروازہ کھٹکھٹا کر تجھ سے پوچھے گا تا کہ تجھے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمت کی پہچان کرادے۔[1]

## بے صبرے کو نصیحت:

﴿۱۳۷﴾......حضرت سیِّدُنا سلام بن ابی مطیع رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک مریض کے پاس اس کی عیادت کے لیے گیا تو وہ کراہ رہا تھا (اور بے صبری کر رہا تھا)۔ میں نے اس سے کہا: ''راستوں میں پھینک دیئے جانے والوں کو یاد کرو اور ان لوگوں کو یاد کرو جن کا کوئی ٹھکانا نہیں اور نہ ہی کوئی خدمت گزار۔'' فرماتے ہیں: جب میں دوبارہ اس کے پاس گیا تو اس کو کراہتے ہوئے نہ سنا بلکہ وہ کہنے لگا: ''راستوں میں پھینک دیئے جانے والوں کو یاد کرو اور انہیں یاد کرو جن کا نہ کوئی ٹھکانا ہے اور نہ ہی کوئی خدمت گزار۔''[2]

## شکر پر آمادہ کرنے کا بہترین انداز:

﴿۱۳۸﴾......حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن ابی نوح رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کرتے ہیں کہ ﴿......مجھے کسی ساحل پر ایک شخص نے کہا: ''تم نے کتنی بار اللہ عَزَّوَجَلَّ کی

1 ......حلیۃ الاولیاء، الرقم ۳۶۰ سلام بن ابی مطیع، الحدیث: ۸۲۹۸، ج ۶، ص ۲۰۳۔
2 ...... المرجع السابق، الحدیث: ۸۲۹۹۔



www.dawateislami.net

مرضی کا خلاف کیا مگر اس نے تیری آرزو کو پورا کیا؟'' میں نے کہا: ''بوجہ کثرت میں اس کا شمار نہیں کرسکتا۔''

❁......اس نے پوچھا: ''کیا کبھی ایسا ہوا ہے کہ تم نے کسی تکلیف میں اسے یاد کیا اور اس نے تمہیں رُسوا کردیا ہو؟'' میں نے کہا: ''نہیں! اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! ایسا کبھی نہیں ہوا بلکہ میں نے جب بھی اسے پکارا اس نے مجھ پر احسان کیا اور میری مدد فرمائی۔''

❁......اس نے پھر پوچھا: ''کبھی تم نے اس سے کچھ مانگا اور اس نے عطا کردیا ہو؟'' میں نے کہا: ''میں نے اس سے جو مانگا اس نے مجھے اس سے محروم نہ رکھا بلکہ عطا فرمایا۔ میں نے جب بھی مدد مانگی اس نے میری دستگیری فرمائی۔''

❁......اس نے پوچھا: ''اگر کوئی آدمی تمہارے ساتھ ایسا سلوک کرے تو تم اس کا کیا بدلہ دو گے؟'' میں نے کہا: ''میں اس کا بدلہ چکانے کی طاقت نہیں پاتا۔''

❁......اس نے کہا: تمہارا رب عَزَّوَجَلَّ اس بات کا زیادہ حق دار ہے کہ تم خود کو اس بات کا عادی بناؤ کہ اس کی نعمتوں پر اس کا شکر بجالاؤ۔ وہ تم پر پہلے بھی احسان کرتا رہا اب بھی کرے گا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! اس کا شکر ادا کرنا بندوں کو بدلہ دینے سے بہت آسان ہے کیونکہ وہ بندوں سے اتنے شکر پر راضی ہوجاتا ہے کہ وہ اس کی حمد کریں۔'' (1)

## رحمت پر یقین ہو تو ایسا ہو......:

﴿۱۳۹﴾......حضرت سیِّدُنا قاسم بن عثمان دمشقی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سیِّدُنا ابومعاویہ اسود یمان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْحَنَّان سے پوچھا: ''کیا

1......حلیۃ الاولیاء، الرقم:۳۷۸ ابن برۃ،الحدیث:۸۷۹۶، ج۶، ص۳۲۵.



www.dawateislami.net

آپ نے حضرت سیِّدُنا ابراہیم بن ادہم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْاَکْرَم کی زیارت کی ہے؟'' وہ مسکرانے لگے، پھر فرمایا: ''میں نے تو ان سے بھی بڑے عبادت گزار کی زیارت کی ہے۔'' میں نے پوچھا: ''وہ کون؟'' فرمایا: ''حضرت سیِّدُنا سفیان ثوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی ۔'' پھر فرمایا: ''میں نے اپنے بھائی سفیان ثوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی شان یہ نہیں کہ دُنیا میں بندے کو نعمت عطا فرمائے اور آخرت میں رُسوا کر دے، بلکہ نعمتیں عطا فرمانے والے پر حق ہے کہ جسے نعمت عطا فرمائے پوری عطا فرمائے۔'' (1)

## ایمان، اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی عظیم نعمت ہے:

﴿۱۴۰﴾...... حضرت سیِّدُنا احمد بن ابوحواری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْبَارِی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سیِّدُنا ابومعاویہ اسود عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الصَّمَد سے عرض کی: ''اے ابومعاویہ! ایمان اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی کتنی بڑی نعمت ہے۔ ہم اس سے دُعا کرتے ہیں کہ وہ ہم سے یہ نعمت سلب نہ فرمائے۔'' انہوں نے ارشاد فرمایا: ''نعمت عطا کرنے والے پر حق ہے کہ وہ جس کو نعمت عطا فرمائے پوری عطا فرمائے۔'' (2)

## سب سے بڑا کریم:

﴿۱۴۱﴾...... حضرت سیِّدُنا ابومعاویہ اسود یمان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: ''اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سب سے بڑا کریم ہے کہ جو نعمت عطا فرماتا ہے پوری عطا فرماتا ہے۔ کوئی عمل کرواتا ہے تو قبول فرماتا ہے۔'' (3)

---

1 ...... تاریخ مدینة دمشق لابن عساکر، الرقم ۸۸۴۵ ابومعاویة الاسود، ج ۶۷، ص ۲۴۱ .

2 ...... المرجع السابق، ص ۲۴۳ .

3 ...... بهجة المجالس لابن عبدالبر، باب والصبر علی النوائب، ص ۲۴۹ .



www.dawateislami.net

## بنتِ بہلول رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمَا کے دل کی خواہش:

﴿۱۴۲﴾......حضرت سیِّدُنا احمد بن ابوالحواری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْبَارِی بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا بہلول رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی عبادت گزار بیٹی مومنہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہَا نے مجھ سے فرمایا: ''میرے دل میں ایک خواہش ہے۔'' میں نے پوچھا: ''وہ کیا؟'' تو فرمانے لگیں کہ ''میں اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمتوں کو یا اس کی نعمتوں کے شکر میں اپنی کوتاہی کو پلک جھپکنے میں پہچاننا چاہتی ہوں۔'' میں نے کہا: ''آپ وہ چاہتی ہیں جسے ہم نہیں سمجھ سکتے۔'' (1)

## اجتماع کی برکات:

﴿۱۴۳﴾......حضرت سیِّدُنا عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْاَکْرَم ارشاد فرماتے ہیں: ''اجتماع میں (کبھی) ایک شخص (ایسا ہوتا ہے کہ وہ) اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد کرتا ہے تو تمام شرکائے اجتماع کی حاجتیں پوری کردی جاتی ہیں۔'' (2)

## میرے بندے کو جنتِ عدن میں داخل کردو:

﴿۱۴۴﴾......حضرت سیِّدُنا عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْاَکْرَم بعض علمائے کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السَّلَام کے حوالے سے بیان فرماتے ہیں: ایک آسمانی کتاب میں ہے کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرمائے گا: ''میرے مومن بندے کو خوش کردو کیونکہ جب اسے کوئی پسندیدہ چیز ملتی تھی تو کہتا تھا: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، مَا شَاءَ اللّٰہُ﴾ میرے مومن بندے کو ڈراؤ کہ جب اس پر کوئی ناگہانی آفت آتی تھی تب

1 ......تاریخ مدینة دمشق لابن عساکر، الرقم ٩٤٣٠ مومنة بنت بهلول، ج ٧٠، ص ١٢٩.

2 ......طبقات الحنابلة، الرقم ١٦٦ الحسن بن عبدالعزیز، ج١، ص١٢٩.



www.dawateislami.net

بھی یہی کہتا تھا:﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ﴾ پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرمائے گا: ''میرا بندہ میرے ڈرانے پر یونہی میرا شکر ادا کرتا تھا جس طرح میرے خوش کرنے پر کرتا تھا پس میرے بندے کو جنت عدن میں داخل کر دو کیونکہ یہ ہر حال میں میرا شکر ادا کرتا تھا۔''(1)

## پچاس سالہ عبادت اور رگ کا سکون:

﴿۱۴۵﴾......حضرت سیِّدُنا وہب بن منبہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے بیان فرمایا کہ ایک عبادت گزار نے پچاس سال اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کی تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اسے الہام فرمایا کہ میں نے تجھے بخش دیا۔ عابد نے عرض کی: ''اے میرے رب عَزَّوَجَلَّ! میں نے تو کبھی کوئی گناہ ہی نہیں کیا پھر تو نے کیا بخش دیا؟'' پس اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس کی گردن کی ایک رگ کو حکم دیا تو وہ پھڑکنے لگی۔ جس کی وجہ سے وہ عابد سو سکا نہ عبادت کر سکا۔ پھر جب کچھ سکون ملا تو وہ سو گیا اور اس کے پاس ایک فرشتہ آیا۔ اس نے اس سے اپنی تکلیف کی شکایت کرتے ہوئے کہا کہ میں کبھی اس تکلیف میں مبتلا نہیں ہوا تھا۔ فرشتے نے کہا: تیرا رب عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے کہ ''تیری پچاس سال کی عبادت اس رگ کے سکون کے برابر ہے۔''(2)

## سب سے چھوٹی نعمت:

﴿۱۴۶﴾......حضرت سیِّدُنا ابوایوب احمد بن محمد بن جابر قرشی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا داوٗد عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے بارگاہِ خداوندی

---

1 ......شعب الایمان للبیھقی، باب فی تعدید نعم اللّٰہ، الحدیث: ۴۴۹۳، ج۴، ص۱۱۷.

2 ......حلیۃ الاولیاء، الرقم ۲۵۰ وھب بن منبہ، الحدیث: ۴۷۸۴، ج۴، ص۷۰.



www.dawateislami.net

عَزَّوَجَلَّ میں عرض کی: ''اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے اپنی سب سے چھوٹی نعمت کے متعلق خبر دے؟'' تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ان کی طرف وحی نازل فرمائی: ''اے داوٗد! سانس لو۔'' انہوں نے سانس لیا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا کہ ''یہ تم پر میری سب سے چھوٹی نعمت ہے۔'' (1)

## افضل ترین شکر کون سا ہے؟

﴿۱۴۷﴾......حضرت سیِّدُنا ابو ملیح عامر بن اسامہ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْه بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا موسیٰ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام نے بارگاہِ خداوندی میں عرض کی: ''اے رب عَزَّوَجَلَّ! افضل ترین شکر کون سا ہے؟'' اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: ''تیرا ہر حال میں میرا شکر ادا کرتے رہنا۔''

## میں صرف اتنا جانتا ہوں کہ......:

﴿۱۴۸﴾......حضرت سیِّدُنا بکر بن عبد اللہ مزنی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْمُغْنِی فرماتے ہیں کہ میں اپنے ایک عمر رسیدہ مسلمان بھائی سے ملا اور عرض کی: ''اے میرے بھائی! مجھے کوئی نصیحت کیجئے!'' انہوں نے فرمایا: ''میں صرف اتنا کہنا جانتا ہوں کہ بندہ شکر اور استغفار میں سستی نہ کرے کیونکہ آدمی نعمت اور گناہ کے درمیان ہوتا ہے۔ نعمت حمد اور شکر کے بغیر نفع بخش نہیں اور گناہ سے توبہ واستغفار کے بغیر چھٹکارا نہیں۔'' فرماتے ہیں: ''میں نے جس قدر چاہا انہوں نے میرے علم میں اتنا اضافہ کر دیا۔''

## جس کو ہو صبر کا مزہ بے صبری سے وہ چلائے کیوں:

﴿۱۴۹﴾......حضرت سیِّدُنا عبد العزیز بن ابو روّاد رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْه بیان کرتے

(1)......شعب الايمان للبيهقي، باب في تعديد نعم الله، الحديث: ٤٦٢٣، ج٤، ص ١٥٢.



www.dawateislami.net

ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت سیِّدُنا محمد بن واسع رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْه کے ہاتھ میں زخم دیکھا۔ گویا انہوں نے جان لیا کہ مجھے اس پر دُکھ ہوا ہے۔ تو مجھ سے فرمایا: ''جانتے ہو اس زخم میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی مجھ پر کیا نعمت ہے؟'' میں خاموش رہا۔ تو انہوں نے فرمایا: ''اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اسے میری آنکھوں کی پتلیوں پر پیدا کیا نہ ہی میری زبان کے کنارے پر اور نہ ہی میری شرمگاہ کے پہلو پر۔'' (فرماتے ہیں اس کے بعد) مجھے ان کا زخم معمولی لگنے لگا۔ (1)

## عافیت کی دُعا بکثرت کریں:

﴿۱۵۰﴾......حضرت سیِّدُنا ابن عباس رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا فرماتے ہیں کہ شَہَنْشَاہِ خوش خِصال، پیکرِ حُسن و جمال صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اے عباس! اے نبی کے چچا! عافیت کی دُعا کثرت سے کیا کریں۔'' (2)

## پچھلے سال کی باتیں:

﴿۱۵۱﴾......حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْه بیان کرتے ہیں کہ ایک دن امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْه منبر پر کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا: ''تمہیں وہ باتیں یاد ہیں جو پچھلے سال اللہ کے محبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے تمہارے درمیان اسی جگہ جلوہ افروز ہو کر بیان فرمائی تھیں۔'' پھر آپ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْه نے ان باتوں کو دہرایا اور رو پڑے۔ اس کے بعد پھر ان کو بیان کیا اور رونے لگے۔

---

1 ......تاریخ مدینة دمشق لابن عساکر، الرقم ۷۰۷۹ محمد بن وارد، ج ۵٦، ص ١٦٤.

2 ......المعجم الکبیر، الحدیث: ۱۱۹۰۸، ج ۱۱، ص ۲٦۱۔

جمع الجوامع، قسم الاقوال، حرف الیاء، الحدیث: ۲۷۸٤۱، ج ۹، ص ۱٤۹.



www.dawateislami.net

پھر ارشاد فرمایا: ''بے شک لوگوں کو دُنیا میں عفو اور عافیت سے بہتر کوئی چیز نہیں دی گئی۔ پس تم اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ان دونوں کا سوال کیا کرو۔'' (1)

## رحمتِ عالَم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی ایک دُعا:

﴿۱۵۲﴾......حضرت سیِّدُنا جابر بن عبداللہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ حُسنِ اَخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، مَحبوبِ رَبِّ اَکبر عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی:

وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِۙ (پ ۲، البقرۃ: ۱۸۶)

ترجمۂ کنزالایمان: اور اے محبوب جب تم سے میرے بندے مجھے پوچھیں تو میں نزدیک ہوں دُعا قبول کرتا ہوں پکارنے والے کی جب مجھے پکارے۔

اس کے بعد بارگاہِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ میں عرض کی: ﴿اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ اَمَرْتَ بِالدُّعَاءِ وَتَوَکَّلْتَ بِالاِجَابَةِ، لَبَّیْکَ، اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ، لَاشَرِیْکَ لَکَ، اَشْھَدُ اَنَّکَ فَرْدٌ اَحَدٌ صَمَدٌ، لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ، وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ، وَاَشْھَدُ اَنَّ وَعْدَکَ حَقٌّ، وَلِقَاءَکَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةَ حَقٌّ، وَالنَّارَ حَقٌّ، وَالسَّاعَةَ آتِیَةٌ لَا رَیْبَ فِیْھَا، وَاَنَّکَ تَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ﴾ ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! بے شک تو نے دُعا کرنے کا حکم دیا اور اسے قبول کرنے کا ذمہ لیا ہے۔ میں حاضر ہوں اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں حاضر ہوں، (ہاں) میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں۔ بے شک تمام خوبیاں اور نعمتیں تیرے لئے ہیں اور تیرا ہی ملک بھی۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو اکیلا ہے۔ یکتا ہے۔ بے نیاز ہے۔

(1)......مسند ابی یعلی، مسند ابی بکر الصدیق، الحدیث: ٦٩، ج ١، ص ٥٢.



www.dawateislami.net

نہ تیری کوئی اولاد اور نہ تو کسی سے پیدا ہوا اور نہ تیرے جوڑ کا کوئی اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرا وعدہ حق ہے۔ تیری ملاقات حق ہے۔ جنت حق ہے۔ دوزخ حق ہے اور قیامت آنے والی ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں ہے اور بے شک تو اٹھائے گا انہیں جو قبروں میں ہیں۔ (1)

## پوری نعمت کیا چیز ہے؟

﴿۱۵۳﴾...... حضرت سیِّدُنا معاذ بن جبل رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ، صاحبِ معطر پسینہ، باعثِ نُزولِ سکینہ، فیض گنجینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایک شخص کے سامنے سے گزرے جو کہہ رہا تھا: ﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ تَمَامَ النِّعْمَۃ ﴾ ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے پوری نعمت مانگتا ہوں۔ تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس سے پوچھا: ''اے آدمی! کیا تو جانتا ہے کہ پوری نعمت کیا چیز ہے؟'' اس نے عرض کی: ''میں تو محض بھلائی کی امید پر یہ دُعا کرتا ہوں۔'' تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ ''پوری نعمت جنت میں داخلہ اور جہنم سے نجات ہے۔'' (2)

## عافیت کی دُعا مانگتے رہو:

﴿۱۵۴﴾...... حضرت سیِّدُنا مسعر بن کدام عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ السَّلَام فرماتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا عبد الاعلیٰ تیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرمایا کرتے تھے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے بکثرت عافیت کی دُعا مانگا کرو۔ سخت مصیبت میں گرفتار شخص سے وہ عافیت والا دُعا کا زیادہ حق دار ہے جو مصیبت سے بے خوف نہیں۔ اس لئے کہ جو آج مصیبت

(1)...... الاسماء والصفات للبیھقی، الحدیث: ۱۶۰، ج ۱، ص ۱۷۲.

(2)...... سنن الترمذی، کتاب الدعوات، باب ۹۳، الحدیث: ۳۵۳۸، ج ۵، ص ۳۱۲.

المسند للامام احمد بن حنبل، حدیث معاذ بن جبل، الحدیث: ۲۲۱۱۷، ج ۸، ص ۲۴۴.



www.dawateislami.net

میں گرفتار ہیں وہ کل تک عافیت میں تھے اور جو آئندہ مصیبت کا شکار ہوں گے وہ آج عافیت میں ہیں۔ اگر مصیبت بھلائی کی طرف لے جائے تو ہم مصیبت زدوں میں شمار نہ ہوں۔ کئی مصیبت کے ماروں نے دُنیا میں تو مشقت اٹھائی مگر آخرت میں اس کی جزا پائیں گے۔ لیکن جو شخص مسلسل اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانیاں کرتا رہا وہ اپنی بقیہ زندگی میں ایسی بلا میں مبتلا ہوگا جو اسے دُنیا میں مشقت میں ڈالنے کے ساتھ ساتھ آخرت میں بھی خوار کردے گی۔''

اور آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ یہ دُعا مانگا کرتے: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اِنْ نَعُدُّ نِعَمَهُ لَا نُحْصِیْهَا، وَاِنْ نَدْاَبْ لَهُ عَمَلًا لَا نُحْرَمُهَا، وَاِنْ نُعَمِّرْ فِیْهَا لَا نُبْلِیْهَا﴾

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں کہ جس کی نعمتیں اگر ہم گنیں تو شمار نہ کرسکیں گے اور اگر ہم اس کے لیے مسلسل عمل کریں تو ہمیں ان سے محروم نہ رکھا جائے گا اور اگر ہم ان میں زندگیاں گزار دیں پھر بھی ان نعمتوں کو ختم نہ کر پائیں گے۔

﴿۱۵۵﴾...... حضرت سیِّدُنا ابو عبداللہ تیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد ماجد کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت سیِّدُنا سفیان بن عیینہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے مجھ سے ارشاد فرمایا: ''میں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے عافیت کا سوال کرنے کے متعلق آپ کے دادا عبدالاعلیٰ کے حوالے سے سیِّدُنا مسعر بن کدام رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو ایک حدیث ذکر کرتے ہوئے سُنا ہے، کیا آپ کو وہ حدیث یاد ہے؟'' فرماتے ہیں: میں نے کہا: ''میں آپ کو وہ حدیث سناتا ہوں جو مجھے یاد ہے۔'' پس میں نے ان کے سامنے وہ حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا: ''یہی وہ حدیث ہے۔ یہی وہ حدیث ہے۔''


www.dawateislami.net

## کھانے کے حساب سے بچنے کا طریقہ:

﴿۱۵۶﴾......حضرت سیّدُنا تمیم بن سلمہ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْه فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات بیان کی گئی ہے: ''جب بندہ کھانے کی ابتدا میں ﴿بِسْمِ اللّٰه﴾ پڑھے اور آخر میں ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰه﴾ کہے تو اس سے کھانے کی نعمتوں کے بارے میں سوال نہیں ہوگا۔'' (1)

## نعمت، عزت اور عافیت:

﴿۱۵۷﴾......حضرت سیّدُنا یحیٰی بن بلیق جمّال رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْه فرماتے ہیں کہ ہم مکۂ مکرمہ زَادَهَا اللّٰهُ شَرَفًا وَّتَعْظِیْمًا کے راستے میں تھے کہ ہمیں سخت پیاس کا احساس ہوا۔ ہم نے راستہ بتانے والے ایک شخص کو اُجرت پر لیا تاکہ وہ ہمیں اس جگہ پہنچا دے جس کے بارے میں ہمیں بتایا گیا تھا کہ وہاں پانی موجود ہے۔ چنانچہ، ہم طلوعِ فجر کے بعد پانی کی تلاش میں تھے کہ اچانک ہم نے یہ آواز سنی: ''تم کیوں نہیں کہتے؟'' حضرت سیّدُنا یحیٰی فرماتے ہیں: ''میں نے پوچھا ''ہم کیا کہیں؟'' آواز آئی ﴿اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِنَا مِنْ نِّعْمَةٍ، اَوْ عَافِيَةٍ، اَوْ كَرَامَةٍ فِیْ دِیْنٍ اَوْ دُنْيَا جَرَتْ عَلَیْنَا فِیْمَا مَضٰی، اَوْ هِیَ جَارِيَةٌ عَلَیْنَا فِیْمَا بَقِیَ، فَهِیَ مِنْکَ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ، فَلَکَ الْحَمْدُ عَلَیْهَا، وَلَکَ الْمَنُّ، وَلَکَ الْفَضْلُ، وَلَکَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا اَنْعَمْتَ عَلَیْنَا، وَعَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ، مِنْ لَّدُنْکَ اِلٰی مُنْتَهٰی عِلْمِکَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، هٰذَا مِنَ الْبِدَاءِ اِلَی الْبَقَاءِ﴾ ترجمہ: اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ!

---

(1)......المصنف لابن ابی شیبة، کتاب الاطعمة، باب فی التسمیة علی الطعام، الحدیث: ٤، ج٥، ص٥٦٣.



www.dawateislami.net

دین ودُنیا کی جوبھی نعمت، عافیت اورعزت ہم نے پہلے پائی یا آئندہ ہمیں حاصل ہوگی سب تیری طرف سے ہے۔تو یکتا ہے۔تیرا کوئی شریک نہیں۔ان نعمتوں پر تیرا شکر ہے۔تیرا احسان اور تیرا ہی فضل ہے۔تیرے پاس سے، تیرے علم کی بلندیوں تک تیری اتنی حمد ہے جتنی تو نے ہمیں اور اپنی دیگر ساری مخلوق کو نعمتیں عطا فرمائیں۔تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔یہ ابتدا تا انتہا ہے۔[1]

## خیر عطا فرمانے اور شر دور کرنے پر شکر:

﴿١٥٨﴾......حضرت سیِّدُنا سفیان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْمَنَّان فرماتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا امام حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی جب کسی مجلس میں تشریف فرما ہوتے تو کہتے: ﴿اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ بِالْاِسْلَامِ، وَلَکَ الْحَمْدُ بِالْقُرْآنِ، وَلَکَ الْحَمْدُ بِالْاَھْلِ وَالْمَالِ، بَسَطْتَّ رِزْقَنَا، وَاَظْھَرْتَ اَمْنَنَا، وَاَحْسَنْتَ مُعَافَاتَنَا، وَمِنْ کُلِّ مَا سَئَلْنَاکَ رَبَّنَا اَعْطَیْتَنَا، فَلَکَ الْحَمْدُ کَثِیْرًا، کَمَا تُنْعِمُ کَثِیْرًا، وَصَرَفْتَ شَرًّا کَثِیْرًا، فَلِوَجْھِکَ الْجَلِیْلِ الْبَاقِی الدَّائِمِ الْحَمْدُ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ﴾ ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! اسلام پر تیرا شکر ہے۔قرآن پر تیرا شکر ہے۔اہل وعیال اور مال پر تیرا شکر ہے۔تو نے ہمارا رزق کشادہ کیا۔ہمارے اطمینان کو غالب کیا اور ہمیں اچھی عافیت عطا کی۔ہم نے تجھ سے جس چیز کا بھی سوال کیا تو نے ہمیں عطا فرمائی۔تیرا بڑا شکر ہے جیسا کہ تو نے ہمیں بکثرت نعمتیں عطا فرمائی ہیں اور بہت بڑے شر کو ہم سے دور کر دیا۔پس تیری ہمیشہ باقی رہنے والی عظیم ذات کا شکر ہے۔تمام تعریفیں اس رب عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

1 ......طبقات الحنابلہ، الرقم ٢٦٠ باب العین ذکر من اسمہ عبداللہ، ج١، ص١٨٦.



www.dawateislami.net

## امورِ دُنیا میں کم مرتبہ والے کو دیکھا کرو:

﴿۱۵۹﴾......حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ حضور نبیِّ کریم، رءُوف رحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''(امورِ دُنیا میں) اپنے سے کم مرتبہ والے کو دیکھا کرو۔ کیونکہ یہی زیادہ مناسب ہے تاکہ جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمت تم پر ہے اسے حقیر نہ سمجھنے لگو۔'' (1)

## دورانِ سفر طلوعِ فجر کے وقت کی دُعائیں:

﴿۱۶۰﴾......حضرت سیِّدُنا مجاہد عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَاحِد فرماتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا ابن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا دورانِ سفر طلوعِ فجر کے وقت بلند آواز سے تین تین مرتبہ یہ کہا کرتے تھے: (۱)......﴿سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَنِعْمَتِهٖ وَحُسْنِ بَلَائِهٖ عَلَيْنَا﴾ ترجمہ: ایک سننے والے نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد، اس کی نعمت اور ہم پر اس کی بہترین آزمائش کو سنا۔ (۲)......﴿اَللّٰهُمَّ صَاحِبْنَا فَاَفْضِلْ عَلَيْنَا﴾ ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہمارا ساتھ دے اور ہم پر اپنا فضل و کرم فرما۔ (۳)......﴿عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ﴾ ترجمہ: آگ سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (۴)......﴿لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ﴾ ترجمہ: نیکی کرنے کی قدرت اور برائی سے بچنے کی طاقت اللہ عَزَّوَجَلَّ کی توفیق سے ہی ہے۔ (2)

## جو دوست خوشی کا باعث نہ بنے اسے.....

﴿۱۶۱﴾......حضرت سیِّدُنا محمد بن نضر حارثی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں کہ مجھے یہ حدیث پہنچی ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی طرف وحی

(1)......سنن الترمذی، کتاب صفة القیامة، باب ۵۸، الحدیث: ۲۵۲۱، ج۴، ص۲۳۰.

(2)......المصنف لعبد الرزاق، کتاب المناسك، باب القول فی السفر، الحدیث: ۹۲۹۹، ج۵، ص۱۱۰. دون قوله "لا حول......الخ".



www.dawateislami.net

فرمائی: ''اے موسیٰ بن عمران! ہوشیار ہو جاؤ اور اپنے لیے مخلص دوستوں کا انتخاب کرو اور جو دوست تیرے پاس خوشی نہ لائے اسے رفیق مت بناؤ کیونکہ وہ تیرا دشمن ہے اور تیرے دل کو سخت کر دے گا۔ بلکہ کثرت سے میرا ذکر کیا کرو اور شکر کو خود پر لازم کرلو تاکہ مزید کامل نعمتیں حاصل کرسکو۔'' (1)

## بنی آدم کے معذور ہونے کی وجہ:

﴿۱۶۲﴾......حضرت سیِّدُنا حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے جب حضرت سیِّدُنا آدم عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو پیدا کیا تو ان کی دائیں کروٹ سے جنتیوں کو اور بائیں کروٹ سے دوزخیوں کو نکالا اور وہ زمین پر چلنے لگے۔ ان میں سے کچھ اندھے، کچھ بہرے اور کچھ مصیبت زدہ تھے۔ تو حضرت سیِّدُنا آدم عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے عرض کی: ''اے میرے رب عَزَّوَجَلَّ! تو نے میری اولاد کو ایک جیسا پیدا نہیں فرمایا؟'' تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: ''اے آدم! میں چاہتا ہوں کہ میرا شکر ادا کیا جائے۔'' (2)

## دن بھر کا شکر ادا کرنے والے کلمات:

﴿۱۶۳﴾......حضرت سیِّدُنا عبداللہ ابن غنام رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بوقتِ صبح جس نے ان کلمات کو کہا اس نے اس دن کا شکر ادا کرلیا: ﴿اَللّٰھُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ فَمِنْکَ، وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ، فَلَکَ

---

1 ......حلیة الاولیاء، الرقم۴۰۲ محمد الحارثی، الحدیث:۱۲۰۴۳، ج۸، ص۲۴۴.

2 ......تاریخ مدینة دمشق لابن عساکر، الرقم ۵۷۸ آدم نبی اللّٰہ علیہ السلام، ج ۷، ص ۳۹۷.



www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ، وَلَکَ الشُّکْرُ﴾ ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر جو بھی نعمت ہے وہ تیری ہی طرف سے ہے۔ تو یکتا ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں ہے اور تیرے لیے حمد ہے اور تیرا شکر ہے۔(1)

## ظالم توبہ کے بعد شکر کرے تو؟

﴿۱۶۴﴾......حضرت سیِّدُ ناسَخبرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ ماہِ نبوت، مہرِ رسالت، مَنْبعِ جودوسخاوت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جسے مصیبت میں مبتلا کیا گیا اور اس نے صبر کیا اور جسے نعمت عطا کی گئی اور اس نے شکر کیا اور جس پر ظلم ہوا اور اس نے معاف کر دیا اور جس نے ظلم کیا پھر استغفار کیا (یعنی توبہ کی) پھر شکر ادا کیا۔ (راوی کہتے ہیں) پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خاموش ہوگئے۔ صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی: ''یارسول اللہ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اس کے لیے کیا ہے؟'' تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ آیتِ مبارکہ تلاوت فرمائی:

اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ۠ (پ۷، الانعام: ۸۲)

ترجمۂ کنزالایمان: انہیں کے لئے امان ہے اور وہی راہ پر ہیں۔(2)

## تین مدنی نصیحتیں:

﴿۱۶۵﴾......اِمَامُ الصَّابِرِیْن، سَیِّدُ الشَّاکِرِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک شخص کو تین نصیحتیں فرمائیں:

---

1 ......السنن الکبریٰ للنسائی، کتاب عمل الیوم اللیلۃ، باب ثواب من قال......الخ، الحدیث: ۹۸۳۵، ج۶، ص۵۔

2 ...... المعجم الکبیر، الحدیث: ۶۶۱۳، ج۷، ص۱۳۸۔



www.dawateislami.net

(۱)......موت کو کثرت سے یاد کرو، یہ ذکر تجھے موت کے ماسوا سے کھینچ کر نکال لے گا۔

(۲)......دُعا کو اپنے اوپر لازم کرلو، کیونکہ تم نہیں جانتے کہ کب تمہاری دُعا قبول کرلی جائے۔

(۳)......اور شکر کو بھی خود پر لازم کرلو، کیونکہ شکر سے نعمت زیادہ ہوتی ہے۔[1]

## کھانا کھانے سے پہلے کی ایک دُعا:

﴿۱۶۶﴾......حضرت سیِّدُنا ابوموسیٰ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْه فرماتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا عروہ بن زبیر رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْه کے پاس جب کھانا لایا جاتا تو کھانا ڈھکا رہتا۔ یہاں تک کہ یہ کلمات ادا فرما لیتے: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا، وَاَطْعَمَنَا، وَسَقَانَا، وَنَعَّمَنَا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُمَّ اَلْفَتْنَا نِعْمَتُكَ وَنَحْنُ بِكُلِّ شَرٍّ، فَاَصْبَحْنَا وَاَمْسَيْنَا مِنْهَا بِكُلِّ خَيْرٍ، اَسْئَلُكَ تَمَامَهَا وَشُكْرَهَا، لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ، وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ، اِلٰهَ الصَّالِحِيْنَ وَرَبَّ الْعٰلَمِيْنَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، مَا شَآءَ اللّٰهُ، لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْمَا رَزَقْتَنَا، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ ترجمہ: تمام تعریفیں اللّٰه عَزَّوَجَلَّ کے لیے ہیں جس نے ہمیں ہدایت دی، کھلایا، پلایا اور نعمتیں عطا فرمائیں۔ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ سب سے بڑا ہے۔ اے اللّٰه عَزَّوَجَلَّ! ہم شر میں ہیں، تیری نعمتیں ہم سے اس قدر مانوس ہو جائیں کہ ہم خیر کے ساتھ صبح اور شام کریں۔ میں تجھ سے نعمت تامہ اور اس پر شکر ادا کرنے کا سوال کرتا ہوں۔ تیرے احسان کے علاوہ کوئی احسان نہیں۔ اے نیک بندوں کے معبود! اے تمام جہانوں کے پالنے والے! تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تمام تعریفیں اللّٰه عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے۔ نیکی کرنے کی توفیق

---

[1]......حلية الاولياء، الرقم ٣٩٠ سفيان بن عيينة، الحديث: ١٠٨٤٠، ج٧، ص٣٥٦.



www.dawateislami.net

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی کی طرف سے ہے ۔اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! اپنے عطا کردہ رزق میں ہمارے لئے برکتیں عطا فرما اور ہمیں عذابِ نار سے بچا۔ (1)

## کھانا کھانے کے بعد کی دو دُعائیں:

﴿١٦٧﴾......حضرت سیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ حضور نبیِّ پاک، صاحبِ لَوْلاک، سیّاحِ اَفلاک صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جب کھانا تناول فرما لیتے تو یہ دُعا پڑھتے: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ، وَسَقَانِیْ وَھَدَانِیْ، وَکُلَّ بَلَاءٍ حَسَنٍ اَبْلَانِیْ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الرَّزَّاقِ ذِی الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنِ، اَللّٰھُمَّ لَا تَنْزِعْ مِنَّا صَالِحًا اَعْطَیْتَنَا، وَلَا صَالِحًا رَزَقْتَنَا، وَاجْعَلْنَا لَکَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ﴾ ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے ہیں جس نے مجھے کھلایا پلایا اور ہدایت عطا فرمائی اور ہر اچھی آزمائش میں آزمایا تمام تعریفیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے ہیں جو رزاق اور مضبوط وطاقتور ہے۔ اور اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہم سے اپنی عطا کردہ منفعت اور رزق واپس نہ لینا اور ہمیں اپنے شکر گزار بندوں میں شامل فرما لے۔

﴿١٦٨﴾......حضرت سیِّدُنا ابو ایوب انصاری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جب کھانا تناول فرما لیتے تو یہ دُعا پڑھتے تھے: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقٰی وَسَوَّغَہٗ وَجَعَلَ لَہٗ مَخْرَجًا﴾ ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے ہیں جس نے کھلایا، پلایا اور اسے ٹھہرایا اور نکالا۔ (2)

---

1 ......الموطا للامام مالك، كتاب صفة النبی ﷺ، باب جامع ما جاء فی الطعام، الحديث: ١٧٨٧، ج٢، ص٤٢٥. دون قوله" لاحول".

2 ......سنن ابی داؤد، کتاب الاطعمة، باب مايقول الرجل..، الحديث: ٣٨٥١، ج٣، ص٥١٣.



www.dawateislami.net

## سب سے بڑی تین نعمتیں:

﴿١٦٩﴾......حضرت سیِّدُنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه فرماتے ہیں: ”تین نعمتیں سب سے بڑی ہیں (١)......اسلام، جس کے بغیر ہر نعمت نامکمل ہے۔ (٢)......تندرستی، جس کے بغیر زندگی ناخوشگوار ہے اور (٣)......وہ مال و دولت، جس کے بغیر زندگی گزارنا دشوار ہے۔“(1)

## شکر نعمتیں بڑھاتا ہے:

﴿١٧٠﴾......حضرت سیِّدُنا سلام بن مطیع عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْبَدِیْع بیان کرتے ہیں کہ ایک بار ہم حضرت سیِّدُنا جریری رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْه کی خدمت میں حاضر ہوئے، آپ کا شمار بصرہ کے مشائخ میں ہوتا ہے۔ اس وقت آپ حج کی سعادت پاکر واپس تشریف لائے تھے۔ فرمانے لگے: ”اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے ہمیں سفر میں یہ آزمائش آئی تو وہ آزمائش آئی۔“ پھر کچھ دیر بعد فرمایا: منقول ہے کہ ”نعمتوں کو شمار کرنا شکر سے ہے۔“(2) (یعنی آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه نے آزمائشوں کو بھی نعمت قرار دیا)

## شکرانۂ معرفت:

﴿١٧١﴾......حضرت سیِّدُنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْه ایک ایسے مصیبت زدہ کے پاس سے گزرے جو اندھا، کوڑھی، لنگڑا اور برص میں مبتلا تھا نیز اس کا لباس بھی پورا نہ تھا۔ لیکن وہ کہہ رہا تھا: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی نِعْمَتِهٖ﴾ ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمت پر اس کا شکر ہے۔ تو حضرت سیِّدُنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْه کے ساتھ

---

1 ......حلية الاولياء، الرقم ٢٥٠ وهب بن منبه، الحديث: ٤٧٨٥، ج٤، ص ٧١.

2 ......شعب الايمان للبيهقى، باب فى تعديد نعم الله، الحديث: ٤٤٥٣، ج٤، ص ١١٠.



www.dawateislami.net

موجود شخص نے کہا: ''تیرے پاس کون سی نعمت باقی بچی ہے جس پر تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر کر رہا ہے؟'' تو وہ شخص بولا: ''ذرا اپنی نگاہ اس شہر کے باسیوں (یعنی رہنے والوں) کی جانب اُٹھاؤ اور ان کی کثرت کو ملاحظہ کرو کیا میں اس بات پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا نہ کروں کہ میرے علاوہ ان میں کسی کو بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی معرفت حاصل نہیں۔'' (1)

## نعمت پر حمد وثنا شکرانۂ نعمت ہے:

﴿۱۷۲﴾......حضرت سیِّدُنا محمد بن عمرو رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ ہمارے یہاں بارش ہوئی تو میں نے گورنرِ طائف سری بن عبداللہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا کہ ''اے لوگو! اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عطا کردہ رزق پر اس کا شکر کرو! کیونکہ مجھے ایک حدیث پاک پہنچی ہے کہ حضور سراپا نور صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جب اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے بندے کو کوئی نعمت عطا فرماتا ہے اور بندہ اس پر اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی حمد کرتا ہے تو بے شک اس نے اس کا شکر ادا کر لیا۔'' (2)

## شیروں نے کوئی نقصان نہ پہنچایا:

﴿۱۷۳﴾......امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا علی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم فرماتے ہیں کہ بخت نصر اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نبی حضرت سیِّدُنا دانیال عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے پاس آیا اور آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو قید کرنے کا حکم دیا اور پھر خوب بھوکے پیاسے دو شیروں کو آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے ساتھ کنویں میں ڈال کر اوپر سے

1......حلیة الاولیاء، الرقم ۲۵۰ وھب بن منبه، الحدیث:۴۷۸۶،ج۴، ص ۷۱.

2......الدرالمنثور، پ۲، البقرة، تحت الایة ۱۵۲،ج۱، ص۳۷۳.



www.dawateislami.net

ڈھک دیا۔ پانچ دن تک آپ عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو کنویں میں شیروں کے ساتھ قید میں رکھا۔ جب پانچ دن کے بعد کھولا تو دیکھا کہ حضرت سیّدنا دانیال عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْهِ الصَّلٰوۃُوَالسَّلَام نماز میں مصروف ہیں اور دونوں شیر کنویں کے ایک کونے میں بیٹھے ہوئے ہیں اور انہوں نے آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا۔ بخت نصر نے آپ عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُوَالسَّلَام سے عرض کی: ''مجھے بتایئے کہ آپ نے کون سا ایسا عمل کیا جس کی وجہ سے شیروں کے شر سے محفوظ رہے؟'' ارشاد فرمایا: میں نے (اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد وثنا میں) یہ کلمات کہے تھے:

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یَنْسٰی مَنْ ذَکَرَهٗ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یُخَیِّبُ مَنْ رَجَاهُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یَکِلُ مَنْ تَوَکَّلَ عَلَیْهِ اِلٰی غَیْرِهٖ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هُوَ ثِقَتُنَا حِیْنَ تَنْقَطِعُ عَنَّا الْحِیَلُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هُوَ رِجَاؤُنَا یَوْمَ یَسُوْءُ ظَنُّنَا بِاَعْمَالِنَا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یَکْشِفُ ضُرَّنَا عَنْ کَرْبِنَا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یَجْزِیْ بِالْاِحْسَانِ اِحْسَانًا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یَجْزِیْ بِالصَّبْرِ نَجَاةً﴾ ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے ہیں، جو اس کا ذکر کرتا ہے وہ اسے ثواب وفضل سے محروم نہیں فرماتا۔ تمام تعریفیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے ہیں، جو اس سے امید رکھتا ہے وہ اس کو ناکام ونامراد نہیں بناتا۔ تمام تعریفیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے ہیں، جو اس کے علاوہ کسی اور پر بھروسا نہیں کرتا وہ اسے بے یار ومددگار نہیں چھوڑتا۔ تمام تعریفیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے ہیں، جب ہماری تدبیریں ختم ہو جاتی ہیں وہی ہمیں سہارا دیتا ہے۔ تمام تعریفیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے ہیں، جس دن اپنے اعمال سے ہمارا یقین اٹھ جائے گا اس دن ہمیں اسی کی رحمت کی امید ہوگی۔ تمام تعریفیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے ہیں جو ہماری مصیبت کے وقت ہم سے



www.dawateislami.net

تکلیف دور کرتا ہے۔ تمام تعریفیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے ہیں جو نیکی کا بدلہ احسان کے ساتھ دیتا ہے۔ تمام تعریفیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے ہیں جو صبر کے بدلے نجات عطا فرماتا ہے۔[1]

## آئینہ دیکھنے کی ایک دُعا:

﴿۱۷۴﴾......حضرت سیِّدُنا امام محمد باقر عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْغَافِر فرماتے ہیں کہ سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار، باذنِ پروردگار دوعالَم کے مالک ومختار عَزَّوَجَلَّ وَصلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جب آئینہ دیکھا کرتے تو یہ دُعا پڑھتے تھے: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَاَحْسَنَ خَلْقِیْ وَخُلُقِیْ، وَزَانَ مِنِّیْ مَا شَانَ مِنْ غَیْرِیْ﴾ ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے ہیں جس نے مجھے پیدا کیا، میری صورت اور میرے اخلاق کو بہترین بنایا اور مجھے زینت سے نوازا جبکہ دوسروں کو عیب سے۔

﴿۱۷۵﴾......حضرت سیِّدُنا امام محمد بن سیرین عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْمُبِیْن فرماتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا ابن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا بکثرت آئینہ دیکھا کرتے تھے اور سفر میں بھی آئینہ ان کے پاس ہوتا تھا۔ میں نے عرض کی: ''اس کی کیا وجہ ہے؟'' ارشاد فرمایا: ''میں دیکھتا ہوں تو اپنے چہرے میں زینت کو پاتا ہوں جبکہ دوسروں کے چہروں میں عیب کو پاتا ہوں تو اس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کرتا ہوں۔''[2]

## بری عادتوں سے نجات پر شکر:

﴿۱۷۶﴾......حضرت سیِّدُنا سفیان بن عیینہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ اہلِ کوفہ میں سے ایک شخص کی عادتیں بہت بری تھیں۔ جب اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اسے ان

1 ......جمع الجوامع، مسند علی بن ابی طالب، الحدیث:۶۴۲۸، ج۱۳، ص۱۸۷. دون قوله "ثم حبسه" "فی الجب مع الاسدین"، "قائمًا".

2 ......شعب الایمان للبیھقی، باب فی الملابس والاوانی، الحدیث:۶۴۹۳، ج۵، ص۲۳۳.



www.dawateislami.net

بری عادتوں سے خلاصی عطا فرمائی تو اس نے بطورِ شکرانہ اپنی باندی کو آزاد کر دیا۔

مزید بیان کرتے ہیں کہ ''ایک مرتبہ مکہ مکرمہ زَادَهَا اللّٰهُ شَرَفًا وَّتَعْظِيْمًا میں خوب بارش ہوئی جس کے سبب وہاں کے باشندوں کے مکانات گر گئے۔ حضرت سیِّدُنا ابن ابی روّاد عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْجَوَاد نے بطورِ شکرانہ اپنی کنیز کو آزاد کر دیا کیونکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ان کے گھر کو گرنے سے محفوظ رکھا تھا۔'' (1)

## ایک قدم پل صراط پر ہو تو دوسرا جنت میں:

﴿۱۷۷﴾...... حضرت سیِّدُنا ابوبکر بن عبداللہ بن ابن مریم عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْاَكْرَم سے ایک شخص نے عرض کی: ''نعمت کا تمام ہونا (یعنی کامل و اکمل نعمت) کیا ہے؟'' تو آپ نے فرمایا: ''اس سے مراد یہ ہے کہ تیرا ایک قدم پل صراط پر ہو اور دوسرا جنت میں۔''

## آنکھیں بند کر لے:

﴿۱۷۸﴾...... حضرت سیِّدُنا بکر بن عبداللہ مزنی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْغَنِی فرمایا کرتے تھے: ''اے ابن آدم! اگر تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمتوں کی قدر جاننا چاہتا ہے جو اس نے تجھے عطا فرمائی ہیں تو اپنی آنکھیں بند کر لے۔'' (2)

## ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً سے مراد:

﴿۱۷۹﴾...... اللہ عَزَّوَجَلَّ کا فرمانِ عالیشان ہے:

وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ ترجمۂ کنز الایمان: اور تمہیں بھرپور دیں اپنی نعمتیں ظاہر اور چھپی۔ (پ ۲۱، لُقمٰن: ۲۰)

---

1 ...... حلية الاولياء، الرقم ۳۹۰ سفيان بن عيينة، الحديث: ۱۰۸۲۹، ج۷، ص۳۵۳.

2 ...... شعب الايمان للبيهقی، باب فی تعديد نعم الله، الحديث: ۴۴۶۵، ج۴، ص۱۱۲.



www.dawateislami.net

حضرت سیّدُ نا مقاتل بن حیّان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْمَنَّان اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں: ''ظاھرۃ سے مراد اسلام اور باطنۃ سے مراد اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا تیرے گناہوں کی پردہ پوشی کرنا ہے۔'' (مزید تفسیری اقوال ماقبل صفحہ59اور60پر حاشیہ میں ملاحظہ کیجئے)

## جہنمیوں پر بھی احسان:

﴿۱۸۰﴾......حضرت سیّدُ نا عبداللہ بن قاسم رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ بے شک جہنمیوں پر بھی اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا احسان ہے اور وہ اس طرح کہ اگر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ چاہتا تو انہیں اس سے بھی سخت عذاب میں مبتلا فرماتا۔ [1]

﴿۱۸۱﴾......حضرت سیّدُ نا مطرف رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرمایا کرتے تھے کہ ''عافیت پر شکر ادا کرنا مجھے مصیبت پر صبر کرنے سے زیادہ محبوب ہے۔'' [2]

## بروزِ قیامت رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے مقربین:

﴿۱۸۲﴾......حضرت سیّدُ نا ابوسلیمان دارانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ''جن بندوں میں کرم، سخاوت، حلم، رحمت، شفقت، بھلائی، شکر اور صبر جیسی خصلتیں ہوں گی وہ قیامت کے دن رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے مقربین میں ہوں گے۔''

## مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دُعا:

﴿۱۸۳﴾......حضرت سیّدُ نا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ حضور نبیِّ کریم، رءُوف رحیم صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھی ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ،

---

1 ......شعب الایمان للبیھقی، باب فی تعدید نعم اللّٰہ، الحدیث: ۴۵۷۷، ج۴، ص ۱۳۷.

2 ......المرجع السابق، الحدیث: ۴۴۳۷، ص ۱۰۶



www.dawateislami.net

وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ﴾ ترجمہ:اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ہے جس نے مجھے اس آفت سے بچایا جس میں تجھے مبتلا کیا اور اس نے مجھے تجھ پر اور اپنی بہت سی مخلوق پر برتری عطا فرمائی۔تو اس نے اس (مصیبت سے حفاظت کی) نعمت کا شکر ادا کرلیا (اور ایک روایت میں ہے کہ اسے یہ مصیبت نہیں پہنچے گی)۔"[1]

## جسم اور رزق جیسی عظیم نعمتوں کا شکر:

﴿۱۸۴﴾......حضرت سیِّدُنا عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْاَکْرَم فرماتے ہیں:شکر، حمد اور اس کی اصل اور فرع سے اپنا حصہ وصول کرتا ہے۔پس بندے کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ان عطا کردہ نعمتوں کو دیکھنا چاہئے جو اس کے جسم، کان، آنکھ، ہاتھ اور پاؤں وغیرہ کی صورت میں ہیں۔اس لئے کہ اس کے جسم پر کوئی ایسی چیز نہیں جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمت نہ ہو۔پس بندے پر لازم ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا کردہ جسمانی نعمتوں کو اسی کی اطاعت وفرمانبرداری میں استعمال کرے۔پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی دوسری نعمتوں کو دیکھے جو رِزق کی صورت میں ہیں۔پس بندے پر لازم ہے کہ رزق میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا کردہ نعمتوں کو بھی اسی کی اطاعت میں خرچ کرے۔ جس نے ایسا کیا تو بے شک اس نے شکر، اس کی اصل اور فرع سے حصہ پالیا۔[2]

## شکر کرنے اور نہ کرنے والوں کا انجام:

﴿۱۸۵﴾......حضرت سیِّدُنا کعب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا میں جس بندے کو اپنی کوئی نعمت عطا فرمائے، پھر وہ اس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر

---

1 ......کتاب الدُعاء للطبرانی،باب القول عند رؤیۃ المبتلی،الحدیث:۸۰۰، ص۲۵٤،بتغیرٍ.

2 ......الدرالمنثور،پ۲، البقرۃ، تحت الایۃ:۱۵۲،ج۱، ص۳۷۱.



www.dawateislami.net

ادا کرے اور اس کے سبب اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے تواضع کرے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا میں اُس کو اس نعمت کا نفع عطا فرمائے گا اور اس کی وجہ سے آخرت میں اُس کا درجہ بلند فرمائے گا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا میں کسی بندے کو نعمت عطا کرے لیکن وہ نہ تو اس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کرے اور نہ ہی اس کے سبب اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے تواضع کرے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا میں اسے نہ صرف اس کے نفع سے محروم کر دے گا بلکہ اس کے لیے آگ کا ایک طبقہ (درجہ) کھول دے گا اگر چاہے گا تو اسے عذاب میں مبتلا فرمائے گا اور چاہے گا تو معاف فرما دے گا۔(1)

## محض کھانا، پینا اور پہننا ہی نعمت نہیں:

﴿۱۸۶﴾......حضرت سیِّدُنا امام حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: جو فقط کھانے، پینے اور لباس ہی کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمت سمجھے تو یقیناً اس کا علم کم اور عذاب قریب ہے۔(2)

## دونوں میں سے افضل نعمت کون سی ہے؟

﴿۱۸۷﴾......حضرت سیِّدُنا ہشام بن سلمان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْمَنَّان فرماتے ہیں کہ میں سیِّدُنا امام حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی اور سیِّدُنا بکر بن عبداللہ مزنی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْغَنِی کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ سیِّدُنا امام حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی نے سیِّدُنا بکر بن عبداللہ مزنی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْغَنِی سے فرمایا: ''اے ابو عبداللہ! آیئے! اپنے بھائیوں کو وعظ و نصیحت کیجئے!'' پس انہوں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد و ثنا کی

1 ......الدر المنثور، پ۲، البقرة، تحت الاية:۱۵۲، ج۱، ص۳۷۳.

2 ......الزهد لابن مبارك، باب فى التواضع، الحديث:۳۹۷، ص۱۳۴. دون قوله ''اولباس''.



www.dawateislami.net

اور نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجنے کے بعد فرمایا: ''اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! میں نہیں جانتا کہ مجھ پر اور آپ پر دو نعمتوں میں سے کون سی افضل ہے؟ کیا نعمتوں کے جسم میں جانے کا راستہ یا ان کے جسم سے خروج کا راستہ؟ کیونکہ (تکلیف دہ ہونے کی صورت میں) اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے بطورِ احسان ہمارے جسم سے باہر نکال دیتا ہے۔'' اس پر حضرت سیِّدُنا امام حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے فرمایا: ''اے بکر بن عبداللہ! آپ نے بڑی عمدہ بات ارشاد فرمائی ہے۔ بے شک اس نعمت کا شمار تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عظیم نعمتوں میں ہوتا ہے۔'' (1)

## پانی کی نعمت پر شکر لازم ہے:

﴿۱۸۸﴾......ام المؤمنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں کہ جو بندہ خالص (ٹھنڈا اور میٹھا) پانی پیئے اور وہ بغیر تکلیف کے (جسم میں) داخل ہو اور بغیر تکلیف کے باہر بھی نکل آئے۔ تو اس پر شکر لازم ہے۔ (2)

## کاش! میں تیری طرح ہوتا:

﴿۱۸۹﴾......حضرت سیِّدُنا امام حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے فرمایا: یہ نعمت کتنی عظیم ہے کہ مزے سے پی جاتی ہے اور آسانی سے نکالی جاتی ہے۔ اس بستی کا ایک بادشاہ تھا (جسے پیشاب رکنے کا مرض تھا) وہ اپنے خادموں میں سے ایک خادم کو دیکھتا کہ وہ مٹکے کے پاس آتا، کوزے میں پانی بھر کر کھڑے کھڑے غٹا غٹ پی جاتا تو وہ

---

1 ......شعب الایمان للبیهقی، باب فی تعدید نعم اللّٰه، الحدیث: ٤٤٧٤، ج٤، ص١١٤.

2 ......تاریخ مدینة دمشق لابن عساکر، الرقم ٥٤٤ ابراهیم بن عبدالملك، ج٧، ص٤٢.



www.dawateislami.net

بادشاہ کہتا: ''کاش! میں پانی پینے میں تیری طرح ہوتا کہ پی کر پیاس بجھاتا۔ کتنی عظیم ہے یہ نعمت کہ تو مزے سے پیتا ہے اور آسانی سے نکال دیتا ہے۔'' کیونکہ جب وہ بادشاہ پانی پیتا تھا تو ہر گھونٹ میں اس کے لئے کئی مصیبتیں ہوتی تھیں۔ [1]

## ایک دانا کا مکتوب:

﴿۱۹۰﴾......حضرت سیِّدُنا علی بن عبدالرحمٰن عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْمَنَّان بیان کرتے ہیں کہ ایک دانا وعقلمند شخص نے اپنے بھائی کے نام مکتوب لکھا: ''(جس کا مضمون یہ ہے) اَمَّا بَعْدُ! اے میرے بھائی! ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اس قدر نعمتوں کے ساتھ صبح کرتے ہیں کہ انہیں شمار نہیں کر سکتے۔ حالانکہ ہماری نافرمانیاں بہت زیادہ ہیں۔ پس ہم نہیں جانتے کہ کس بات پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کریں، مسلسل ملنے والی نعمتوں پر یا اس بات پر کہ اس نے ہماری برائیاں چھپا رکھی ہیں۔'' [2]

## ابن سماک عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الرَّزَّاق کا مکتوب:

﴿۱۹۱﴾......حضرت سیِّدُنا عبادہ بن کلیب رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا ابن سماک رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے مجھے مکتوب لکھا: ''(جس کا مضمون یہ تھا) اَمَّا بَعْدُ! میں آپ کو اس حال میں مکتوب لکھ رہا ہوں کہ میں مسرور ہوں اور مستور بھی (یعنی میرا حال لوگوں سے چھپا ہے) اور میں اس وجہ سے فریب میں مبتلا ہوں۔ کیونکہ میرے گناہوں کو خدائے ستار عَزَّوَجَلَّ نے چھپا رکھا ہے مگر میرا نفس اس خوش فہمی میں ہے کہ وہ بخش دیئے گئے ہیں اور دوسری طرف نعمتوں کی

---

1 ......شعب الایمان للبیہقی، باب فی تعدید نعم اللّٰہ، الحدیث: ٤٤٧٥، ج٤، ص١١٤.

2 ......تاریخ بغداد، الرقم ٥٢٥٢ عبداللّٰہ بن محمد، ج١٠، ص١٢٣۔
المرجع السابق، الرقم ٧٠٥٢ منصور بن عمار، ج١٣، ص٧٥.



www.dawateislami.net

آزمائش میں ہوں کہ ان پر اس طرح خوش ہوں جیسے مَیں ان کے حقوق ادا کر رہا ہوں۔ کاش! مجھے ان معاملات کا انجام معلوم ہوتا۔" (1)

## ایک گوشہ نشین کی حکایت:

﴿۱۹۲﴾......ایک مرتبہ حضرت سَیِّدُنا امام حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی سے عرض کی گئی: "یہاں ایک ایسا شخص ہے کہ ہم نے نہ کبھی اس کو کسی کے پاس بیٹھے دیکھا ہے اور نہ کسی دوسرے کو اس کے پاس۔ بلکہ وہ ایک ستون کے پیچھے تنہا بیٹھا رہتا ہے۔" سَیِّدُنا امام حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی نے فرمایا: "اب جب تم اسے دیکھو تو مجھے بتانا۔" راوی کہتے ہیں کہ ایک دن لوگ اس کے پاس سے گزر رہے تھے، اس وقت سَیِّدُنا امام حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی بھی ساتھ تھے۔ تو انہوں نے اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: "یہی وہ شخص ہے جس کے متعلق ہم نے آپ کو بتایا تھا۔" تو آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے ان لوگوں کو فرمایا: "تم چلو میں تمہارے پیچھے آ جاؤں گا۔" پھر آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اس شخص کے پاس گئے اور پوچھا: "اے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے بندے! میں دیکھتا ہوں کہ آپ گوشہ نشینی کو محبوب رکھتے ہیں لیکن کس وجہ سے آپ لوگوں سے میل جول نہیں رکھتے؟" اس نے کہا: "وہ کتنی عجیب چیز ہے جس نے مجھے لوگوں سے غافل کر دیا ہے۔" تو آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: "تو پھر چلیں اس شخص کے ہم نشین بن جاتے ہیں جس کو حسن کہا جاتا ہے۔" اس نے کہا: "جس شے نے مجھے لوگوں اور حسن سے غافل کر رکھا ہے وہ کتنی عجیب ہے۔" آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اس سے پوچھا:

(1)......حلیۃ الاولیاء، الرقم ۴۰۱ محمد بن صبیح، الحدیث: ۱۱۹۵۲، ج۸، ص۲۲۴۔



www.dawateislami.net

''آخروہ کون سی چیز ہے جس نے آپ کو لوگوں اور حسن سے بے تعلق کر دیا ہے؟''
اس نے کہا: ''میرے شب وروز گناہ اور نعمت کے درمیان بسر ہوتے ہیں اور میرا ذہن ہے کہ اپنے آپ کو لوگوں سے دور رکھ کر گناہوں کی معافی مانگتا رہوں اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتا رہوں۔'' حضرت سیِّدُنا امام حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی نے فرمایا: ''میرے نزدیک آپ حسن سے بھی زیادہ دانا ہیں بس آپ اپنے معمولات کو جاری رکھیں۔'' (1)

## عید کس کے لئے:

﴿۱۹۳﴾......حضرت سیِّدُنا محمد بن یزید بن خُنَیْس رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ سیِّدُنا وہیب رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے عید کے دن لوگوں کو عیدگاہ سے واپس پلٹتے ہوئے دیکھا، وہ آپ کے پاس سے عید کے عمدہ لباس پہنے ہوئے گزر رہے تھے، آپ کچھ دیر تک تو انہیں دیکھتے رہے پھر ارشاد فرمایا: ''اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے اور تم سب کو معاف فرمائے! اگر تمہیں یقین ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے تمہاری اس مہینے (کی عبادت) کو قبول فرما لیا ہے، پھر تو تمہیں اس زیب وزینت کو ترک کر کے اس کے شکر میں مصروف ہو جانا چاہئے تھا اور اگر صورتِ حال دوسری ہے یعنی تمہیں اس بات کا اندیشہ ہے کہ تمہارے اعمال قبول نہیں کئے گئے ہوں گے، پھر تو تمہیں آج کی غافل کر دینے والی رونقوں اور زیب وزینت سے نظریں پھیر لینے کی زیادہ ضرورت ہے۔'' (2)

1 ......صفة الصفوة، الرقم ۵۷۲ عابد آخر، ج۲، الجزء الرابع، ص ۱۱.

2 ......شعب الایمان للبیهقی، باب فی الصیام، الحدیث: ۳۷۲۶، ج۳، ص ۳۴۶.



www.dawateislami.net

﴿۱۹۴﴾......اللہ عَزَّوَجَلَّ کا فرمان عالیشان ہے:

لَئِنۡ شَكَرۡتُمۡ لَاَزِيۡدَنَّكُمۡ ترجمۂ کنز الایمان: اگر احسان مانو گے تو میں تمہیں اور دوں گا۔ (پ ۱۳، ابرھیم: ۷)

حضرت سیِّدُنا علی بن صالح رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه فرماتے ہیں: ''اس سے مراد یہ ہے کہ اگر تم اطاعت و عبادت سے میرا شکر ادا کرو گے تو میں نعمتوں میں زیادتی کردوں گا۔'' (1)

﴿۱۹۵﴾......حضرت سیِّدُنا عَنْبَسَه بن اَزْهَر رَحْمَةُ اللهِ تعالٰی عَلَيْه فرماتے ہیں کہ کوفہ کے قاضی سیِّدُنا محارب بن دِثار عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْغَفَّار میرے پڑوسی تھے، کبھی کبھار رات کے کسی حصے میں سنتا وہ بلند آواز سے کہہ رہے ہوتے: ﴿ اَنَا الصَّغِيْرُ الَّذِیْ رَبَّيْتَهُ فَلَكَ الْحَمْدُ، وَاَنَا الضَّعِيْفُ الَّذِیْ قَوَّيْتَهُ فَلَكَ الْحَمْدُ، وَاَنَا الْفَقِيْرُ الَّذِیْ اَغْنَيْتَهُ فَلَكَ الْحَمْدُ، وَاَنَا الْغَرِيْبُ الَّذِیْ وَصَّيْتَهُ فَلَكَ الْحَمْدُ، وَاَنَا الصُّعْلُوْكُ الَّذِیْ مَوَّلْتَهُ فَلَكَ الْحَمْدُ، وَاَنَا الْعَزَبُ الَّذِیْ زَوَّجْتَهُ فَلَكَ الْحَمْدُ، وَاَنَا السَّاغِبُ الَّذِیْ اَسْبَغْتَهُ فَلَكَ الْحَمْدُ، وَاَنَا الْعَارِی الَّذِیْ كَسَوْتَهُ فَلَكَ الْحَمْدُ، وَاَنَا الْمُسَافِرُ الَّذِیْ صَاحَبْتَهُ فَلَكَ الْحَمْدُ، وَاَنَا الْغَائِبُ الَّذِیْ اَدَّيْتَهُ فَلَكَ الْحَمْدُ، وَاَنَا الرَّاجِلُ الَّذِیْ حَمَلْتَهُ فَلَكَ الْحَمْدُ، وَاَنَا الْمَرِيْضُ الَّذِیْ شَفَيْتَهُ فَلَكَ الْحَمْدُ، وَاَنَا السَّائِلُ الَّذِیْ اَعْطَيْتَهُ فَلَكَ الْحَمْدُ، وَاَنَا الدَّاعِیُ الَّذِیْ اَجَبْتَهُ فَلَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا، فَلَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا حَمْدًا كَثِيْرًا عَلٰی حَمْدٍ لَّكَ﴾

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں چھوٹا تھا، تیرا شکر ہے تو نے میری پرورش کی۔ میں کمزور تھا، تیرا شکر ہے تو نے مجھے قوت بخشی۔ میں مفلس و نادار تھا، تیرا شکر ہے تو نے مجھے مالدار کیا۔

1 ......تفسیر الطبری، پ۱۳، ابراھیم، تحت الآیۃ۷، الحدیث: ۲۰۵۸۵، ج۷، ص ۴۲۰.



www.dawateislami.net

میں بے وطن تھا، تیرا شکر ہے تو نے مجھے وطن دیا۔ میں محتاج تھا، تیرا شکر ہے تو نے میری مدد کی۔ میں کنوارا تھا، تیرا شکر ہے تو نے مجھے زوجہ عطا کی۔ میں بھوکا تھا، تیرا شکر ہے تو نے مجھے شکم سیر کیا۔ میں برہنہ تھا، تیرا شکر ہے تو نے مجھے لباس پہنایا۔ میں مسافر تھا، تیرا شکر ہے تو نے اپنی رحمت میرے شامل حال کر دی۔ میں منزل سے دور تھا، تیرا شکر ہے تو نے مجھے منزل تک پہنچا دیا۔ میں پیادہ تھا، تیرا شکر ہے تو نے مجھے سواری دی۔ میں بیمار تھا، تیرا شکر ہے تو نے مجھے شفا عطا فرمائی۔ میں مانگتا ہوں، تیرا شکر ہے تو مجھے عطا فرماتا ہے۔ میں دُعا مانگتا ہوں، تیرا شکر ہے تو قبول فرماتا ہے۔ بس اے میرے پروردگار عَزَّوَجَلَّ! تیرا شکر ہی شکر ہے۔[1]

## اس کی فراخ نعمتوں کا شکر ادا کرو:

﴿۱۹۶﴾...... حضرت سیِّدُنا ابو طالب زید بن اخزم نبہانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی فرماتے ہیں: (اے انسان!) اس ذات نے تیرے ناک کی لکیر کھینچ کر اسے سیدھا کیا پھر اسے اچھی طرح سے مکمل کیا اور تیری آنکھ کی پتلی کو گردش دی پھر اس کو ڈھکتے پپوٹے اور ڈھلکتی پلکوں میں محفوظ کیا اور تجھے ایک حالت سے دوسری حالت میں منتقل کیا اور تیرے والدین کو تجھ پر نرمی و شفقت کرنے والا بنایا۔ پس اس کی نعمتیں تجھ پر بکثرت ہیں اور اس کے احسانات تجھے گھیرے ہوئے ہیں۔[2]

## سیِّدُنا حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی کے کلماتِ شکر:

﴿۱۹۷﴾...... حضرت سیِّدُنا امام حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی نے اپنی مجلس میں کہا ﴿اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ بِمَا بَسَطْتَّ فِیْ رِزْقِنَا، وَاَظْھَرْتَ اٰمْنَنَا، وَاَحْسَنْتَ مُعَافَاتَنَا، وَمِنْ کُلِّ مَا سَاَلْنَاکَ مِنْ صَالِحِ اَعْطَیْتَنَا، فَلَکَ الْحَمْدُ بِالْاِسْلَامِ،

1 ...... تاریخ مدینة دمشق لابن عساکر، الرقم ۷۲۱۷ محارب بن دثار، ج ۵۷، ص ۶۲، ۶۳.

2 ...... شعب الایمان للبیهقی، باب فی تعدید نعم اللّٰه، الحدیث: ۴۴۶۴، ج ۴، ص ۱۱۲، بتغیر.



www.dawateislami.net

وَلَکَ الْحَمْدُ بِالْاَھْلِ وَالْمَالِ، وَلَکَ الْحَمْدُ بِالْیَقِیْنِ وَالْمُعَافَاۃِ﴾ ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تیرا اس پر شکر ہے کہ تو نے ہمارا رزق وسیع فرمایا، ہمیں امن دیا، بہترین عافیت عطا فرمائی اور جو نیک سوال ہم نے کیا تو نے عطا فرمایا، پس نعمت اسلام پر تیرا شکر ہے۔ اہل وعیال عطا فرمانے پر تیرا شکر ہے اور یقین وعافیت پر بھی تیرا شکر ہے۔

## نعمتوں کی معرفت سے قاصر:

﴿۱۹۸﴾......حضرت سیِّدُنا محمد بن صالح تمیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے بیان کیا کہ ایک عالم دین عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْمُبِیْن جب اس آیتِ مبارکہ کی تلاوت کرتے:

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ترجمۂ کنز الایمان: اور اگر اللہ کی نعمتیں گنو تو شمار نہ کرسکو گے۔ (پ۱۳، ابراھیم: ۳۴)

تو کہتے: پاک ہے وہ ذات جس نے کسی کو بھی اپنی نعمتوں کی معرفت اس سے زیادہ نہیں دی کہ ''وہ ان نعمتوں کی معرفت سے قاصر ہے۔'' جیسا کہ اس نے کسی کو بھی اپنے ادراک کے معاملہ میں اس سے زیادہ علم نہیں دیا کہ ''وہ اس کا ادراک نہیں کرسکتا۔'' پس اس نے اپنی نعمتوں کی معرفت سے قاصر ہونے کی معرفت کو شکر قرار دے دیا جیسا کہ اس نے بندوں کے اس علم کہ ''وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ادراک نہیں کرسکتے۔'' کی یہ جزاء عطا فرمائی کہ اس کو ایمان قرار دے دیا کیونکہ وہ جانتا ہے کہ بندے اس سے آگے نہیں بڑھ کرسکتے۔ (1)

﴿۱۹۹﴾......حضرت سیِّدُنا صالح بن مسمار عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْغَفَّار فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ مجھ پر پھیلی ہوئی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی موجودہ نعمتیں افضل ہیں یا اس کی وہ

1 ......شعب الایمان للبیھقی، باب فی تعدید نعم اللّٰہ، الحدیث: ۴۶۲۴، ج۴، ص۱۵۲.



www.dawateislami.net

نعمتیں افضل ہیں جو مجھ سے زائل ہوگئیں۔'' (1)

## صابر وشاکر کون:

﴿۲۰۰﴾......حضرت سیِّدُ نا عبداللہ بن عمرو بن العاص رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُمَا فرماتے ہیں کہ میں نے اِمَامُ الصَّابِرِیۡن، سَیِّدُ الشَّاکِرِیۡن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہ ارشاد فرماتے سنا: ''دو خصلتیں ایسی ہیں کہ اگر کسی بندے میں پائی جائیں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے صابر وشاکر لکھ دیتا ہے اور جس میں نہ ہوں تو اسے صابر وشاکر نہیں لکھتا۔ جس نے دینی کاموں میں اپنے سے بہتر کسی شخص کو دیکھ کر اس کی اقتدا کی اور جس نے دُنیا کے معاملے میں اپنے سے کسی کمتر کو دیکھ کر اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل پر اس کا شکر ادا کیا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے صابر وشاکر لکھ دیتا ہے اور جس نے دینی امور میں اپنے سے کم تر اور دُنیاوی اُمور میں برتر کو دیکھا اور پھر جن نعمتوں سے محروم ہے ان پر افسوس کیا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے صابر وشاکر نہیں لکھے گا۔'' (2)

## جنت میں گھر:

﴿۲۰۱﴾......حضرت سیِّدُ نا عبداللہ بن عمرو بن عاص رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُمَا فرماتے ہیں کہ چار خصلتیں ایسی ہیں اگر کسی میں پائی جائیں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ جنت میں اس کے لیے ایک گھر بنا دے گا:

(۱)......جو اپنے معاملے کی حفاظت کے وقت ﴿لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰه﴾ کہے۔

(۲)......جب مصیبت پہنچے تو ﴿اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیۡهِ رَاجِعُوۡنَ﴾ کہے۔

---

1 ......الزھد لابن مبارک، باب ماجاء فی التوکل، الحدیث:۴۲۷، ص۱۴۳.

2 ......سنن الترمذی، کتاب صفة القیامة، باب۵۸، الحدیث:۲۵۲۰، ج۴، ص۲۲۹.



www.dawateislami.net

(۳)...... جب کچھ ملے تو ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہ﴾ کہے یعنی شکر ادا کرے۔

(۴)...... جب کوئی گناہ کر بیٹھے تو ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ﴾ کہے یعنی توبہ کرے۔[1]

## ہر فعل کا شکر:

﴿۲۰۲﴾...... حضرت سیّدُنا مجاہد عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَاحِد فرماتے ہیں کہ حضرت سیّدُنا نوح عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے انتہائی شکر گزار بندے تھے، آپ جب کھاتے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر بجالاتے، جب پیتے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کرتے اور جب ایک قدم چلتے اس پر بھی اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کرتے اور جب کوئی شے پکڑتے تب بھی اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کرتے۔ چنانچہ، اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے ان کی تعریف فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا:

اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ③ (پ۱۵، الاسراء: ۳)

ترجمۂ کنز الایمان: بے شک وہ بڑا شکر گزار بندہ تھا۔[2]

## ہر کام کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہتے:

﴿۲۰۳﴾...... حضرت سیّدُنا محمد بن کعب قرظی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ حضرت سیّدُنا نوح عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام جب کھانا تناول فرماتے تو ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہ﴾ پڑھتے، جب پانی نوش فرماتے تو ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہ﴾ پڑھتے، جب کپڑا پہنتے تو ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہ﴾ پڑھتے، جب سوار ہوتے تو ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہ﴾ پڑھتے۔ بس اللّٰہ

---

1 ......ماھو رواۃ نعیم بن حماد فی نسختہ عن ابن المبارک، باب فی التھلیل......الخ، الحدیث: ۱۸۲، ص ۵۰.

2 ......الزھد لابن مبارک، باب ذکر رحمۃ اللّٰہ تبارک وتعالٰی، الحدیث: ۹۴۰، ص ۳۲۹.



www.dawateislami.net

عَزَّوَجَلَّ نے ان کا نام ہی شکر گزار بندہ رکھ دیا۔[1]

## شکرانۂ نعمت میں نافرمانی نہ کی جائے:

﴿۲۰۴﴾ ...... کسی حکیم و دانا شخص کا قول ہے کہ اگر اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنی نافرمانی پر عذاب نہ دے تو اس کی نعمت کے شکرانے میں اس کی نافرمانی بھی نہ کی جائے۔[2]

## تمت بالخیر

❁❁❁❁❁❁❁

۷۸۶
مدینہ
۹۲

**﴿غیبت کے خلاف جنگ! جاری رہے گی﴾**

**﴿نہ غیبت کریں گے نہ سنیں گے﴾**

**اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ**

1 ......الزهد للامام احمد بن حنبل، قصة نوح عليه السلام، الحديث: ٢٨١، ص ٨٩.

2 ......شعب الايمان للبيهقى، باب فى تعديد نعم الله، الحديث: ٤٥٤٨، ج٤، ص ١٣٠.



www.dawateislami.net

# مآخذ و مراجع

| کتاب | مصنف/مؤلف | مطبوعہ |
|---|---|---|
| قرآن مجید | کلام باری تعالٰی | مکتبہ برکات المدینہ |
| ترجمۂ قرآن کنزالایمان | اعلیٰحضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ١٣٤٠ھ | مکتبہ برکات المدینہ |
| تفسیرالدرالمنثور | امام جلال الدین سیوطی شافعی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ٩١١ھ | دارالفکر بیروت ١٤٠٣ھ |
| تفسیرالطبری | ابو جعفر محمد بن جریر طبری رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ٣١٠ھ | دارالکتب العلمیۃ ١٤٢٠ھ |
| الجامع الاحکام | ابو عبداللّٰہ محمد بن احمد قرطبی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ٦٧١ھ | دارالفکر بیروت ١٤٢٠ھ |
| صحیح مسلم | امام مسلم بن حجاج قشیری نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ٢٦١ھ | دار السلام ریاض ١٤٢١ھ |
| سنن أبي داود | امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ٢٧٥ھ | دار السلام ریاض ١٤٢١ھ |
| سنن الترمذی | امام محمد بن عیسیٰ ترمذی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ٢٧٩ھ | دار السلام ریاض ١٤٢١ھ |
| سنن النسائی | امام احمد بن شعیب نسائی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ٣٠٣ھ | دار السلام ریاض ١٤٢١ھ |
| سنن ابن ماجه | امام محمد بن یزید القزوینی ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ٢٧٣ھ | دار السلام ریاض ١٤٢١ھ |
| السنن الکبری | امام احمد بن شعیب نسائی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ٣٠٣ھ | دارالکتب العلمیۃ ١٤١١ھ |
| المؤطأ | امام مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ١٧٩ھ | دارالمعرفۃ ١٤٢٠ھ |
| المسند | امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ٢٤١ھ | دارالفکر بیروت ١٤١٤ھ |
| الزهد | امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ٢٤١ھ | دار الغد الجدید ١٤٢٦ھ |
| العلل و معرفة الرجال | امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ٢٤١ھ | المکتب الاسلامی ١٤٠٨ھ |
| المعجم الکبیر | حافظ سلیمان بن احمد طبرانی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ٣٦٠ھ | دار احیاء التراث ١٤٢٢ھ |
| المعجم الاوسط | حافظ سلیمان بن احمد طبرانی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ٣٦٠ھ | دارالکتب العلمیۃ ١٤٢٠ھ |
| کتاب الدعاء | حافظ سلیمان بن احمد طبرانی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ٣٦٠ھ | دارالکتب العلمیۃ ١٤٢١ھ |
| شعب الایمان | امام ابوبکر احمد بن حسین بیہقی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ٤٥٨ھ | دارالکتب العلمیہ ١٤٢١ھ |
| الزهدالکبیر للبیہقی | امام ابوبکر احمد بن حسین بیہقی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ٤٥٨ھ | موسۃ الکتب الثقافیۃ ١٤١٧ھ |
| الاسماء والصفات | امام ابوبکر احمد بن حسین بیہقی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ٤٥٨ھ | مکتبۃ السوادی جدۃ ١٤١٣ھ |
| حلیۃ الاولیاء | امام الحافظ ابو نعیم اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ٤٣٠ھ | دارالکتب العلمیہ ١٤١٨ھ |
| المستدرک | امام ابو عبداللّٰہ محمد بن عبداللّٰہ الحاکم رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ٤٠٥ھ | دارالمعرفۃ ١٤١٨ھ |
| المصنف | امام حافظ ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ٢١١ھ | دارالکتب العلمیہ ١٤٢١ھ |
| المصنف | حافظ عبداللّٰہ محمد بن ابی شیبۃ العبسی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ٢٣٥ھ | دارالفکر بیروت ١٤١٤ھ |
| مسند ابی یعلی | امام ابو یعلی احمد بن علی موصلی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ٣٠٧ھ | دارالکتب العلمیہ ١٤١٨ھ |
| الزهد | امام عبداللّٰہ بن المبارک مرزوی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ١٨١ھ | دارالکتب العلمیۃ |



www.dawateislami.net

| | | |
|---|---|---|
| الزھد | ھنادبن سری کوفی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی۲۴۳ھ | دارالخلفاء للکتاب الاسلامی۱۴۰۶ھ |
| الفردوس بماثور الخطاب | حافظ شیرویہ بن شھرداربن شیرویہ دیلمی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی۵۰۹ھ | دارالکتب العلمیۃ ۱۴۰۶ھ |
| کتاب الجامع لمعمر | امام حافظ معمربن راشدازدی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی۱۵۳ھ | دارالکتب العلمیہ۱۴۲۱ھ |
| تاریخ مدینۃ دمشق | امام ابن عساکر رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۵۷۱ھ | دارالفکربیروت۱۴۱۵ھ |
| جمع الجوامع | امام جلال الدین عبدالرحمن بن ابی بکرسیوطی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی۹۱۱ھ | دارالکتب العلمیہ۱۴۲۱ھ |
| الطبقات الکبری | محمدبن سعدبن منیع ھاشمی بصری رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۲۳۰ھ | دارالکتب العلمیہ۱۴۱۸ھ |
| الکامل فی ضعفاء الرجال | امام ابواحمدعبد اللہ بن عدی جرجانی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی۳۶۵ھ | دارالکتب العلمیہ۱۴۱۸ھ |
| تاریخ بغداد | امام ابوبکراحمدبن علی خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی۴۶۳ھ | دارالکتب العلمیہ۱۴۱۷ھ |
| طبقات حنابلۃ | امام ابوالحسن محمدبن محمدالحنبلی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی۵۲۶ھ | دارالکتب العلمیہ۱۴۱۷ھ |
| جامع بیان العلم وفضلہ | الامام الحافظ ابن عبدالبرقرطبی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی۴۶۳ھ | دارالکتب العلمیہ۱۴۲۸ھ |
| صفۃ الصفوۃ | امام ابو الفرج ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی۵۹۷ھ | دارالکتب العلمیہ۱۴۲۳ھ |
| بھجۃ المجالس | امام یوسف بن عبداللہ بن محمدابن عبدالبر رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی۴۶۳ھ | الکتبۃ الشاملہ |
| فضیلۃ الشکر | ابوبکرمحمدبن جعفربن محمدخرائطی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی۳۲۷ھ | دارالفکردمشق۱۴۰۲ھ |
| المجالسۃ وجواھرالعلم | ابوبکراحمدبن مروان دینوری رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی۳۳۳ھ | دارالکتب العلمیۃ۱۴۲۱ھ |
| ماھورواۃ نعیم بن حماد | ابوعبداللہ نعیم بن حماد رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی۲۲۸ھ | دارالکتب العلمیۃ |

## مدنی قافلوں اورفکرمدینہ کی بہاریں

”دعوتِ اسلامی“ کے سنتوں کی تربیت کے ”مدنی قافلوں“ میں سفر اورروزانہ ”فکرِ مدینہ“ کے ذریعے ”مدنی انعامات“ کارسالہ پرکرکے ہر مدنی (اسلامی) ماہ کے ابتدائی دس دن کے اندراندر اپنے یہاں کے (دعوت اسلامی کے) ذمہ دارکوجمع کروانے کامعمول بنالیجئے۔اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے ”پابندسنت“ بننے، ”گناہوں سے نفرت“ کرنے اور ”ایمان کی حفاظت“ کے لئے کڑھنے کاذہن بنے گا۔



www.dawateislami.net

# مجلس المدینۃ العلمیۃ کی طرف سے پیش کردہ193 کتب ورسائل مع عنقریب آنے والی15 کتب ورسائل

## ﴿شعبہ کُتُبِ اعلیٰ حضرت علیه رحمة رب العزت﴾

## اردو کتب:

01......راہِ خدا میں خرچ کرنے کے فضائل(رَادُّ الْقَحطِ وَالْوَبَاء بِدَعْوَةِ الْجِيْرَانِ وَمُوَاسَاةِ الْفُقَرَاء) (کل صفحات:40)

02......کرنسی نوٹ کے شرعی احکامات(كِفْلُ الْفَقِيْهِ الْفَاهِم فِيْ اَحْكَامِ قِرْطَاسِ الدَّرَاهِم) (کل صفحات:199)

03......فضائل دعا(اَحْسَنُ الْوِعَاء لِآدَابِ الدُّعَاء مَعَهٗ ذَيْلُ الْمُدَّعَاء لِاَحْسَنِ الْوِعَاء) (کل صفحات:326)

04......عیدین میں گلے ملنا کیسا؟(وِشَاحُ الْجِيْدِفِيْ تَحْلِيْلِ مُعَانَقَةِ الْعِيْد) (کل صفحات:55)

05......والدین، زوجین اور اساتذہ کے حقوق(اَلْحُقُوق لِطَرْحِ الْعُقُوْق) (کل صفحات:125)

06......الملفوظ المعروف بہ ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت (مکمل چار حصے) (کل صفحات: 561)

07......شریعت وطریقت(مَقَالُ عُرَفَاء بِاِعْزَازِ شَرْعٍ وَعُلَمَاء) (کل صفحات:57)

08......ولایت کا آسان راستہ (تصورِ شیخ)(اَلْيَاقُوْتَةُ الْوَاسِطَة) (کل صفحات:60)

09......معاشی ترقی کا راز (حاشیہ وتشریح تدبیر فلاح ونجات واصلاح) (کل صفحات:41)

10......اعلیٰ حضرت سے سوال جواب(اِظْهَارُ الْحَقِّ الْجَلِي) (کل صفحات:100)

11......حقوق العباد کیسے معاف ہوں(اَعْجَبُ الْاِمْدَاد) (کل صفحات:47)

12......ثبوتِ ہلال کے طریقے(طُرُقُ اِثْبَاتِ هِلَال) (کل صفحات:63)

13......اولاد کے حقوق(مَشْعَلَةُ الْاِرْشَاد) (کل صفحات31)

14......ایمان کی پہچان (حاشیہ تمہید ایمان) (کل صفحات:74)

15......اَلْوَظِيْفَةُ الْكَرِيْمَة(کل صفحات:46)

## عربی کتب:

16، 17، 18، 19، 20......جَدُّ الْمُمْتَار عَلٰى رَدِّ الْمُحْتَار (المجلد الاول والثانی والثالث والرابع والخامس) (کل صفحات: 570، 672، 713، 650، 483)



www.dawateislami.net

21......اَلتَّعْلِیْقُ الرَّضَوِی عَلٰی صَحِیْحِ الْبُخَارِی (کل صفحات:458)

22......کِفْلُ الْفَقِیْہِ الْفَاھِم (کل صفحات:74) 23......اَلْاِجَازَاتُ الْمَتِیْنَۃ (کل صفحات:62)

24......اَلزَّمْزَمَۃُ الْقَمَرِیَّۃ (کل صفحات:93) 25......اَلْفَضْلُ الْمَوْھَبِی (کل صفحات:46)

26......تَمْھِیْدُ الْاِیْمَان (کل صفحات:77) 27......اَجْلَی الْاِعْلَام (کل صفحات:70)

28......اِقَامَۃُ الْقِیَامَۃ (کل صفحات:60)

## عنقریب آنے والی کتب

01......جَدُّ الْمُمْتَارِ عَلٰی رَدِّالْمُحْتَار (المجلدالسادس)

02......اولاد کے حقوق کی تفصیل (مَشْعَلَۃُ الْاِرْشَاد)

## شعبہ تراجم کتب

01......اللہ والوں کی باتیں (حِلْیَۃُ الْاَوْلِیَاء وَطَبَقَاتُ الْاَصْفِیَاء) پہلی قسط: تذکرہ خلفائے راشدین (کل صفحات:217)

02......مدنی آقا کے روشن فیصلے (اَلْبَاھِر فِیْ حُکْمِ النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِالْبَاطِنِ وَالظَّاھِر) (کل صفحات:112)

03......سایۂ عرش کس کس کو ملے گا...؟ (تَمْھِیْدُ الْفَرْش فِی الْخِصَالِ الْمُوْجِبَۃِ لِظِلِّ الْعَرْش) (کل صفحات:28)

04......نیکیوں کی جزائیں اور گناہوں کی سزائیں (قُرَّۃُ الْعُیُوْن وَمُفَرِّحُ الْقَلْبِ الْمَحْزُوْن) (کل صفحات:138)

05......نصیحتوں کے مدنی پھول بوسیلۂ احادیثِ رسول (اَلْمَوَاعِظ فِی الْاَحَادِیْثِ الْقُدْسِیَّۃ) (کل صفحات:54)

06......جنت میں لے جانے والے اعمال (اَلْمَتْجَرُ الرَّابِح فِیْ ثَوَابِ الْعَمَلِ الصَّالِح) (کل صفحات:743)

07...... امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی وصیتیں (وَصَایَا اِمَامِ اَعْظَم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْاَکْرَم) (کل صفحات:46)

08......جہنم میں لے جانے والے اعمال (جلد اول) (اَلزَّوَاجِر عَنْ اِقْتِرَافِ الْکَبَائِر) (کل صفحات:853)

09......نیکی کی دعوت کے فضائل (اَلْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْف وَالنَّھْیُ عَنِ الْمُنْکَر) (کل صفحات:98)

10......فیضانِ مزاراتِ اولیاء (کَشْفُ النُّوْر عَنْ اَصْحَابِ الْقُبُوْر) (کل صفحات:144)

11......دنیا سے بے رغبتی اور امیدوں کی کمی (اَلزُّھْد وَقَصْرُ الْاَمَل) (کل صفحات:85)

12......راہِ علم (تَعْلِیْمُ الْمُتَعَلِّم طَرِیْقُ التَّعَلُّم) (کل صفحات:102)

13......عُیُوْنُ الْحِکَایَات (مترجم، حصہ اول) (کل صفحات:412)

14......عُیُوْنُ الْحِکَایَات (مترجم حصہ دوم) (کل صفحات:413)



www.dawateislami.net

15......احیاء العلوم کا خلاصہ (لُبَابُ الْاِحْیَاء) (کل صفحات:641)

16......حکایتیں اور نصیحتیں (اَلرَّوْضُ الْفَائِق) (کل صفحات:649)

17......اچھے برے عمل (رِسَالَةُ الْمُذَاکَرَة) (کل صفحات:120)

18......شکر کے فضائل (اَلشُّکْرُ لِلّٰہ عَزَّوَجَل) (کل صفحات:122)

19......حسنِ اخلاق (مَکَارِمُ الْاَخْلَاق) (کل صفحات:74)

20......آنسوؤں کا دریا (بَحْرُ الدُّمُوْع) (کل صفحات:300)

21......آدابِ دین (اَلْاَدَبُ فِی الدِّیْن) (کل صفحات:63)

22......شاہراہ اولیاء (مِنْهَاجُ الْعَارِفِیْن) (کل صفحات:36)

23......بیٹے کو نصیحت (اَیُّهَا الْوَلَد) (کل صفحات:64)

24......اَلدَّعْوَة اِلَی الْفِکْر (کل صفحات:148)

# عنقریب آنے والی کتب

01......اصلاحِ اعمال جلد اول (اَلْحَدِیْقَةُ النَّدِیَّة شَرْحُ طَرِیْقَةِ الْمُحَمَّدِیَّة)

02......اللہ والوں کی باتیں (حِلْیَةُ الْاَوْلِیَاء وَطَبَقَاتُ الْاَصْفِیَاء) (جلد 1)

## شعبہ درسی کتب

01......مراح الارواح مع حاشیة ضیاء الاصباح (کل صفحات:241)

02......الاربعین النوویة فی الأحادیث النبویة (کل صفحات:155)

03......اتقان الفراسة شرح دیوان الحماسه (کل صفحات:325)

04......اصول الشاشی مع احسن الحواشی (کل صفحات:299)

05......نور الایضاح مع حاشیة النور والضیاء (کل صفحات:392)

06......شرح العقائد مع حاشیة جمع الفرائد (کل صفحات:384)

07......الفرح الکامل علی شرح مئة عامل (کل صفحات:158)

08......عنایة النحو فی شرح هدایة النحو (کل صفحات:280)

09......صرف بهائی مع حاشیة صرف بنائی (کل صفحات:55)

10......دروس البلاغة مع شموس البراعة (کل صفحات:241)



www.dawateislami.net

11......مقدمة الشيخ مع التحفة المرضية (كل صفحات:119)

12......نزهة النظر شرح نخبة الفكر (كل صفحات:175)

13......نحو مير مع حاشية نحو منير (كل صفحات:203)

14......تلخيص اصول الشاشي (كل صفحات:144)

15......نصاب اصولِ حديث (كل صفحات:95)

16......المحادثة العربية (كل صفحات:101) 17......نصاب النحو (كل صفحات:288)

18......خاصيات ابواب (كل صفحات:141) 19......نصاب التجويد (كل صفحات:79)

20......نصاب الصرف (كل صفحات:343) 21......تعريفاتِ نحوية (كل صفحات:45)

22......نصاب المنطق (كل صفحات:168) 23......شرح مئة عامل (كل صفحات:44)

## عنقریب آنے والی کتب

01......انوار الحديث (مع تخريج وتحقيق)

02......قصيده برده مع شرح خرپوتی

03......نصاب الادب

## شعبہ تخریج

01......صحابہ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان کا عشقِ رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم (کل صفحات:274)

02......سیرتِ مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم (کل صفحات:875)

03......بہارِ شریعت، جلد اوّل (حصہ اول تا ششم، کل صفحات:1360)

04......بہارِ شریعت جلد دوم (حصہ 7 تا 13) (کل صفحات:1304)

05......اُمّہات المؤمنین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُنَّ (کل صفحات:59)

06......عجائب القرآن مع غرائب القرآن (کل صفحات:422)

07......اخلاق الصالحین رَحِمَہُمُ اللّٰہُ الۡمُبِیۡن (کل صفحات:78)

08......گلدستہ عقائد و اعمال (کل صفحات:244)

09......کراماتِ صحابہ عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان (کل صفحات:346)

10......بہارِ شریعت (سولھواں حصہ، کل صفحات 312) 11......تحقیقات (کل صفحات:142)

12......اچھے ماحول کی برکتیں (کل صفحات:56) 13......جنتی زیور (کل صفحات:679)



www.dawateislami.net

14......بہارِ شریعت حصہ ۱۵ (کل صفحات:219)
15......علم القرآن (کل صفحات:244)
16......بہارِ شریعت حصہ ۱۴ (کل صفحات:243)
17......سوانح کربلا (کل صفحات:192)
18......بہارِ شریعت حصہ ۱۳ (کل صفحات:201)
19......اربعین حنفیہ (کل صفحات:112)
20......بہارِ شریعت حصہ ۸ (کل صفحات:206)
21......کتاب العقائد (کل صفحات:64)
22......بہارِ شریعت حصہ ۷ (کل صفحات:133)
23......منتخب حدیثیں (کل صفحات:246)
24......بہارِ شریعت حصہ ۱۰ (کل صفحات:169)
25......اسلامی زندگی (کل صفحات:170)
26......بہارِ شریعت حصہ ۱۲ (کل صفحات:222)
27......آئینۂ قیامت (کل صفحات:108)
28......بہارِ شریعت حصہ ۹ (کل صفحات:218)
29 تا 35......فتاویٰ اہل سنت (سات حصے)
36......بہارِ شریعت حصہ ۱۱ (کل صفحات:280)
37......حق و باطل کا فرق (کل صفحات:50)
38......بہشت کی کنجیاں (کل صفحات:249)
39......جہنم کے خطرات (کل صفحات:207)

## عنقریب آنے والی کتب

01......بہارِ شریعت حصہ ۱۵، ۱۶
02......معمولات الابرار
03......جواہر الحدیث

## شعبہ اصلاحی کتب

01......غوثِ پاک رَضِیَ اللّٰہ تعالٰی عنہ کے حالات (کل صفحات:106)
02......تکبر (کل صفحات:97)
03......فرامین مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم (کل صفحات:87)
04......بدگمانی (کل صفحات:57)
05......رہنمائے جدول برائے مدنی قافلہ (کل صفحات:255)
06......نور کا کھلونا (کل صفحات:32)
07......اعلیٰ حضرت کی انفرادی کوششیں (کل صفحات:49)
08......فکرِ مدینہ (کل صفحات:164)
09......امتحان کی تیاری کیسے کریں؟ (کل صفحات:32)
10......ریاکاری (کل صفحات:170)
11......قومِ جنّات اور امیر اہلسنّت (کل صفحات:262)
12......عشر کے احکام (کل صفحات:48)
13......توبہ کی روایات و حکایات (کل صفحات:124)
14......فیضانِ زکوٰۃ (کل صفحات:150)
15......احادیثِ مبارکہ کے انوار (کل صفحات:66)
16......تربیتِ اولاد (کل صفحات:187)
17......کامیاب طالب علم کون؟ (کل صفحات:63)
18......ٹی وی اور مووی (کل صفحات:32)
19......طلاق کے آسان مسائل (کل صفحات:30)
20......مفتی دعوتِ اسلامی (کل صفحات:96)



www.dawateislami.net

21......فیضانِ چہل احادیث (کل صفحات:120) 22......شرح شجرہ قادریہ (کل صفحات:215)
23......نماز میں لقمہ دینے کے مسائل (کل صفحات:39) 24......خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ (کل صفحات:160)
25......تعارفِ امیر اہلسنّت (کل صفحات:100) 26......انفرادی کوشش (کل صفحات:200)
27......آیاتِ قرآنی کے انوار (کل صفحات:62) 28......نصاب مدنی قافلہ (کل صفحات 196)
29......فیضانِ احیاء العلوم (کل صفحات:325) 30......ضیائے صدقات (کل صفحات 408)
31......جنت کی دو چابیاں (کل صفحات:152) 32......کامیاب استاذ کون؟ (کل صفحات:43)
33......تنگ دستی کے اسباب (کل صفحات:33)

## ﴿شعبہ امیر اہلسنت دامت برکاتھم العالیہ﴾

01......سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پیغام عطار کے نام (کل صفحات:49)
02......مقدس تحریرات کے ادب کے بارے میں سوال جواب (کل صفحات:48)
03......اصلاح کا راز (مدنی چینل کی بہاریں حصہ دوم) (کل صفحات:32)
04......25 کرسچین قیدیوں اور پادری کا قبولِ اسلام (کل صفحات:33)
05......دعوتِ اسلامی کی جیل خانہ جات میں خدمات (کل صفحات:24)
06......وضو کے بارے میں وسوسے اور ان کا علاج (کل صفحات:48)
07......تذکرۂ امیر اہلسنّت قسط سوم (سنّت نکاح) (کل صفحات:86)
08...... آداب مرشدِ کامل (مکمل پانچ حصے) (کل صفحات: 275)
09......بُلند آواز سے ذکر کرنے میں حکمت (کل صفحات:48) 10......قبر کھل گئی (کل صفحات:48)
11......پانی کے بارے میں اہم معلومات (کل صفحات:48) 12...... گونگا مبلغ (کل صفحات:55)
13......دعوتِ اسلامی کی مَدَنی بہاریں (کل صفحات:220) 14......گمشدہ دولہا (کل صفحات:33)
15......میں نے مدنی برقع کیوں پہنا؟ (کل صفحات:33) 16......جنوں کی دنیا (کل صفحات:32)
17...... تذکرۂ امیر اہلسنّت قسط (2) (کل صفحات:48) 18......غافل درزی (کل صفحات:36)
19......مخالفت محبت میں کیسے بدلی؟ (کل صفحات:33) 20......مردہ بول اٹھا (کل صفحات:32)
21......تذکرۂ امیر اہلسنّت قسط (1) (کل صفحات:49) 22......کفن کی سلامتی (کل صفحات:33)
23......تذکرۂ امیر اہلسنّت (قسط4) (کل صفحات:49) 24......کفن کی سلامتی (کل صفحات:33)



www.dawateislami.net

25......چل مدینہ کی سعادت مل گئی (کل صفحات:32) 26......بدنصیب دولہا (کل صفحات:32)

27......معذور بچی مبلغہ کیسے بنی؟ (کل صفحات:32) 28......بے قصور کی مدد (کل صفحات:32)

29......عطاری جن کا غسلِ میّت (کل صفحات:24) 30......ہیرونچی کی توبہ (کل صفحات:32)

31......نومسلم کی درد بھری داستان (کل صفحات:32) 32......مدینے کا مسافر (کل صفحات:32)

33......خوفناک دانتوں والا بچہ (کل صفحات:32) 34......فلمی اداکار کی توبہ (کل صفحات:32)

35......ساس بہو میں صلح کا راز (کل صفحات:32) 36......قبرستان کی چڑیل (کل صفحات:24)

37......فیضان امیر اہلسنّت (کل صفحات:101) 38......حیرت انگیز حادثہ (کل صفحات:32)

39......ماڈرن نوجوان کی توبہ (کل صفحات:32) 40......کرسچین کا قبولِ اسلام (کل صفحات:32)

41......صلوٰۃ وسلام کی عاشقہ (کل صفحات:33) 42......کرسچین مسلمان ہوگیا (کل صفحات:32)

## عنقریب آنے والے رسائل

01......V.C.D کی مدنی بہاریں (قسط3) (رکشہ ڈرائیور کیسے مسلمان ہوا؟)

02......اولیائے کرام کے بارے میں سوال جواب

03......دعوت اسلامی اصلاحِ امت کی تحریک

## ﴿شعبہ مدنی مذاکرہ﴾

01......مقدس تحریرات کے ادب کے بارے میں سوال جواب (کل صفحات:48)

02......وضو کے بارے میں وسوسے اور ان کا علاج (کل صفحات:48)

03......بلند آواز سے ذکر کرنے میں حکمت (کل صفحات:48)

04......پانی کے بارے میں اہم معلومات (کل صفحات:48)

## عنقریب آنے والے رسائل

01......اولیائے کرام کے بارے میں سوال جواب 02......دعوتِ اسلامی اصلاح امت کی تحریک



www.dawateislami.net

بعدِ وصال کراماتِ اَولیاء، مزار پر چادر چڑھانے اور گنبد بنانے کا بیان

# كَشْفُ النُّوْرِ عَنْ أَصْحَابِ الْقُبُوْرِ

ترجمہ بنام

# فیضانِ مزاراتِ اَولیاء

مُؤَلِّف

علامہ عارف باللہ، ناصح الامہ، صاحب کرامات کثیرہ

امام عبدالغنی بن اسماعیل نابُلُسی دِمشقی حنفی علیہ رحمۃ اللہ القوی

اَلْمُتَوَفّٰی ۱۱۴۳ھ

مع مقدمہ

# فیضانِ کمالاتِ اَولیاء

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی



www.dawateislami.net

فکرِ مدینہ کی ترغیب پر مشتمل کتاب

# مُنْھَاجُ الْعَارِفِیْن

ترجمہ بنام

# شاہراہِ اَولیاء

مَصنِّف:

حُجَّۃُ الْاِسْلَام حضرت سیِّدُ نا امام محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی

(المتوفّٰی ۵۰۵ھ)

پیش کش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

شعبہ تراجِم کتب

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی



www.dawateislami.net

قرآنِ کریم اور سنتِ رسول پر عمل، بدعاتِ سیۂ سے اِجتناب اور اَعمال میں میانہ روی اپنانے کا درس
نیز اچھے اور بُرے اَخلاق کی تعریفات، شرعی اَحکام، اَسباب اور علاج کا بیان

﴿مجددِ اعظم، سیدنا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے حواشی کے ساتھ﴾

# الحدیقۃ الندیۃ شرح الطریقۃ المحمدیۃ

ترجمہ بنام

# اِصلاحِ اَعمال

مُصنِّف

عارف باللہ، ناصح الامہ، علامہ عبدالغنی بن اسماعیل نابُلُسی دِمشقی حنفی

علیہ رحمۃ اللہ القوی

اَلْمُتَوَفّٰی ۱۱٤۳ھ

پیش کش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

شعبۂ تراجم کتب

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی



www.dawateislami.net

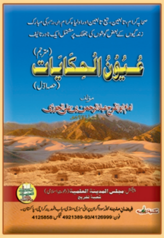

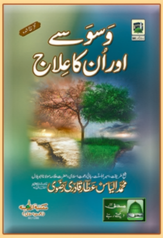

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

# سنّت کی بہاریں

**اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ** تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات کو **فیضانِ مدینہ** محلّہ سوداگران پُرانی سبزی منڈی میں مغرب کی نماز کے بعد ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجا ہے، عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سنّتوں کی تربیت کے لیے سفر اور روزانہ **"فکرِ مدینہ"** کے ذریعے مَدَنی اِنعامات کا رِسالہ پُر کر کے اپنے یہاں کے ذمّہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے، **اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ** اس کی بَرَکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لیے کڑھنے کا ذہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"** **اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ** اپنی اصلاح کے لیے **"مَدَنی انعامات"** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی قافلوں"** میں سفر کرنا ہے۔

## مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردارآباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں میرپور۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد نزد تحصیل کونسل ہال فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ گلبرگ نمبر 1 النور سٹریٹ، صدر۔
- خان پور: دُرانی چوک نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 244-4362145
- سکھر: فیضانِ مدینہ بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- گلزارطیبہ (سرگودھا) ضیا مارکیٹ، بالمقابل جامع مسجد سیّد حامد علی شاہ۔ 048-6007128

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)
فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)
فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858
Email:maktaba@dawateislami.net \ www.dawateislami.net